حدیثِ نبوی

صلی اللہ علیہ وسلم

رسول اللہ ﷺ کی اخلاقی ومعاشرتی تعلیمات کا مجموعہ

حضرت مولانا حکیم سید عبدالحی حسنی رحمۃ اللہ علیہ
(والد ماجد حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ)

ترجمہ
مولانا شمس الحق ندوی
مدیر تعمیر حیات، استاد دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ

ترتیب
مولانا عمار عبدالعلی حسنی ندوی
مہتمم مدرسہ مظہر الاسلام بلوچ پورہ، لکھنؤ

ناشر
محمد الحسنی ٹرسٹ
تکیہ کلاں، رائے بریلی

www.abulhasanalinadwi.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

ذی الحجہ ۱۴۳۶ھ - ستمبر ۲۰۱۵ء
طبع جدید (ششم)

کتاب : حدیث نبوی ﷺ
مؤلف : علامہ عبدالحی حسنیؒ
مترجم : مولانا شمس الحق ندوی
مرتب : مولانا عمار عبدالعلی حسنی ندوی
صفحات : ۲۶۴
کمپوزنگ : عرفات کمپیوٹر سینٹر (محمد ارمغان بدایونی ندوی)

Rs. 160/-

باہتمام: محمد نفیس خاں ندوی

ملنے کے پتے :

☆ ابراہیم بک ڈپو، مدرسہ ضیاء العلوم، میدان پور، رائے بریلی

☆ مکتبہ ندویہ، دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنؤ ☆ مکتبہ اسلام، گوائن روڈ، امین آباد، لکھنؤ

☆ مکتبۃ الشباب العلمیۃ الجدیدۃ، ندوہ روڈ لکھنؤ

ناشر :
سید احمد شہید اکیڈمی
تکیہ کلاں، رائے بریلی

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست

عرض ناشر ۶
مقدمہ........................حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ ۸
پیش لفظ.........................مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی ۱۳
مؤلف کتاب.................مولانا ڈاکٹر عبدالعلی حسنی ندویؒ ۱۸
توحید کا بیان ۲۳
اخلاص وللہیت ۳۴
کتاب وسنت ۴۱
اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت ۴۶
اہل بیت کی محبت ۴۹
صحابہ کرام کی محبت ۵۴
دوستی ہو یا دشمنی خدا کے لیے ہو ۶۲
مسلمانوں کی عزت وآبرو کا پاس ولحاظ ۶۶
محنت ومزدوری اور ہاتھ سے کمانے کی اہمیت وفضیلت ۷۳
زہد وقناعت اور اللہ پر یقین ۸۰
خیر کے کاموں میں خرچ کرنے کی فضیلت ۸۵
ایثار اور ایک دوسرے کا تعاون ودل داری ۹۱

www.abulhasanalinadwi.org

دوسروں کے ساتھ ہمدردی وبھی خواہی مومن کی شان ۹۵
باہم صلح اور میل جول کرانے کی فضیلت ۱۰۰
والدین کے ساتھ حسن سلوک ۱۰۳
والدین کے دوستوں اور عزیزوں کے ساتھ حسن سلوک ۱۰۷
صلہ رحمی ۱۰۹
گھر والوں پر خرچ کرنے کی فضیلت ۱۱۴
بیوی پر شوہر کے حقوق ۱۱۷
عورتوں کے ساتھ حسن سلوک ۱۲۰
بچوں کی تعلیم وتربیت ۱۲۴
مسکینوں اور کمزوروں کے ساتھ محبت ونرمی ۱۲۷
پڑوسی کا حق اور اس کے بارے میں وصیت ۱۳۱
مہمان نوازی ۱۳۴
خوش اخلاقی اور مہربانی کی اہمیت وفضیلت ۱۳۷
جانوروں کے ساتھ نرمی اور رحم کے برتاؤ کی فضیلت ۱۴۰
آداب معاشرت ۱۴۴
نیک لوگوں کی صحبت ۱۵۳
تواضع وخوش اخلاقی ۱۵۶
بردباری اور نرم دلی کی فضیلت ۱۶۰
امانت اور وعدہ کا پاس ولحاظ ۱۶۴
صداقت وراستی ۱۶۸
شرم وحیا اللہ تعالٰی کی ایک نعمت ہے ۱۷۲
مصیبت وآزمائش میں صبر ورضا ۱۷۵
احسان شناسی ۱۷۹

www.abulhasanalinadwi.org

اعتماد و بھروسہ ۱۸۲
تقویٰ و پرہیزگاری ۱۸۵
نیک کاموں میں جلدی اور استقامت ۱۸۸
عبادت و طاعت میں اعتدال ۱۹۱
قرآن کی فضیلت ۱۹۶
خدا کا ذکر ۲۰۴
اللہ تعالیٰ کے پیارے نام ۲۰۹
دعا ۲۱۴
توبہ و استغفار ۲۳۰
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ثواب ۲۳۴
تفصیلی فہرست ۲۳۹

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرض ناشر

اللہ کی توفیق پر محمد الحسنی ٹرسٹ سراپا سپاس اور تشکر و امتنان کے جذبات سے لبریز ہے، جس نے سب سے پہلے "قرآنی افادات" کی طباعت کی سعادت حاصل کی، اور قارئین نے بھی اس کی دل کھول کر پذیرائی کی، اور تیسرے ایڈیشن کی ضرورت پیش آگئی۔

اس نفع بخش اور عظیم و جلیل تحفہ کے بعد "حدیث نبوی" پیش کرنے کی سعادت حاصل ہو رہی ہے، جو "قرآنی افادات" کے مؤلف مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندویؒ کے والد ماجد حضرت مولانا حکیم عبدالحی صاحبؒ کے انتخاب کردہ مجموعۂ احادیث "تہذیب الأخلاق" کا ترجمہ ہے، جس کے عالم عرب میں کئی ایڈیشن شائع ہو کر مقبول ہو چکے ہیں، اور یہ کتاب ہمارے یہاں کے مدارس میں بھی داخل نصاب ہے، اس کا اردو ترجمہ ذیلی عنوانات اور مختصر حاشیہ کے ساتھ پیش کیا جا رہا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو قبول فرما کر اپنی رضا کا ذریعہ بنائے، اور عام قارئین کے لیے نافع بنا کر زیادہ سے زیادہ حضرات کو استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔

ترجمہ مکرم و محترم مولانا شمس الحق صاحب ندوی مدظلہ العالی نے کیا تھا، جو "تعمیر حیات" میں بالاقساط شائع ہوتا رہا، لیکن بعض موانع کی وجہ سے اس کو کتابی شکل میں شائع کرنے میں کافی تاخیر ہوئی، عزیزی مولوی عمار حسنی سلمہ اللہ تعالیٰ نے ذیلی

www.abulhasanalinadwi.org

عنوانات لگائے اور جو احادیث "معارف الحدیث" اور "زادِ سفر" میں مل گئیں، ان کا ترجمہ بھی وہیں سے لے لیا، عبادات سے متعلق حصہ کو اس میں شامل نہیں کیا گیا ہے جو ان شاء اللہ بعد میں الگ سے شائع کیا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ ان حضرات کو ان کی خدمت کا بہتر سے بہتر بدلہ عطا فرمائے اور زیادہ سے زیادہ علم اور دین کی خدمت کے لیے قبول فرمائے۔ (آمین)

والسلام

ناشر

۲۰ر صفر ۱۴۲۴ھ

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

(حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی)

الحمد للّٰہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید الأنبیاء والمرسلین محمد وآلہ وصحبہ أجمعین ومن تبعھم باحسان الی یوم الدین۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن مجید میں بعثت نبوی کے بنیادی مقاصد اور اہم ترین فوائد چار آیتوں میں بیان فرمائے ہیں، پہلی آیت میں حضرت ابراہیمؑ کی زبانی ارشاد ربانی ہے: ﴿رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ (البقرة: ۱۲۹) (اے ہمارے رب بھیج ان میں ان ہی سے ایک رسول جو ان کو تیری آیتیں پڑھ کر سنائے اور کتاب و حکمت کی تعلیم دے اور ان کا تزکیہ کرے بے شک تو غلبہ والا اور حکمت والا ہے)

دوسری آیت میں نعمتوں کی تذکیر کرتے ہوئے ارشاد ہوتا ہے: ﴿كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولاً مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ﴾ (البقرة: ۱۵۱) (جیسا کہ ہم نے تم میں ایک رسول بھیجا جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے)

تیسری آیت میں ارشاد ہے: ﴿لَقَدْ مَنَّ اللّهُ عَلَى الْمُؤمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولاً مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

www.abulhasanalinadwi.org

وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ﴾ (آل عمران: ۱٦٤) (بے شک احسان کیا اللہ تعالیٰ نے مومنین پر جب کہ اس نے ان میں ایک رسول بھیجا ان ہی میں سے جو ان کو اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے گرچہ وہ لوگ اس سے پہلے کھلی ہوئی گمراہی میں تھے)۔

چوتھی آیت میں ارشاد ہے: ﴿هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ﴾ (الجمعة: ۲) (وہ وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں انہیں میں کا ایک رسول بھیجا جو ان کو اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور ان کو کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے گرچہ وہ لوگ اس سے قبل گمراہی میں تھے)۔

ان چاروں آیتوں میں بعثت کے چار بنیادی مقاصد بیان کئے گئے ہیں (۱) تلاوت (۲) تعلیم کتاب (۳) تعلیم حکمت (۴) تزکیہ نفوس۔

یہی دعوت دین کے چار اہم اور بنیادی ارکان ہیں اور اسی سے اصلاح وتربیت کے میدان میں اعجاز نبوی ظاہر ہوتا ہے ان کے علاوہ جتنے بھی احکامات اور قوانین ہیں وہ سب انہیں کی تکمیل کے طور پر ہیں۔

تہذیب الاخلاق اور تزکیہ نفوس کی دعوت نبوی میں بڑی اہمیت رہی ہے اور بڑے وسیع پیمانہ پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اجاگر فرمایا ہے، قرآن مجید میں عام طور پر ”حکمت“ کا لفظ اخلاق فاضلہ اور اسلامی آداب کے لیے استعمال ہوا ہے، سورۂ اسراء میں پندرہ اسلامی صفات بیان کی گئی ہیں، پھر اخیر میں ارشاد ہے: ﴿ذَٰلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ﴾ (الاسراء: ۳۹) (یہ ان چیزوں میں سے ہے جس کی وحی کی گئی آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے حکمت میں سے)۔

حضرت لقمان علیہ السلام کے ذکر میں ارشاد ہوتا ہے: ﴿وَلَقَدْ آتَيْنَا لُقْمَانَ الْحِكْمَةَ أَنِ اشْكُرْ لِلَّهِ﴾ (لقمان: ۱۲) (اور بے شک ہم نے لقمان کو حکمت دی کہ اللہ کا شکر ادا کریں)۔

www.abulhasanalinadwi.org

اس کے بعد اخلاق عالیہ اور صفات حسنہ کی تعلیم ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت لقمان علیہ السلام کی تعلیمات کا سرچشمہ ان کی وہ حکمت تھی جو ان پر اللہ کی ایک خاص نعمت تھی، اس کے علاوہ متعدد آیات میں اخلاق و صفات کے لیے حکمت کا استعمال ہوا ہے، اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ قرآن مجید میں حکمت کا اخلاق سے خاص ربط ہے، اور ان میں سے ایک کا وجود دوسرے کے بغیر ناممکن ہے، آپ ﷺ نے اخلاق کی تعلیم پر بہت زور دیا ہے، اور اس کو مقاصد بعثت میں شمار فرمایا ہے، ارشاد نبوی ہے: "بُعِثْتُ لِأُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْأَخْلَاقِ" "مجھے اس لیے بھیجا گیا ہے تاکہ میں مکارم الاخلاق کی تکمیل کروں"۔

خود آپ ﷺ کے بارے میں ارشاد ہے: ﴿وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيمٍ﴾ (القلم: ٤) (آپ بلند اخلاق والے ہیں)۔

صحابہ کرام کی جماعت آپ ﷺ کے بلند اخلاق کا پرتو تھی، آپ کی صحبت کیمیا اثر سے ان کے اندر وہ بلند اخلاق پیدا ہو گئے تھے جن کا تصور بھی کسی جماعت بشر میں مشکل ہے، خود اس کی شہادت قرآن مجید میں موجود ہے، ارشاد ہے: ﴿وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ إِلَيْكُمُ الْإِيْمَانَ وَزَيَّنَهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ إِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ﴾ (الحجرات: ٧) (اور لیکن اللہ نے ایمان کی محبت تمہارے دلوں میں ڈال دی اور نفرت ڈال دی کفر کی، گناہ کی اور نافرمانی کی)۔

آپ ﷺ نے بھی اس کی شہادت دی فرمان نبوی ہے: "خَيْرُ أُمَّتِيْ قَرْنِيْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ ثُمَّ الَّذِيْنَ يَلُوْنَهُمْ" "میری امت کے بہترین لوگ میری صدی کے ہیں، پھر جو ان کے بعد ہوں گے (یعنی دوسری صدی) پھر جو ان کے بعد ہوں گے (تیسری صدی)"۔

دوست و دشمن سب اس کے معترف ہوئے، تاریخ میں ان کے مکارم اخلاق، فضائل اعمال، حسن سیرت واخلاق کے ایسے نمونے موجود ہیں جو نادر الوقوع بھی ہیں اور قابل فخر بھی اور یہ سب آپ کی تربیت اور صحبت کا صدقہ تھا، اور آج بھی جو اخلاق و

www.abulhasanalinadwi.org

کردار کا وجود ہے وہ سب اسی در کا طفیل ہے۔

بہار اب جو دنیا میں آئی ہوئی ہے
یہ سب پودا انہیں کی لگائی ہوئی ہے

زمانہ نبوت میں براہ راست استفادہ کا سلسلہ جاری تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کے اقوال وافعال کے ذریعہ (جس کو اصطلاح میں علم حدیث سے تعبیر کیا جاتا ہے) یہ سلسلہ چلتا رہا، ایمان کی تازگی، دلوں کی زندگی، نفوس کے تزکیہ اور اخلاق فاضلہ کے حصول کا یہی سب سے زیادہ مفید اور اہم ذریعہ تھا۔

ابتدائی صدیوں میں جب حدیث کی تدوین کا کام ہوا تو مختلف موضوعات سے متعلق احادیث جمع کی گئیں، اور خاص طور پر احادیث احکام پر توجہ مرکوز کی گئی، اس کے بعد اس کی ضرورت محسوس ہوئی کہ وہ احادیث یکجا کی جائیں جو تہذیب اخلاق اور تزکیہ نفوس کے باب سے تعلق رکھتی ہیں، علماء نے اس طرف توجہ کی، اور متعدد کتابیں تصنیف کی گئیں، لیکن ان میں سرفہرست تین کتابیں ہیں، جن کو قبول عام اور اوج تام حاصل ہوا، ان میں پہلی کتاب امیر المومنین فی الحدیث امام بخاریؒ کی "الأدب المفرد" (۱) ہے، دوسری کتاب امام منذریؒ کی "الترغیب والترھیب" ہے، جو ضخیم چار جلدوں میں طبع ہوئی ہے، تیسری اس سلسلہ کی مقبول ترین کتاب امام نوویؒ کی "ریاض الصالحین" (۲) ہے، جو بہت سے مدارس میں داخل نصاب ہے، لیکن اس کی ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ طلبہ مدارس کے لیے اس سے مختصر اور سہل کتاب ہو جس سے استفادہ آسان ہو، اور وہ مندرجہ بالا کتابوں کے لیے مقدمہ کی حیثیت رکھتی ہو۔

راقم کے علم میں تھا کہ والد ماجد مولانا حکیم سید عبدالحی حسنی نے اس موضوع پر ایک مختصر اور جامع کتاب مرتب فرمائی ہے، اس کا نام انہوں نے "تلخیص الأخبار"

---

(۱) اس کتاب کا شستہ اردو زبان میں مولانا عبدالقدوس ہاشمی ندوی نے ترجمہ کیا ہے اور وہ شائع بھی ہوا ہے۔ (۲) اس کا اردو ترجمہ راقم کی ہمشیرہ محترمہ امۃ اللہ تسنیم صاحبہ نے کیا ہے اور وہ "زاد سفر" کے نام سے مقبول ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

رکھا تھا، اور "منتهى الأفكار" کے نام سے دو جلدوں میں اس کی نفیس شرح بھی فرمائی تھی، راقم نے محسوس کیا کہ اس کتاب سے خلا بہتر طریقہ پر پُر ہو سکتا ہے، موضوع کی مناسبت سے "تهذيب الأخلاق" کے نام سے کتاب شائع کی گئی اور مدارس میں داخل نصاب ہوئی۔(۱)

یہ معلوم کر کے بڑی مسرت ہوئی کہ اس کا اردو ترجمہ بھی ہو گیا ہے، اور مصنف کتاب کے حفید سعید برادر زادہ مولوی محمد الحسنی مرحوم کے نام پر قائم ٹرسٹ سے یہ کتاب شائع ہو رہی ہے، اللہ تعالیٰ اس کو مقبول فرمائے۔

ابو الحسن علی الندوی

۶ / ربیع الاول ۱۴۲۰ھ

---

(۱) ترجمہ از عربی و تلخیص: مولوی بلال عبد الحی حسنی ندوی

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

مولانا محمد رابع حسنی ندوی
(ناظم دارالعلوم ندوۃ العلماء)

اسلام اور دوسرے ادیان کے درمیان ایک بہت بڑا فرق یہ ہے کہ اسلام اپنے ماننے والے کی زندگی کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہے، وہ صرف عقیدوں اور عبادت کی صرف بعض شکلوں میں محدود نہیں، وہ صحیح معنوں میں دین ہے، جس کے معنی عربی میں زندگی کا معمول اور طریقہ کار ہے، اور انسان کا وہ عمل ہے جو وہ اپنی پسند اور اپنے مقصد سے کرتا ہے، اس طرح عربی میں دین کے لفظ کا استعمال انسان کی زندگی میں اختیار کردہ طریقوں کا احاطہ کر لیتا ہے اور اسلام میں دین کا مفہوم اسی وسعت میں اختیار کیا جاتا ہے، قرآن مجید کی آیت ہے کہ ﴿إِنَّ الدِّيْنَ عِندَ اللَّهِ الإِسْلَامُ﴾ کہ اللہ کے یہاں دین تو اسلام ہے، یعنی زندگی کا وہی طور طریق قابل قبول ہے جو اسلام نے بتایا ہے، ایک دوسری آیت میں فرمایا ہے کہ ﴿وَمَن يَبْتَغِ غَيْرَ الإِسْلَامِ دِيْناً فَلَن يُقْبَلَ مِنْهُ﴾ (جو شخص اسلام کے بتائے طریقوں کے علاوہ طریقوں کو اختیار کرے گا تو وہ منظور نہیں کیا جائے گا)۔

اور اسلام کا بتایا ہوا طور وطریق وہ طور وطریق ہے جو ہم کو قرآن مجید سے پھر آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے برتے ہوئے اور بتائے ہوئے احکام اور عمل سے پہنچا ہے، اور وہ ہے اللہ کو خدائے واحد مان کر اس کی مرضی اور اس کے حکم کے

www.abulhasanalinadwi.org

مطابق طریقہ زندگی اختیار کرنا، دوسرے معنوں میں اپنے کو خدائے واحد کے حکموں اور مرضیات کے حوالہ کردینا ہے، اور یہی "اسلام" کے لفظ کے معنی بھی ہیں، اور مسلمان سے یہی مطلوب بھی ہے کہ وہ خود کو اپنے پروردگار کے حوالہ کردے، یعنی اپنی مرضی کو اس کی مرضی کا تابع کردے۔

یہ بات اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب میں نہیں ہے، اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب میں مذہب کا مطلب ایک یا کئی خداؤں کو مانتے ہوئے صرف ایک متعین طریقہ سے ان کی عبادت کرلینا ہے، ان کے یہاں مذہب زندگی کے دوسرے پہلوؤں کے لیے کوئی متعین احکام نہیں رکھتا ہے، لیکن اسلام میں صرف ایک محدود عقیدہ اور کچھ متعینہ شکلوں کی عبادت ہی نہیں بلکہ عقیدہ وعبادت کے ساتھ ساتھ معاملات ومعاشرت اور اخلاق کے لیے خصوصی ہدایات اور رہنمائیاں ہیں، اس میں عدل وانصاف، اخلاق کی درستگی اور نیکی، دوسروں کے ساتھ حسن سلوک، ظلم وزیادتی سے گریز، بے حیائی اور گندی باتوں سے پرہیز، شرافت وانسانی خوبیوں کو اختیار کرنا ہے، یہ تمام باتیں اسلام میں دین کے اندر ہی داخل ہیں، چنانچہ قرآن مجید میں جگہ جگہ انبیاء علیہم السلام کے تذکرہ میں آتا ہے کہ وہ اپنی قوم کو صرف اللہ کی عبادت کرنے کی نصیحت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اپنے والدین کے ساتھ اچھا برتاؤ کرو، کہیں آتا ہے کہ ناپ وتول میں بے ایمانی نہ کرو، اور کہیں آتا ہے کہ نماز پڑھو اور زکاۃ دو، اسی طرح اسلام نے دین کو پوری انسانی زندگی پر پھیلا دیا ہے، اور زندگی کو اس کا پابند بنایا ہے، جس کا بیان قرآن مجید میں مختلف جگہوں پر آیا ہے، اور رسول اللہ ﷺ کے کلام یعنی حدیث شریف میں تفصیل کے ساتھ بیان کیا گیا ہے، اسی طرح اسلام نے زندگی کے تمام پہلوؤں کو دین کے احاطے میں کردیا ہے، چنانچہ حدیث شریف میں آتا ہے کہ "اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِسَانِہٖ وَيَدِهٖ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللّٰهُ عَنْهُ" (مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی زیادتی سے تمام مسلمان محفوظ رہیں، اور ہجرت کرنے والا دراصل وہ ہے جو

www.abulhasanalinadwi.org

ان تمام باتوں کو چھوڑ دے جن سے اللہ نے منع کیا ہے)۔

اسی طرح اسلام کے ماننے والے کے لیے ضروری ہو جاتا ہے کہ وہ یہ معلوم کرے کہ زندگی کے مختلف پہلوؤں میں اللہ اور اس کے رسول کا کیا حکم ہے اور کیا طریقہ کار ضروری اور مفید ہے اس کی تفصیل ہم کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات اور احکامات میں ملتی ہے، اور یہ احکامات آپ کی احادیث میں پھیلے ہوئے ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوی زندگی ۲۳ رسال ہوئی، ۱۳ رسال مکہ مکرمہ میں جو آپ نے دین کی دعوت وتبلیغ میں صرف کیئے اور اس کے سلسلہ میں لوگوں کی بے اعتنائی، ایذا رسانی اور دھمکیوں کو برداشت کرنے میں گزارے، آپ نے یہ سب برداشت کیا، کوئی جواب نہیں دیا، بلکہ قرآن کے حکم کے مطابق عمل کرتے رہے جو اس مرحلہ کے لیے دیا گیا تھا، کہ نماز (یعنی عبادت الٰہی) کو ادا کرو اور اپنے ہاتھوں کو روکے رکھو، یعنی کسی کی شرارت اور ایذا رسانی کا جواب نہ دو، انتقام نہ لو، حتی کہ ہجرت فرما کر مدینہ آئے، پھر دس سال مدینہ منورہ میں لوگوں کو دین اسلام کی طرف متوجہ کرنے اور دین اسلام کی تفصیلات بتانے اور ان پر عمل کروانے میں گذرے، مدینہ منورہ پہنچ کر کفار کی زیادتیوں کا جواب دینے کی اجازت ملی، اور کفار نے جب مسلمانوں پر حملے کیئے اور جنگیں کیں تب آپ نے اپنے رفقاء کے ساتھ ان حملوں اور جنگوں کا مقابلہ کیا، اور بہادری اور غیرت دینی اور اسلام کو سر بلند رکھنے والے جذبہ سے کام لیا، اور ان جنگوں میں بھی اعلیٰ انسانی اقدار کا لحاظ رکھا، یہ سب آپ کے رفقاء اور ساتھ دینے والوں (صحابہ کرام) نے اپنی آنکھوں سے دیکھا، کانوں سے سنا، اور ان سب پر عمل کیا اور اپنے بعد والوں کو سنایا، بتایا، پھر ان کے سننے اور دیکھنے والوں نے اپنے بعد کے لوگوں کو بتایا اور سنایا اور یہ سب حدیث شریف کے ذخیروں میں محفوظ ہو گیا، حدیث کے معنی گفتگو اور باتوں کے ہیں، حدیث رسول کا مطلب رسول کی باتیں اور گفتگو کے ہوئے اور یہ سب گفتگو اور باتیں دین اسلام کی باتیں ہوئیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

رسول کی باتیں ارشادات اور ہدایات میں وہ ذخیرہ ہے جن سے دین اسلام اپنے تمام پہلوؤں کے ساتھ سامنے آتا ہے، اور معلوم ہوتا ہے اس طرح حدیث شریف اللہ تعالیٰ کے کلام "قرآن مجید" کے ساتھ اسلام کی تمام باتوں کا ذخیرہ اور خزانہ ہے، اسی لیے مسلمانوں کو اپنی زندگی کو دین اسلام کے مطابق کرنے کے لیے حدیث کو سننا، پڑھنا اور معلوم کرنا ہوتا ہے۔

قرآن مجید اور حدیث شریف اصلاً عربی زبان میں ہیں، حدیث شریف میں ایک حصہ تو حضور ﷺ کی ان ہدایات اور رہنمائی کا ہے جن کا تعلق زیادہ تر مذہب کے عبادتی اور معاملاتی پہلو سے ہے، اور یہ زیادہ تر فقہ کے نام سے اور مسائل عبادات و احکام الٰہی کے جاننے کے لیے باقاعدہ پڑھا جاتا ہے۔

حدیث شریف میں دوسرا حصہ اخلاق وسیرت سازی سے تعلق رکھتا ہے اور ان کا اخلاق کی درستگی اور سیرت سازی میں اور انسان کی زندگی اور طور وطریق کو بہتر بنانے اور ترقی دینے میں بڑا کردار ہے، حدیث شریف کے مسائل عبادت واحکام فقہ تو کوئی بھی عالم دین حسب ضرورت وطلب بتا سکتا ہے، اور مدرسہ میں پڑھا سکتا ہے، اور یہ سلسلہ الحمد للہ دور اول کے بعد ہی سے قائم چلا آرہا ہے، لیکن دوسرا پہلو جو اخلاق کی درستگی اور سیرت سازی کا ہے اس کے لیے حضور ﷺ کی احادیث طیبہ کا مطالعہ کرنا ضروری ہے، کیونکہ اصلاح باطن اور تقویٰ اور خوف خدا سب سے زیادہ خوف آخرت سے پیدا ہوتا ہے اور اس کے لیے حدیث شریف میں بڑا ذریعہ اور اس کے مضامین اس کا بڑا ذخیرہ ہیں۔

عربی میں تو اس موضوع پر کئی تصانیف ہیں، لیکن اردو میں اس کا انتظام بہت کم تھا، ابھی ایک تھوڑی مدت ہی گذری کہ "طریق نجات" کے نام سے حدیث شریف کا ایک انتخاب، پھر "زادِ سفر" کے نام سے دوسرا ترجمۂ احادیث سامنے آیا، جو عربی کے ایک اہم مجموعۂ احادیث "ریاض الصالحین" کا ترجمہ ہے، "طریق النجات" اور "زاد سفر" کے علاوہ کئی مفصل اور شرح کے ساتھ منتخب احادیث کے ترجمے کیے گئے جیسے "معارف الحدیث" وغیرہ، لیکن بعض پہلوؤں کے اعتبار سے "طریق النجات" اور "زاد

www.abulhasanalinadwi.org

سفر“ کے بعد یہ تیسرا مجموعہ اردو میں پیش کیا جارہا ہے، جو ایک بڑے عالم دین مولانا سید عبدالحی حسنی رحمۃ اللہ علیہ کے جمع کردہ مجموعۂ احادیث کا اردو ترجمہ ہے، جو ندوہ کے ایک بڑے استاد مولانا شمس الحق صاحب ندوی نے کیا ہے اور مولانا عبدالحی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند اکبر کے پوتے مولوی عمار عبدالعلی حسنی ندوی نے ذیلی عنوانات اور ضروری حواشی تحریر کیے، اس طرح یہ مجموعہ طباعت کے لیے تیار کرلیا ہے۔

مولانا سید عبدالحی صاحب رحمۃ اللہ علیہ چونکہ تقریباً موجودہ دور ہی میں تھے، اس لیے ان کے مجموعہ میں وقت کی ضرورت اور موجودہ مسلم نسل کی اہلیت کی بڑی رعایت ہے، چنانچہ یہ مجموعہ موجودہ دور کے لیے بڑا سازگار ہے، اس طرح اردو داں مسلمانوں کے لیے یہ ایک مفید کام انجام پا گیا ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کو زیادہ سے زیادہ نافع بنائے اور قبول فرمائے۔ آمین۔

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مولانا حکیم سید عبدالحی حسنی

از:- مولانا ڈاکٹر عبدالعلی حسنی ندوی (ایم.بی.بی.ایس)

عالم محقق، مؤرخ کبیر، مولانا حکیم سید عبدالحی صاحب حسنی رحمۃ اللہ علیہ رائے بریلی کے خانوادۂ سادات کے چشم و چراغ ہیں، یہ وہ سادات کا خاندان ہے جس کے مورث اعلیٰ شیخ الاسلام سید قطب الدین محمد المدنی ہندوستان آئے، یہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی کے حقیقی بھانجے تھے، اور جلیل القدر اولیاء اللہ میں سے تھے، سلطان قطب الدین ایبک آپ کا مرید تھا، آپ کو رویائے صادقہ میں بارگاہ نبوی سے حکم ملا کہ ہندوستان جا کر ظلمت کفر مٹائیں، چنانچہ آپ چھٹی صدی کی ابتداء میں ہندوستان تشریف لائے، اور دعوت اسلام کا عظیم کام اور جہاد کر کے اس ظلمت کدہ کو نور اسلام سے منور کیا، آپ کی اولاد میں اتنے علماء و اولیاء پیدا ہوئے کہ کم خاندانوں میں ہوئے ہوں گے، ان میں حضرت سید شاہ علم اللہ (جن کی اتباع سنت میں نظیر نہیں تھی) اور پھر حضرت سید احمد شہیدؒ کو زیادہ شہرت و مقبولیت ملی، حضرت سید صاحب شہید قدس سرہ کے انفاس قدسیہ سے جو فائدہ پہنچا ہے، اس کی دور دور نظیر نہیں۔

اس سلسلہ کی ایک مبارک کڑی مولانا حکیم سید عبدالحی صاحب (سابق ناظم ندوۃ العلماء) کی ذات گرامی ہے، آپ ۱۸ر رمضان المبارک ۱۲۸۶ھ (۲۲ر دسمبر ۱۸۶۹ء) میں اپنے وطن دائرہ شاہ علم اللہ (تکیہ کلاں) بیرون شہر رائے بریلی میں پیدا ہوئے، آپ

www.abulhasanalinadwi.org

کے والد مولانا حکیم سید فخر الدین ایک یگانہ روزگار فاضل، متبع سنت بزرگ اور شاعر بھی تھے، خیالیؔ تخلص کرتے تھے، نانی صاحبہ حضرت سید احمد شہید رحمۃ اللہ علیہ سے بیعت تھیں، اور نہایت خدا رسیدہ و عابد و زاہد خاتون تھیں، آپ خیر وصلاح کے ماحول میں علماء، بزرگوں کی گود میں پروان چڑھے، بڑی سلیم فطرت اور پاک صاف طبیعت پائی تھی، آپ کے بڑے بیان کرتے تھے کہ بچپن سے ہی نہایت سنجیدہ مزاج، خاموش اور متین تھے، نہ کبھی شرارت کی، نہ کسی کا دل دکھایا، نہ کسی سے لڑے جھگڑے، کھیل کود کی طرف زیادہ طبیعت راغب نہیں ہوتی تھی، نہ کسی کی شکایت کرتے تھے، نہ کسی کو ضرر پہنچنے دیتے تھے، کوئی بدزبانی بھی کرتا تو خاموش رہتے، اور کچھ کہتے نہیں تھے۔

جہاں تک تعلیم کا تعلق ہے، آپ نے ابتدائی تعلیم اپنے خاندانی بزرگوں سے پائی پھر لکھنؤ آئے اور وہاں کے مشہور علماء سے منقولات و معقولات کی بعض اہم کتابیں پڑھیں، ان میں خصوصیت سے مولانا محمد نعیم صاحب فرنگی محلی اور مولانا سید امیر علی ملیح آبادی قابل ذکر ہیں، کانپور گئے وہاں حکیم الامت مولانا اشرف علی صاحب تھانوی کے سامنے زانوئے تلمذ تہ کیا، اور ان کی شفقتیں و محبتیں لیں، بھوپال جو کہ اس زمانہ میں علم و فضل کا مرکز بنا ہوا تھا، آپ گئے اور شیخ عبدالحق کابلی سے فیض اٹھایا، حدیث شریف کا درس شیخ حسین بن محسن یمنی سے لیا اور وہاں ان کے باکمال صاحبزادے شیخ محمد سے ادب اور افسر الاطباء حکیم عبدالعلی سے طب پڑھا، دارالعلوم دیوبند کے سابق صدر مدرس مولانا سید احمد دہلوی سے ریاضی پڑھی، اس کے بعد ایک علمی و تاریخی سفر دہلی کا کیا، اور دیوبند، گنگوہ، سہارنپور، سرہند بھی گئے، اور وہاں کے بڑے علماء و مشائخ کی خدمت میں حاضری دی، میاں نذیر حسین دہلوی، اور مولانا عبدالرحمٰن پانی پتی نے حدیث کی اجازت دی۔

آپ نے جس ماحول میں آنکھیں کھولی تھیں، وہ ایسا روحانی تربیت گاہ تھا، جس سے ہزاروں تشنہ کام دور دور سے آکر سیراب ہوتے تھے، آپ غیر محسوس طور پر ان

www.abulhasanalinadwi.org

انوار سے بہرہ اندوز ہوتے رہے، یہی دبی ہوئی چنگاریاں تھیں، جنہوں نے فراغت تعلیم کے بعد شعلہ زن ہونا چاہا، چنانچہ قطب عصر حضرت مولانا فضل رحمٰن گنج مرادآبادی سے بیعت ہوگئے، اور مولانا کی توجہات لیں، لیکن جلد ہی ان کی وفات ہوجانے کی وجہ سے زیادہ استفادہ نہ کرسکے، چنانچہ منازل سلوک اپنے خسر حضرت شاہ ضیاء النبی صاحب اور اپنے والد ماجد اور شاہ عبدالسلام صاحب حسینی ہنسوی کے بعض خلفاء کی خدمت میں طے کیے، اور حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ، جو کہ مکہ معظمہ ہجرت کرچکے تھے، سے خط کے ذریعہ بیعت کی، اور اجازت بیعت وارشاد بھی پائی۔

آپ اصلاح معاشرہ، تبلیغ دین، اور اشاعت علم کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے، ندوۃ العلماء کی تحریک جب شروع ہوئی، تو اس کے بنیادی اور اہم لوگوں میں آپ تھے، اور اس کے لیے بڑے جوش واستقلال اور ایثار ومحنت کے ساتھ اپنی خدمات پیش کیں، آپ کے خلوص واستقلال اور معاملہ فہمی پر آپ کے علم وفضل کے اعتراف کے ساتھ تمام ارکان ندوہ کو بھرپور اعتماد تھا، آپ نے دارالعلوم میں تدریس کے فرائض بھی انجام دیئے، مولانا سید سلمان ندویؒ اسی زمانہ کے طالب علم ہیں، ندوۃ العلماء میں ایک مدت تک بحیثیت مددگار ناظم کے کام کیا، پھر متفقہ طور پر ناظم چنے گئے، اور اس منصب پر ۸ ؍سال فائز رہے۔

آپ بڑے درجہ کے عالم، شیخ، مربی، اور مؤرخ تھے، لیکن تمام علوم میں زیادہ دلچسپی وتعلق حدیث شریف سے تھا، اور اس کے لیے آپ اپنا زیادہ وقت صرف کرنا چاہتے تھے، اسی لیے حدیث کا مجموعہ مرتب کیا، اور سنن ابوداؤد پر حواشی بھی تحریر فرمائے، ذریعہ معاش کے حصول میں آپ اتنا ہی وقت لگانا چاہتے تھے، جس سے صحیح طور پر گذر بسر ہوسکے، اس میں انہماک نہیں چاہتے تھے، بلکہ بہتوں کا علاج بلافیس کرتے تھے، اور یہ خیال بھی دل میں نہیں آنے دیتے تھے کہ آمدنی بڑھ جائے، آپ کی سیرت توکل کا پورا مظہر تھی، خرچ کرنے میں سنت کا پورا لحاظ فرماتے تھے، ذخیرہ

www.abulhasanalinadwi.org

نہیں کرتے تھے، روز کا روز خرچ کرتے تھے، اور کہتے تھے کہ رزق کا ذمہ دار اللہ ہے۔

آپ کا مزاج خالص علمی و دینی تھا، دنیا سے جو کچھ تعلق تھا وہ کتب بینی اور تصنیف و تالیف کا تھا، تنہائی پسند کرتے تھے، بے ضرورت ملتے جلتے نہیں تھے، کوئی بات زبان سے نہ نکالتے تھے، بے ضرورت نہ کسی کے یہاں جاتے تھے، نہ کسی کو بے ضرورت بلاتے، اگر کوئی آجاتا تو اچھے اخلاق اور خندہ پیشانی سے پیش آتے تھے، آپ اپنے معمولات کے بڑے پابند تھے، اس میں فرق نہ آنے دیتے تھے، قرض کی ضرورت پڑتی تو لیتے لیکن جلد ہی ادا کرنے کی کوشش کرتے، غریبوں اور بیکسوں کی ہمدردی و جذبۂ تعاون کا یہ عالم تھا کہ اکثر مساکین و بیوگان کے وظائف ماہوار مقرر تھے، والدین کے انتہائی مطیع و فرمانبردار تھے، ان کے احباب و متعلقین کا بڑا خیال رہتا تھا، اور گھر میں اس کی تاکید بھی کرتے تھے، جس سے تکلیف پہنچتی اس کے ساتھ بھی اچھا برتاؤ کرتے۔

حافظہ کمزور تھا، لیکن نہایت ذہین تھے، ذکاوت و فراست کا یہ حال تھا کہ مخالف بھی آپ کی فراست سے ڈرتا تھا، ہر معاملہ کو شریعت کے ترازو میں تولتے تھے، نمود و نمائش سے آپ کی طبیعت کو تنفر تھا، کسی کا دل دکھانا جانتے ہی نہیں تھے، تقویٰ کا یہ حال تھا کہ حرام و مشتبہ مال سے اللہ نے ہمیشہ بچائے رکھا، آخر عمر میں بس اب یہ تمنا تھی کہ وطن (تکیہ کلاں دائرہ شاہ علم اللہ) رائے بریلی میں جا کر ندی کنارے گوشہ نشیں ہو کر قرآن و حدیث کے درس میں اپنی عمر صرف کردیں، لیکن ندوہ کی ذمہ داریوں اور مشغولیت نے اس کی اجازت نہیں دی، ندوہ کی نظامت کی ذمہ داری سنبھال کر ایک وصف اور کھل کر سامنے آیا، وہ دوسروں کے جذبات کا لحاظ اور ان کے اختیارات میں دخل نہ دینا اور اپنے اختیارات کے حدود میں دوسرے معتمدین سے مشورہ لینا۔

علمی وادبی صلاحیت خوب بڑھی ہوئی تھی، تاریخ سے بڑا لگاؤ تھا، خاص طور پر اسلامی ہندی تاریخ میں بلند پایہ رکھتے تھے، بلکہ اس شعبہ کے امام تھے، اس کی کھلی دلیل آپ کی مایہ ناز کتابیں "نزهة الخواطر" (جس میں ساڑھے چار ہزار اعیان کا تذکرہ ہے) ۸ رجلدوں میں، اور "الثقافة الاسلامية في الهند" (جس میں

www.abulhasanalinadwi.org

ہندوستان میں انجام دیئے گئے تمام اسلامی علوم وفنون کا جامع تذکرہ ہے) اور "الھند فی العھد الاسلامی" ہیں، اس کے علاوہ "یادایام" "شرح معلقہ" "الغناء فی الاسلام" "گل رعنا" آپ کی اہم تصنیفات ہیں، اور "تھذیب الاخلاق" ہے جو احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک حسین ترین انتخاب ہے۔(۱)

اللہ تعالیٰ نے جیسے آپ کی کتابوں میں مقبولیت رکھی ویسے ہی آپ کی اولاد کو بھی قبولیت و محبوبیت عطا فرمائی، بڑے صاحبزادے مولانا حکیم ڈاکٹر سید عبدالعلی صاحب ہیں جو ایک مدت ندوۃ العلماء کے ناظم رہے، اور بڑے متبع السنت عالم وحاذق طبیب تھے، اور اللہ نے آپ کو اعلیٰ درجہ کی فراست وبصیرت عطا فرمائی تھی، ان کے ایک فرزند مولانا سید محمد الحسنی مرحوم تھے اور پانچ صاحبزادیاں۔

دوسرے صاحبزادے مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ ہیں، جو سلف کی یادگار، ملت کی آبرو، اور برکۃ العصر تھے، اللہ ان کے درجات بلند فرمائے اور ان کے فیوض و برکات کو خوب عام فرمائے، ان دو عالی مرتبت اور قابل فخر فرزندوں کے علاوہ دو صاحبزادیاں بھی اپنے پیچھے چھوڑی تھیں، ان میں بڑی صاحبزادی مولانا سید محمد ثانی مرحوم و مولانا سید محمد رابع صاحب و مولانا سید محمد واضح صاحب کی والدہ ہیں، رحمها الله تعالىٰ رحمة واسعة، دوسری صاحبزادی سیدہ امۃ اللہ تسنیم صاحبہ ایک صاحب تصانیف بزرگ خاتون تھیں، امام نوویؒ کی کتاب "ریاض الصالحین" کا ترجمہ "زاد سفر" کے نام سے کیا، جو بڑا مقبول عام ہوا۔ غفر الله لها ورفع درجاتها۔ (تلخیص:۔ مولوی محمود حسن حسنی ندوی)

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمن الرحیم

توحید کا بیان

اللہ تبارک وتعالیٰ کا ارشاد ہے:

﴿وَإِلَـٰهُكُمْ إِلَـٰهٌ وَاحِدٌ لَّا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَـٰنُ الرَّحِيمُ﴾ (البقرۃ: ۱۶۳)
(اور تمہارا خدا ایک خدا ہے، بجز اس کے کوئی خدا نہیں، بے انتہا رحم وکرم کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا)۔

اور ارشاد ہے: ﴿اللَّـهُ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ﴾ (البقرۃ: ۲۵۵) (اللہ (وہ ہے کہ) کوئی معبود اس کے سوا نہیں وہ زندہ ہے سب کا سنبھالنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آسکتی ہے نہ نیند)۔

اور ارشاد ہے: ﴿شَهِدَ اللَّـهُ أَنَّهُ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾ (آل عمران: ۱۸) (اللہ کی گواہی ہے کہ کوئی معبود نہیں بجز اس کے اور فرشتوں اور اہل علم کی (بھی گواہی یہی ہے) اور وہ عدل سے انتظام رکھنے والا معبود ہے، کوئی معبود نہیں ہے، بجز اس زبردست حکمت والے کو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّـهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّـهِ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ﴾ (آل عمران: ۶۴) (آپ کہہ دیجئے کہ اے اہل کتاب ایسے قول کی طرف آجاؤ جو ہم میں تم میں مشترک ہے وہ یہ کہ ہم بجز اللہ کے اور کسی کی عبادت نہ کریں، اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے

www.abulhasanalinadwi.org

کوئی کسی کو اللہ کے علاوہ پروردگار نہ ٹھہرائے پھر پس اگر وہ روگردانی کریں تو تم لوگ کہہ دو کہ گواہ رہنا ہم تو فرمانبردار ہیں)۔

اورارشاد فرماتا ہے: ﴿مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَنْ يُؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَلَـٰكِنْ كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُونَ﴾ (آل عمران: ۷۹) (کسی بشر سے یہ نہیں ہوسکتا کہ اللہ اسے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کرے اور وہ لوگوں سے یہ کہنے لگے کہ تم میرے بندے بن جاؤ علاوہ اللہ کے، بلکہ (وہ تو یہی کہے گا کہ) اللہ والے بن جاؤ، (یہ) اس لیے (اور بھی) کہ تم پڑھاتے ہو کتاب (آسمانی) کو اور خود بھی (اسے) پڑھتے ہو)۔

اورارشاد ہے: ﴿وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ﴾ (آل عمران: ۵۹) (اور اس کے پاس ہیں غیب کے خزانے، انہیں بجز اس کے کوئی نہیں جانتا، اور وہ ہی جانتا ہے جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے، اور کوئی پتہ نہیں گرتا مگر یہ کہ وہ اسے جانتا ہے اور کوئی دانہ زمین کی تاریکیوں میں نہیں پڑتا اور نہ کوئی تر اور خشک چیز مگر یہ کہ یہ سب روشن کتاب میں موجود ہے)۔

اورارشاد ہے: ﴿بَدِيعُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنَّىٰ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ وَلَمْ تَكُنْ لَّهُ صَاحِبَةٌ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ☆ ذَٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوهُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ﴾ (آل عمران: ۱۰۱-۱۰۲) (موجد ہے آسمانوں اور زمین کا، اس کے اولاد کہاں سے ہوسکتی ہے، درانحالیکہ اس کی بیوی ہی نہیں اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی ہر ہر چیز کو خوب جانتا ہے، یہ ہے اللہ تمہارا پروردگار کوئی خدا نہیں بجز اس کے، ہر شئے کا پیدا کرنے والا، پس اسی کی عبادت کرو، اور وہی ہر چیز کا کارساز ہے)۔

اورارشاد ہے: ﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ

www.abulhasanalinadwi.org

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ﴾ (الحشر: ٢٢) (اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ جاننے والا ہے پوشیدہ اور ظاہر کا، وہی نہایت مہربان ہے، بار بار رحم کرنے والا)۔

﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ☆ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ (الحشر: ٢٣-٢٤) (اللہ وہی تو ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بادشاہ ہے، پاک ہے، سالم ہے، امن دینے والا ہے، نگہبانی کرنے والا ہے، زبردست ہے، خرابی کا درست کرنے والا ہے، بڑا عظمت والا ہے، پاک ہے اللہ لوگوں کے شرک سے، وہی اللہ تو پیدا کرنے والا ہے، ٹھیک ٹھاک بنانے والا ہے، صورت بنانے والا ہے، اسی کے اچھے اچھے نام ہیں، اسی کی تسبیح کرتی ہیں جو چیزیں بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں اور وہی زبردست ہے حکمت والا ہے)۔

﴿اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ﴾ (البقرة: ٢٥٥) (اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زندہ ہے، سب کا سنبھالنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آ سکتی ہے نہ نیند، اس کی ملک جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ایسا ہے جو اس کے سامنے بغیر اس کی اجازت کے سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو کچھ مخلوقات کے سامنے ہے، اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اس سب کو، اور وہ اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو بھی گھیر نہیں سکتے، سوا اس کے جتنا وہ خود چاہے، اس کی کرسی نے سجا رکھا ہے آسمانوں اور زمین کو، اور اس پر ان کی نگرانی ذرا بھی گراں نہیں، اور وہ عالیشان ہے عظیم الشان ہے)۔

www.abulhasanalinadwi.org

ارشاد ہے: ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ☆ اللّٰهُ الصَّمَدُ ☆ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ☆ وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُواً أَحَدٌ ﴾ (الاخلاص: ۱-۴) (آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ ایک ہے، بے نیاز ہے، نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿إِنَّ اللّٰهَ عِندَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْأَرْحَامِ وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَداً وَمَا تَدْرِي نَفْسٌ بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ﴾ (لقمان: ۳۴) (بے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور وہی مینہ برساتا ہے اور وہی جانتا ہے کہ رحموں میں کیا ہے اور کوئی نہیں جان سکتا کہ وہ کل کیا عمل کرے گا اور نہ کوئی یہ جان سکتا ہے کہ وہ کس زمین میں مرے گا، بے شک اللہ ہی علم والا ہے، خبر رکھنے والا ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿يَا صَاحِبَيِ السِّجْنِ أَأَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُونَ خَيْرٌ أَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ☆ مَا تَعْبُدُونَ مِن دُونِهِ إِلَّا أَسْمَاءً سَمَّيْتُمُوهَا أَنتُمْ وَآبَاؤُكُم مَّا أَنزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِن سُلْطَانٍ إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ أَمَرَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴾ (یوسف: ۳۹-۴۰) (اے یاران مجلس! جدا جدا معبود اچھے یا اللہ اکیلا، سب پر غالب، تم لوگ تو اسے چھوڑ کر بس (چند) ناموں کی عبادت کرتے ہو جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے کوئی بھی دلیل اس پر نہیں اتاری ہے، حکم (اور حکومت) صرف اللہ ہی کا حق ہے، اسی نے حکم دیا ہے کہ بجز اس کے کسی کی پرستش نہ کرو، یہی دین مستقیم ہے، لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے)

اور ارشاد ہے: ﴿قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَىٰ إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَداً ﴾ (الکہف: ۱۱۰) (آپ کہہ دیجئے کہ میں تو بس تمہارا ہی جیسا بشر ہوں میرے پاس تو بس یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، سو جو کوئی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ نیک کام کرتا رہے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے)۔

www.abulhasanalinadwi.org

ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

توحید-اسلام کا سب سے پہلا قدم

(۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن بھیجا تو ان سے فرمایا: تم ایسے لوگوں کے پاس جارہے ہو جو اہل کتاب ہیں، لہٰذا تم ان کو سب سے پہلے خدا کو ایک ماننے کی دعوت دینا، جب وہ اس کو سمجھ لیں تو ان کو بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں۔ (بخاری)

توحید ہی عذاب سے بچنے کا ذریعہ

(۲) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: معاذ! کیا تم جانتے ہو اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں۔ (پھر فرمایا) کیا تم کو معلوم ہے کہ بندوں کا اللہ پر کیا حق ہے؟ جواب میں حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے پھر عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ پر بندوں کا یہ حق ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے۔ (بخاری)

www.abulhasanalinadwi.org

غیب کا علم صرف خدا کو ہے

(۳) حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مفاتیح الغیب (۱) یہ پانچ چیزیں ہیں، جن کو بجز خدا کے اور کوئی نہیں جانتا، خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ کل کیا واقعات رونما ہوں گے، اور خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ بچہ دانیوں میں کیا ہے، (نر یا مادہ) اور اس کے سوا کسی کو خبر نہیں کہ بارش کب ہوگی، اور کسی کو نہیں معلوم کہ اس کی موت کس سرزمین پر ہوگی، اور خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ قیامت کب آئے گی۔ (بخاری)

ہر کام اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے ہوتا ہے

(۴) حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا: ایک رات حدیبیہ میں تمام رات پانی برسا، صبح کو رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھائی، جب نماز سے فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے ہم سب کی طرف متوجہ ہو کر فرمایا: تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا: لوگوں نے فرمایا: اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا: اللہ نے فرمایا کہ آج صبح کے وقت میرے بعض بندے میری قدرت کے قائل ہوئے، اور بعض منکر، جنہوں نے کہا: یہ بارش اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہوئی، تو یہ میرے مومن بندے ہیں، ستاروں کے منکر ہیں، جنہوں نے کہا کہ پچھتر کے سبب سے ہوئی تو وہ میرے منکر ہیں، اور ستاروں کے معتقد ہیں۔ (مسلم)

شگون اور رمل کا حکم

(۵) حضرت معاویہ بن الحکم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول

---

(۱) غیب ان پانچ چیزوں ہی میں منحصر نہیں بلکہ بات یہ ہے کہ لوگ زمانہ جاہلیت میں یہ اعتقاد رکھتے تھے کہ ان چیزوں کا علم ہو سکتا ہے اور پوچھنے والے بھی زیادہ تر انہی چیزوں کے بارے میں پوچھا کرتے تھے اس لیے ان پانچ چیزوں کا نام لے لیا اور ان کو "مفاتیح" کے لفظ سے ادا کر دیا ورنہ غیب غیب ہے، اس کا علم سوائے اللہ کے کسی کو نہیں، ہاں جتنا اللہ کسی کو بتا دے اتنا ہو سکتا ہے، کوئی بھی خود سے غیب کا جاننے والا نہیں ہو سکتا۔

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ ﷺ سے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے اسلام لائے ہوئے تھوڑا عرصہ گذرا ہے، اب اللہ کے فضل وکرم سے اسلام کا دور ہے، لیکن ابھی ہم میں کچھ لوگ ایسے ہیں جو کاہنوں کے پاس جاتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کاہنوں کے پاس نہ جانا، میں نے عرض کیا: ہم میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو شگون لیتے ہیں، آپ نے فرمایا: یہ ایک چیز ہے، جس کو لوگ اپنے دل میں پاتے ہیں، پس ان کو چاہیے کہ یہ چال ان کو کام سے نہ روکے، میں نے عرض کیا: ایسے بھی کچھ لوگ ہیں جو خط کھینچتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا ایک نبی خط کھینچتے تھے تو اگر لوگوں کا خط ان کے خط کے موافق ہے تو ٹھیک ہے۔ (مسلم) (۱)

نحوست اور بدشگونی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں

۶- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چھوت چھات (۲) کوئی چیز نہیں، نہ پرندوں سے شگون (۳) لینا درست ہے، نہ ہامہ (۴) کا کوئی وجود ہے، اور نہ صفر (۵) (مہینہ میں کوئی نحوست ہے)۔ (بخاری)

اللہ کی یاد، اسی سے سوال، اسی سے استمداد

۷- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے ایک دن میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے تھا آپ نے فرمایا: لڑکے! میں تم کو کچھ الفاظ بتاتا ہوں، تم

---

(۱) اس سے مراد ممانعت ہے کیونکہ جب علم اس خط کے کھینچنے کا مفقود اور معدوم ہوا تو اس پر عمل کرنا حرام ہے، یعنی وہ کیا جانے پیغمبر کس طرح خط کھینچتے تھے، پس جب نہ معلوم ہوا تو حرام ہے۔

(۲) بیماری کا لگنا یا نہ لگنا یہ سب ارادۂ الٰہی پر منحصر ہے، یہ اعتقاد رکھنا کہ لازمی طور سے چھوت چھات کا اثر ہوتا ہے یہ صحیح نہیں، اس میں اسی کی نفی کی گئی ہے۔

(۳) پرندوں سے شگون لینا، ان کے دائیں بائیں اڑنے سے اور کسی طریقے سے صحیح نہیں۔

(۴) الّو کے بولنے، بیٹھنے یا اوپر سے اڑنے کو منحوس جاننا یہ تصور رکھنا کہ یہ مقتول کی روح ہے، جو قاتل سے انتقام کا مطالبہ کرتی پھرتی ہے، جب انتقام لے لیا جاتا ہے تو وہ اڑ جاتی ہے۔

(۵) مختلف مہینوں اور ساعتوں کو منحوس سمجھنے کا عقیدہ ہر جگہ پایا جاتا رہا ہے، آپ ﷺ نے اس طرح کے عقائد اور خیالات کو باطل قرار دیا، سب مہینے اللہ کے ہیں، کسی میں بھی کوئی اچھا کام کیا جاسکتا ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ کے حکموں کی نگہداشت کرو، وہ تیری حفاظت کرے گا، اللہ کو یاد رکھو، اس کو اپنے سامنے پاؤ گے، جب سوال کرنا تو اللہ ہی سے کرنا، جب مدد چاہنا تو اللہ ہی سے چاہنا، جان لو اگر ساری دنیا اس بات پر اتفاق کر لے کہ تجھ کو نفع پہنچائے تو تجھ کو کچھ نفع نہیں پہنچا سکتی، مگر وہی جو اللہ نے تیرے لیے لکھ دیا ہے، اور اگر ساری دنیا اس بات پر اتفاق کر لے کہ تجھ کو نقصان پہنچائے تو نقصان نہیں پہنچا سکتی مگر وہی جو اللہ نے تیرے لیے لکھ دیا ہے، قلم اٹھا لیے گئے، اور صحیفے خشک کر دیئے گئے۔(۱) (ترمذی)

حاجت روا صرف اللہ کو سمجھنا چاہیے

۸- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے: تم میں سے ہر شخص کو اپنی تمام ضرورتیں اللہ تعالیٰ سے مانگنا چاہیے، یہاں تک کہ جب اس کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے وہ بھی اللہ تعالیٰ (ہی) سے مانگے۔ (ترمذی)

غیر قوموں کا شعار نہیں اپنانا چاہیے

۹- حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے (فرماتے ہیں) کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور میرے گلے میں سونے کا صلیب پڑا ہوا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عدی! اس بت کو (اپنے گلے سے اتار کر) پھینک دو، میں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو "سورۃ البراءۃ" کی یہ آیت پڑھتے سنا ﴿اتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ﴾ (۲) (انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر عالموں اور راہبوں کو خدا بنالیا) پھر ارشاد فرمایا: وہ ان کی عبادت نہیں کرتے تھے، لیکن جب وہ کسی چیز کو حلال کر دیتے تو یہ لوگ حلال سمجھنے لگتے اور جب کسی چیز کو ان پر حرام کرتے تو یہ اس کو حرام سمجھتے۔ (ترمذی)

---

(۱) یعنی مقدر کا لکھا اب نہیں مٹ سکتا۔

(۲) اللہ اور اس کے رسول کی بتائی ہوئی حلال چیز کو کوئی حرام نہیں کر سکتا، اور حرام بتائی ہوئی چیز کو کوئی حلال نہیں کہہ سکتا، نہ کوئی عالم اور نہ کوئی بزرگ اور جو ایسا کرنے والے آدمی کی بات مان لے اور اس کے لیے حرام وحلال کرنے کی اجازت سمجھے وہ تو اس وعید میں شامل ہو جائے گا۔

www.abulhasanalinadwi.org

غیر اللہ کے سامنے سجدہ کرنے کی ممانعت

۱۰-حضرت قیس بن سعد بن عبادہ خزرجی انصاری رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرمایا: میں (مقام) حیرہ گیا، تو وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہیں، میں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ تو زیادہ حق دار ہیں کہ آپ کو سجدہ کیا جائے، اس کے بعد میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ (اے اللہ کے رسول ﷺ) میں حیرہ گیا تھا، (تو میں نے وہاں یہ) دیکھا کہ وہ لوگ اپنے سردار کو سجدہ کرتے ہیں، آپ تو کہیں زیادہ حق دار ہیں کہ ہم آپ کو سجدہ کریں، آپ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ یہ بتاؤ کہ اگر تم میری قبر کے پاس سے گذرے تو کیا اس کو سجدہ کروگے؟ میں نے عرض کیا: نہیں، تب آپ ﷺ نے فرمایا: تم (لوگ) ایسا نہ کرو۔(۱) (ابوداؤد)

اللہ کی ذات سفارش سے بلند و بالا ہے

۱۱-حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک دیہاتی آیا اور عرض کیا حضور لوگ پریشان ہیں، اہل وعیال بھوکے ہیں، مال ختم ہوگیا، جانور مرگئے، آپ اللہ سے ہمارے لیے بارش کی دعا فرمایئے، ہم آپ سے اللہ کے دربار میں سفارش کی درخواست کرتے ہیں، اور اللہ سے آپ کے دربار میں سفارش چاہتے ہیں، یہ سن کر رسول اللہ ﷺ اللہ کی پاکی و بزرگی بیان کرنے لگے، اور برابر سبحان اللہ، سبحان اللہ فرماتے رہے، یہاں تک کہ اس کا اثر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے چہروں پر ظاہر ہونے لگا، پھر آپ نے فرمایا: تمہارا برا ہو، تم کو سمجھنا چاہیے اللہ کی مخلوق میں سے کسی کے لیے اللہ تعالیٰ سے سفارش نہیں چاہی جاسکتی ہے، اللہ کی شان اس سے بہت بلند و بالا ہے۔ (ابوداؤد)

---

(۱) صحابہ کرام کو اللہ کے رسول کے سامنے سجدہ کرنے کا کبھی خیال بھی نہیں آیا، جب دوسرے ملک میں سجدہ کرتے دیکھا تو ان کو بھی خیال پیدا ہوا، لیکن انہوں نے خیال پر عمل نہیں کیا، بلکہ پہلے دریافت کیا، تو رسول اللہ ﷺ نے منع فرمادیا اور اپنی آخری وصیت میں ان لوگوں پر لعنت بھیجی جنہوں نے اپنے انبیاء کی قبروں کو سجدہ گاہ اور جشن گاہ بنالیا تھا۔

www.abulhasanalinadwi.org

نبی بھی عالم الغیب نہیں ہے

۱۲- حضرت ربیع بنت معوذ بن عفراء رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور شب زفاف میں اس طرح میرے بستر پر بیٹھے جیسے آپ بیٹھے ہوئے ہیں (۱) اتنے میں ہماری کچھ بچیاں دف بجانے لگیں، اور ہمارے باپ دادوں میں جو کام آئے تھے ان کی مرثیہ خوانی کرنے لگیں اتنے میں ایک لڑکی نے کہا: اور ہم میں ایک ایسے نبی ہیں جو کل کی بات جانتے ہیں (۲) آپ ﷺ نے فرمایا: یہ چھوڑ دو (مت کہو) وہ کہو جو تم کہہ رہی تھیں۔ (بخاری)

بیجا اور حد سے بڑھی تعریف سے ممانعت

۱۳- حضرت عبداللہ بن عباس حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری حد سے بڑھی ہوئی تعریف نہ بیان کرنا جیسا کہ نصاریٰ نے (حضرت) عیسیٰ بن مریم (علیہ السلام) کی غلط اور حد سے بڑھی مدح و توصیف کی، میں تو اس کا بندہ ہوں، تو تم بھی (مجھے) اللہ کا بندہ اور اس کا رسول کہو۔ (۳) (بخاری)

بندہ اور بندی کی نسبت صرف اللہ کی طرف کی جائے گی

۱۴- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں کوئی شخص ہرگز نہ کہے میری بندی، (اس لیے کہ) تم سب اللہ کے

---

(۱) یہ پردہ کا حکم نازل ہونے سے پہلے کا واقعہ ہے۔ (۲) غیب دانی کی نسبت سن کر رسول اللہ ﷺ نے فوراً اصلاح فرمادی تا کہ آگے چل کر عقیدہ نہ بگڑنے پائے۔

(۳) عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ کے معجزے دیکھ کر یہ کہنا شروع کر دیا کہ وہ اللہ کے بیٹے ہیں، کچھ نے کہا اللہ ان کی صورت میں جلوہ گر ہو گیا ہے اور زیادہ تر نے تثلیث کا عقیدہ اختیار کر لیا، اسی طرح اگر اللہ کے رسول ﷺ کے بارے میں ایسا عقیدہ رکھے تو مشرک ہو جائے گا، یا کہے کہ آپ عالم الغیب ہیں، حاضر و ناظر ہیں، مختار کل ہیں، یہ سب ہی شرک کی باتیں ہیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

بندے ہو، اور تمہاری سب عورتیں اللہ تعالیٰ کی بندیاں ہیں، لیکن چاہیے کہ وہ یوں کہیں میرا غلام، میری باندی، میرے نوجوان مرد، اور میری نوجوان عورت، (میرے لڑکے، میری لڑکی) اور غلام (اپنے آقا کو) میرا رب نہ کہے، اس کو چاہیے وہ یوں کہے میرے آقا اور میرے مولا اور ایک روایت میں ہے کہ غلام مولیٰ بھی نہ کہے، اس لیے کہ تمہارا مولا اللہ ہے۔ (مسلم)

قسم صرف اللہ کی کھائی جائے

۱۵- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: اللہ نے تم کو باپ دادا کی قسم کھانے سے منع فرمایا ہے، جس کو قسم کھانا ہو وہ اللہ کی قسم کھائے، ورنہ خاموش رہے۔ (بخاری و مسلم)

نفع ونقصان کا مالک صرف اللہ ہے

۱۶- حضرت عابس بن ربیعہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا حجر اسود چوم رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ میں جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے نہ نفع پہنچا سکتا ہے نہ نقصان، اگر میں رسول اللہ ﷺ کو چومتے نہ دیکھتا تو میں بھی نہ چومتا۔ (۱) (بخاری و مسلم)

(۱) حضرت عمرؓ نے امت کو عقیدہ کی خرابی سے بچانے اور محفوظ رکھنے کے لیے جہاں جہاں بیجا عقیدت اور تقدس پیدا ہونے کا اندیشہ تھا اس کا علاج فرمادیا، یہاں حجر اسود کو مخاطب کرتے ہوئے واضح کردیا کہ نفع ونقصان صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے، دوسری طرف بیعت رضوان جس درخت کے نیچے ہوئی تھی اس کو بھی کٹوادیا تاکہ اس درخت سے بیجا وابستگی نہ ہوجائے۔

www.abulhasanalinadwi.org

اخلاص وللہیت

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ﴾ (البينة: ٥) (حالانکہ انہیں یہی حکم ہوا تھا، کہ اللہ کی عبادت اس طرح کریں کہ دین کو اسی کے لیے خالص رکھیں، یکسو ہو کر، اور نماز کی پابندی رکھیں، اور زکاۃ دیا کریں، یہی طریقہ ہے (ان) درست مضامین کا)۔

اور ارشاد ہے: ﴿لَن يَنَالَ اللَّهَ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤُهَا وَلَٰكِن يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنكُمْ﴾ (الحج: ٣٧) (اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے، اور نہ ان کا خون، البتہ اس کے پاس تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿لَا تُبْطِلُوا صَدَقَاتِكُم بِالْمَنِّ وَالْأَذَىٰ كَالَّذِي يُنفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ﴾ (البقرة: ٢٦٤) (صدقوں کو احسان رکھ کر اور اذیت پہنچا کر باطل (برباد) نہ کرو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا﴾ (النساء: ١٤٢) (صرف دکھاوا کرتے ہیں، اور اللہ کی یاد کچھ یوں ہی سی کرتے ہیں)۔

اور ارشاد ہے: ﴿أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ﴾ (الزمر: ٣) (یاد رکھو عبادت خالص اللہ ہی کے لیے ہے)۔

www.abulhasanalinadwi.org

مقبول عمل کا وسیلہ مصیبت سے نجات دیتا ہے

۱۷- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم سے پہلے تین آدمی (کہیں) روانہ ہوئے، راستہ میں شام ہوگئی، انہوں نے ایک غار میں پناہ لی، جب اس میں داخل ہوئے تو ایک پتھر گر پڑا، اور غار کا دروازہ بند ہوگیا، ان لوگوں نے کہا: اس پتھر سے کوئی نجات نہیں دے سکتا، ہاں یہ کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے کسی عمل کی یاد دلاتے ہوئے پکارو، ان میں سے ایک نے کہا: اے اللہ تعالیٰ! میرے ماں باپ بوڑھے تھے، اور میں ان سے پہلے اپنی بیوی بچوں کو دودھ نہیں پلاتا تھا، ایک دن میں چارے کی فکر میں دور تک چلا گیا، راستہ میں مجھ کو شام ہوگئی، جب گھر پلٹا تو ان کو سوتا ہوا پایا، میں نے برا سمجھا کہ ان کو بے آرام کردوں، یا ان سے پہلے بیوی بچوں کو دودھ پلاؤں، پیالہ میرے ہاتھ میں تھا، اور میں ان کے جاگنے کے انتظار میں رہا، یہاں تک کہ صبح نمودار ہوگئی، اور بچے میرے پاؤں پر لوٹ رہے تھے، میں نے ان کو دودھ پلایا، اے اللہ اگر یہ کام میں نے تیری خوشی کے لیے کیا ہے، تو اس پتھر کو ہم سے دور کر، بس پتھر تھوڑا سا ہٹ گیا۔

دوسرے نے کہا اے اللہ! میری ایک چچازاد بہن تھی، وہ مجھ کو بہت محبوب تھی، ایک روایت میں ہے کہ میں اس کو اتنا چاہتا تھا کہ جتنا کسی مرد کو عورت سے محبت ہو سکتی ہے، ایک دن میں نے اسے بلایا، تو اس نے انکار کردیا، یہاں تک کہ قحط سے پریشان ہوکر وہ میرے پاس آئی، میں نے ارادہ کیا تو اس نے کہا: اللہ سے ڈر اور ناحق میری عزت نہ لے، میں یہ سن کر باز رہا، حالانکہ وہ مجھے بہت محبوب تھی، پھر میں نے اس سے روپیہ بھی واپس نہیں لیا، اے اللہ اگر میں نے یہ کام تیری رضا کی خواہش میں کیا، تو ہمیں اس مصیبت سے رہائی عطا فرما، تو پتھر کھسک گیا، مگر اتنا کہ نکل نہیں سکے۔

تیسرے نے کہا اے اللہ! میں نے کچھ مزدور کام کے لیے بلائے اور ان کو پوری پوری مزدوری دی، سوائے ایک آدمی کے کہ وہ چلا گیا تھا، میں نے اس کی مزدوری

www.abulhasanalinadwi.org

سے تجارت کی، کچھ عرصہ میں تجارت خوب نفع لائی، ایک دن وہ آیا اور کہا کہ اللہ کے بندے میری مزدوری دے، میں نے کہا: یہ جتنی چیزیں تم دیکھ رہے ہو، اونٹ، گائے، بکری، غلام سب تمہارے ہیں اور تمہاری مزدوری سے ہیں، اس نے کہا: کیوں مجھ سے مذاق کرتے ہو؟ میں نے کہا: میں مذاق نہیں کرتا، یہ حقیقت ہے تو وہ سب لے کر چلا گیا، اے اللہ! اگر میری بات تجھے پسند آئی ہو تو ہم کو اس تنگی سے نجات عطا فرما، چنانچہ وہ پتھر ہٹ گیا اور سب باہر نکل گئے۔ (بخاری و مسلم)

تین ریاکاروں کا انجام

۱۸- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ سب سے پہلا شخص جس کے خلاف قیامت کے دن فیصلہ عدالت خداوندی کی طرف سے دیا جائے گا، ایک آدمی ہوگا جو (میدان جہاد میں) شہید کیا گیا ہوگا، اسے خدا کے سامنے لایا جائے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس کو بتائے گا کہ میں نے تجھے کیا کیا نعمتیں دی تھیں، وہ اللہ کی نعمتوں کو پہچان لے گا، تو اللہ تعالیٰ پوچھے گا کہ تم نے ان نعمتوں کا کیا حق ادا کیا، وہ جواب دے گا کہ میں نے آپ کی راہ میں جہاد کیا، یہاں تک کہ میں شہید کر دیا گیا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ تو نے جھوٹ کہا، تو نے تو اس لیے جہاد میں حصہ لیا تھا تاکہ تیری بہادری کے چرچے ہوں (سو تیرا مقصد حاصل ہو چکا اور دنیا میں) تیری بہادری کے چرچے ہوئے، پھر اس کے لیے اللہ تعالیٰ کا حکم ہوگا اور وہ اوندھے منہ گھسیٹ کے جہنم میں ڈال دیا جائے گا، اسی کے ساتھ ایک دوسرا شخص ہوگا جس نے علم دین حاصل کیا ہوگا اور دوسروں کو اس کی تعلیم بھی دی ہوگی اور قرآن بھی خوب پڑھا ہوگا، اس کو بھی خدا کے سامنے پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بھی اپنی عطا کی ہوئی نعمتیں بتائے گا، وہ سب اقرار کرے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا، بتا تو نے میری ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ (اور ان کو کن مقصد کے لیے استعمال کیا) وہ کہے گا، اے اللہ! میں نے آپ کا علم حاصل کیا، اور دوسروں کو سکھایا، اور آپ ہی کی رضا

www.abulhasanalinadwi.org

کے لیے آپ کی کتاب قرآن پاک میں مشغول رہا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے یہ بات جھوٹ کہی تو نے علم دین اس لیے حاصل کیا تھا اور قرآن تو اس لیے پڑھا تھا کہ عالم و قاری کہا جائے، سو (تیرا یہ مقصد تجھے حاصل ہو چکا اور دنیا میں) تیرے عالم و عابد اور قاری ہونے کا چرچا خوب ہو چکا، وہ بھی اوندھے منہ جہنم میں گھسیٹ کے ڈال دیا جائے گا، اور اسی کے ساتھ ایک تیسرا شخص بھی ہوگا جس کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں بھرپور دولت دی ہوگی، اور ہر طرح کا مال اس کو عطا فرمایا ہوگا، وہ بھی خدا کے سامنے پیش کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ اس کو بھی اپنی نعمتیں بتلائے گا، (کہ میں نے تجھے یہ نعمتیں دی تھیں) وہ سب کا اقرار کرے گا پھر اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا تو نے میری ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ (اور کن مقاصد کے لیے استعمال کیا) وہ عرض کرے گا اے خدا! جس جس راستہ میں اور جن جن کاموں میں خرچ کرنا تجھے پسند ہے میں نے تیرا دیا ہوا مال ان سب ہی میں خرچ کیا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا تو نے جھوٹ کہا، در حقیقت یہ سب کچھ تو نے اس لیے کیا تھا کہ دنیا میں تو سخی مشہور ہو (اور تیری فیاضی و داد و دہش کے چرچے ہوں) سو (تیرا یہ مقصد تجھے حاصل ہو گیا اور دنیا میں) تیری فیاضی و داد و دہش کے خوب چرچے ہوئے، پھر اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کے لیے بھی حکم ہوگا اور وہ بھی اوندھے منہ گھسیٹ کے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔ (مسلم)

صرف وہی عمل قابل قبول ہے جو اللہ کے لیے ہو

۱۹- حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! آپ ایسے شخص کے بارے میں کیا فرماتے ہیں، جس نے جہاد کیا اور اس نے (جہاد کے ذریعہ) اجر (ثواب) اور شہرت چاہی، اس کو کیا ملے گا؟ اس کو کیا ملے گا؟ تین بار اس شخص نے اپنے سوال کو دہرایا، اور ہر بار رسول اللہ ﷺ یہی فرماتے رہے کہ اس کو کچھ بھی نہ ملے گا، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اسی عمل کو قبول کرتا ہے جو صرف اسی کے لیے کیا گیا

www.abulhasanalinadwi.org

ہے، اور اسی کی رضا جوئی مد نظر ہو۔ (ابوداؤد، نسائی)

اللہ کی خوشنودی اخلاص سے اس کی عبادت واطاعت کرنے میں ہے

۲۰- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص محض تنہا خدا کی خاطر اور کسی غیر کو اس کی عبادت میں شریک کیے بغیر اس دنیا سے رخصت ہوا، نماز کا اہتمام کرتا رہا، زکاۃ دیتا رہا، وہ اس حال میں وفات پائے گا کہ اللہ جل شانہ اس سے راضی ہوں گے۔ (ابن ماجہ)

دنیوی فائدے کے لیے دینی علم سیکھنے والے کا برا انجام

۲۱- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص وہ علم جس سے اللہ کی خوشنودی حاصل کی جاتی ہے اس کو دنیا کے کسی فائدے کے لیے سیکھتا ہے وہ قیامت کے دن جنت کی خوشبو تک نہ پائے گا۔ (ابوداؤد)

اللہ جل شانہ ہر قسم کی شرکت سے بے نیاز اور سخت بیزار ہے

۲۲- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: میں شرک اور شرکت سے سب سے زیادہ بے نیاز ہوں،(۱) جو شخص کوئی عمل (عبادت وغیرہ) کرے جس میں میرے ساتھ کسی اور کو بھی شریک کرے (یعنی اس سے اس کی غرض میری رضا اور رحمت کے علاوہ کسی اور سے بھی کچھ حاصل کرنا یا اس کو معتقد بنانا ہو) تو میں اس کو اور اس کے شرک کو دونوں کو چھوڑ دیتا ہوں۔ (مسلم)

بزرگوں کے بھیس میں آکر دھندا کرنے والوں کی عبرتناک سزا

۲۳- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ

---

(۱) یعنی جس طرح اور شرکاء شرکت پر راضی ہوجاتے ہیں، اور اپنے ساتھ کسی کی شرکت منظور کر لیتے ہیں، اس طرح میں راضی نہیں ہوتا، کسی کی ادنیٰ شرکت گوارہ نہیں کر سکتا، ہر قسم کی شرکت سے بالکل بے نیاز اور سخت بیزار ہوں۔ (معارف الحدیث)

www.abulhasanalinadwi.org

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: آخری زمانہ میں کچھ ایسے (مکار) لوگ پیدا ہوں گے جو دین کی آڑ میں دنیا کا شکار کریں گے، وہ لوگوں پر اپنی درویشی وفقر (بزرگی) ظاہر کرنے (اوران کو متاثر کرنے کے لیے) بھیڑوں کی کھال کا لباس پہنیں گے، ان کی زبانیں شہد سے زیادہ میٹھی ہوں گی، اور دل بھیڑیوں کے سے ہوں گے، (ان کے بارے میں) اللہ کا فرمان ہے یہ لوگ (میرے ڈھیل دینے اور فوری پکڑ نہ کرنے سے دھوکا کھا رہے ہیں یا (مجھ سے نڈر ہو کر) میرے مقابلہ میں جرات کر رہے ہیں، مجھے اپنی قسم ہے کہ میں ان (مکاروں پر انہی میں سے ایک ایسا فتنہ کھڑا کروں گا، جو ان میں کے عقل مندوں اور داناؤں کو بھی حیران وپریشان بنا کے چھوڑے گا۔ (ترمذی)

تین باتیں دل کے مرض کا تریاق ہیں

۲۴- حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس بندے پر رحم فرمائے، جس نے میری بات سنی اور اسے (بغیر کسی کمی یا زیادتی کے) دوسروں تک پہنچایا، تین (۱) باتیں ایسی ہیں کہ (ان کے ہوتے ہوئے) مسلمانوں کا دل فریب نہیں کھاتا، ۱- عمل کو اللہ کے لیے خالص کرنا، ۲- مسلمانوں کے رہنماؤں کے ساتھ خیر خواہانہ سلوک کرنا، ۳- مؤمنین کی جماعت سے الگ نہ ہونا، (کیونکہ) ان کی دعائیں ان لوگوں کو بھی اپنے دامن میں لے لیتی ہیں، جو ان کے پیچھے ہوتے ہیں، جس شخص کا مقصد ونیت (صرف) دنیا طلبی ہوگی، فقر وفاقہ (کا ڈر) اس پر مسلط کر دے گا، اس کی جائداد کو پراگندہ کر دے گا، اور ملے گا اسے اتنا ہی جتنا مقدر ہو چکا ہے، جس شخص کا مقصد ونیت آخرت طلبی ہوگی، اللہ تعالیٰ اس کے دل کو غنی کر دے گا، اور اس کی جائداد کی نگہداشت کرے گا، اور دنیا ذلیل وخوار ہو کر اس کے قدموں پر گرے گی۔ (مسند احمد، دارمی، ابن ماجہ)

---

(۱) جس شخص کے اندر حدیث میں مذکور صفات پائی جائیں گی، اس کا دل ہر قسم کی کدورت و خیانت سے پاک اور ہر طرح کے بگاڑ اور کجی سے محفوظ رہے گا۔ (مجمع بحار الانوار)

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ تعالیٰ دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے مطابق فیصلہ کرتا ہے

۲۵- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ نہ تمہارے جسموں کو دیکھتا ہے اور نہ شکلوں (صورتوں) کو، بلکہ اس کی نظر تمہارے دلوں پر رہتی ہے۔ (مسلم)

اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے

۲۶- حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ تمام انسانی اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے، (۱) ہر شخص کو اس کی نیت کے مطابق ملے گا، جو اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہجرت کرے گا تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہوگی، اور جو دنیا کے حصول کے لیے کرے گا یا کسی عورت سے نکاح کے لیے کرے گا، تو اس کی ہجرت اسی کے لیے ہوگی، جس کے لیے ترک وطن کیا ہے۔ (بخاری ومسلم)

---

(۱) تمام اعمال کے صلاح وفساد اور مقبولیت ومردودیت کا مدار نیت پر ہے، یعنی عمل صالح وہی ہوگا، اور اسی کی اللہ کے ہاں قدر وقیمت ہوگی، جو صالح نیت سے کیا گیا ہو، اور جو "عمل صالح" کسی بری غرض اور فاسد نیت سے کیا گیا ہو، وہ صالح ومقبول نہ ہوگا، بلکہ نیت کے مطابق فاسد ومردود ہوگا، اگرچہ ظاہری نظر میں "صالح" ہی معلوم ہو۔

www.abulhasanalinadwi.org

کتاب وسنت

اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِن شَيْءٍ﴾ (الأنعام: ۳۸) (ہم نے اپنے رجسٹر میں کوئی چیز نہیں چھوڑ رکھی ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿فَإِن تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُولِ﴾ (النساء: ۵۹) (پھر اگر تم میں باہم اختلاف ہو جائے کسی چیز میں تو اس کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا لیا کرو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾ (النساء: ۶۵) (سو آپ کے پروردگار کی قسم ہے کہ یہ لوگ ایمان دار لوگ نہ ہوں گے، جب تک یہ لوگ اس جھگڑے میں جو ان کے آپس میں ہو آپ کو حکم نہ بنالیں، پھر جو فیصلہ آپ کردیں اس سے اپنے دلوں میں تنگی نہ پائیں اور اس کو پورا پورا تسلیم کرلیں)۔

اور ارشاد ہے: ﴿إِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِينَ إِذَا دُعُوا إِلَى اللّٰهِ وَرَسُولِهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ أَن يَقُولُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا﴾ (النور: ۵۱) (ایمان والوں کا قول تو یہ ہے کہ جب وہ بلائے جاتے ہیں اللہ اور اس کے رسول کی طرف کہ (رسول) ان کے درمیان فیصلہ کردیں تو وہ کہہ اٹھتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانتَهُوا﴾ (الحشر: ۷) (تو رسول جو کچھ تم کو دے دیا کریں وہ لے لیا کرو اور جس سے وہ تمہیں

www.abulhasanalinadwi.org

روک دیں رک جایا کرو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ (آل عمران: ۳۱) (آپ کہہ دیجیے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرنے لگے گا، اور تمہارے گناہ بخش دے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُو اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا﴾ (الأحزاب: ۲۱) (رسول اللہ کا ایک عمدہ نمونہ موجود ہے تمہارے لیے، یعنی اس کے لیے جو ڈرتا ہو اللہ اور روز آخرت سے، اور ذکر الٰہی کثرت سے کرتا ہو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ أَمْرِهٖ أَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ أَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ﴾ (النور: ۶۳) (ان لوگوں کو جو اللہ کے حکم کی مخالفت کر رہے ہیں ڈرنا چاہیے کہ کہیں ان پر (دنیا ہی میں) آفت نازل ہو جائے یا انہیں کوئی دردناک عذاب آ پکڑے)۔

سب سے بہتر طریقہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے

۲۷- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خطبہ دے رہے تھے، فرماتے فرماتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھیں سرخ ہو گئیں، آواز تیز ہو گئی، غصہ زیادہ ہو گیا، ایسا معلوم ہوتا تھا کہ آپ کسی ایسے لشکر سے ڈرا رہے ہیں جو صبح یا شام حملہ کرنے والا ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری پیدائش اور قیامت اس طرح قریب ہے جس طرح شہادت اور بیچ کی انگلی اور فرماتے تھے: اما بعد! بہترین کلام کتاب اللہ ہے، اور بہترین طریقہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا طریقہ ہے، بدترین کام نئی نئی (بدعتیں) ہیں، اور ہر بدعت گمراہی ہے، پھر فرماتے: میں ہر مومن کا اس کے نفس سے زیادہ مستحق ہوں، اگر کسی شخص نے مال چھوڑا تو وہ اس کے گھر والوں کے لیے ہے، اور جس نے قرض یا بچے چھوڑے اس کی ذمہ داری مجھ پر ہے۔ (مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

ہر بدعت گمراہی ہے

۲۸- حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ایسی بلیغ و موثر نصیحت فرمائی جس سے ہمارے دل دہل گئے، اور آنکھیں اشکبار ہوگئیں، ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ نصیحت تو ایسی ہے گویا ہم آپ سے رخصت ہو رہے ہیں، تو آپ ﷺ ہمیں وصیت کیجیے، آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو تقویٰ (یعنی خدا کے پاس ولحاظ) کی وصیت کرتا ہوں، اور سن کر اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں، اگر چہ تم پر ایک حبشی غلام ہی حاکم ہو، اور تم میں جس کی عمر دراز ہوگی وہ بہت اختلاف (انتشار) دیکھے گا، تو چاہیے کہ میری اور خلفائے راشدین کی سنت کو اپنے دانتوں سے مضبوط پکڑے اور نئی نئی باتوں سے بچے، دین کے اندر پیدا کی جانے والی ہر نئی چیز بدعت ہے، اور بدعت گمراہی ہے۔(۱) (ابوداؤد، ترمذی)

اطاعت میں نجات اور نافرمانی میں ہلاکت ہے

۲۹- حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: میری مثال اور اس پیغام کی مثال جسے دے کر اللہ تعالیٰ نے

---

(۱) کسی ایسی چیز کو جس کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے دین میں شامل نہ کیا ہو اور اس کا حکم نہ ہو دیا ہو، دین میں شامل کر لینا اور اس کا جزء بنا دینا، اس کو ثواب اور تقرب الی اللہ کے لیے کرنا، اسی کی کسی خود ساختہ شکل اور اپنے وضع کیے ہوئے شرائط اور آداب کی اسی طرح پابندی کرنا جس طرح ایک شرعی حکم کی پابندی کی جاتی ہے، بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے، اس میں کسی کی تخصیص اور استثناء نہیں، جو اس میں کسی کو مستثنیٰ کرتا ہے وہ گویا بقول مجدد الف ثانی کہتا ہے بعض بدعتیں گمراہی ہیں اور بعض .... یہ حدیث کی صحیح مخالفت کرتا ہے، اس لیے کہ حدیث میں آیا ہے کہ ہر بدعت گمراہی ہے، اور امام مالک نے یوں فرمایا ہے اور کیا خوب فرمایا ہے کہ جس نے اسلام میں کوئی بدعت پیدا کی اور وہ اس کو اچھا سمجھتا ہے تو وہ اس بات کا اعلان کرتا ہے کہ محمد ﷺ نے (نعوذ باللہ) پیغام پہنچانے میں خیانت کی، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے تمہارے لیے دین مکمل کر دیا، پس جو بات عہد رسالت میں دین میں نہیں تھی وہ آج بھی دین میں نہیں ہو سکتی ہے۔ (علمائے دین شرک و بدعت کے خلاف کیوں؟)

www.abulhasanalinadwi.org

مجھے بھیجا ہے، اس شخص کی سی ہے جو کسی قوم کے پاس آیا، پھر کہا: اے لوگو! میں نے خود لشکر کو دیکھا ہے میں برہنہ (کھلا ہوا) ڈرانے والا ہوں (۱) بچنے کی تدبیر کرو، اس اطلاع کے بعد اس کی قوم کے کچھ لوگوں نے اس کی بات مانی، اور رات رہے، بہت تڑکے وہاں سے نکل لیے، اور اطمینان کے ساتھ چل دیے، اور خطرہ سے بچ گئے، کچھ نے اس ڈرانے والے کو جھٹلایا اور وہیں (مقیم) رہے، صبح ہوتے ہی لشکر ان پر حملہ آور ہوا، اور ان کی اینٹ سے اینٹ بجادی، (تو پہلی) اس شخص کی مثال ہے جس نے میری بات مانی، اور جو کچھ میں لے کر آیا ہوں (یعنی شریعت) اس پر عمل کیا، اور (دوسری) اس شخص کی مثال ہے جس نے میری بات نہ مانی، اور میری لائی ہوئی حق باتوں (شریعت) کو جھٹلایا۔ (بخاری)

ہر حال میں کتاب وسنت پر عمل اور حق بات کہنے کی جرأت

۳۰- حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے اللہ کے رسول ﷺ سے بیعت کی، کہ ہم سنیں گے اور مانیں گے تنگی میں، آسانی میں، راحت میں، اور تکلیف میں، خواہ ہم پر بے انصافی کی جائے، یا خود غرضی اور نیز اس بات پر کہ ہم حکومت میں حکومت والوں سے نہ لڑیں (۲) جب تک کھلا ہوا کفر نہ دیکھ لیں، اور اللہ کی طرف سے اس بارے میں کوئی دلیل نہ ہو، اور اس پر کہ حق بات کہیں جہاں بھی ہوں، اور اللہ کی راہ میں ملامت کرنے والوں کی ملامت سے نہ ڈریں۔ (بخاری ومسلم)

کامیابی آپ ﷺ کی چال چلنے میں ہے

۳۱- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ایک ایسا کام کیا جس کے اندر سہولت تھی (۳) کچھ لوگوں نے اس سہولت کو کم درجہ کا سمجھ کر نہ

---

(۱) زمانہ جاہلیت میں خطرہ سے ڈرانے کے لیے آدمی برہنہ ہو کر اور کپڑے سر پر رکھ کر دوڑا ہوا آتا تھا، اور قوم کو آگاہ کرتا تھا، پھر یہ لفظ محاورہ کے طور پر بولا جانے لگا۔

(۲) مسلمان اہل حکومت کے متعلق یہ حکم ہے۔

(۳) یعنی شادی بیاہ کرنا، کچھ دن روزہ رکھنا، کچھ دن نہ رکھنا، اس کے برخلاف کچھ لوگوں نے یہ طے کر لیا تھا کہ وہ نہ شادی بیاہ کریں گے، نہ کبھی روزہ افطار کریں، اور نہ رات کو سوئیں گے، اس کو آپ ﷺ نے ناپسند فرمایا ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

اپنایا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے اس عمل کی خبر پہنچی، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ کی حمد وثنا بیان کی، پھر فرمایا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے، کہ وہ اس عمل سے بچتے ہیں جس کو میں کرتا ہوں، خدا کی قسم میں ان سے زیادہ اللہ کو جاننے والا اور ان سے زیادہ ڈرنے والا ہوں۔ (بخاری)

علم کس طرح اٹھے گا

۳۲۔ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب اللہ نے تم کو علم دیا ہے تو اس کو اس طور سے نہیں اٹھائے گا کہ لوگوں کے دلوں سے دور کر دے گا، بلکہ علماء کو اٹھا لے گا، اور علماء کے اٹھ جانے سے علم اٹھ جاتا ہے، یہاں تک کہ جاہل لوگ رہ جائیں گے، ان سے مسائل پوچھے جائیں گے، تو وہ اپنی رائے سے مسئلہ بتائیں گے، تو وہ خود بھی گمراہ ہوں گے، اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔ (بخاری)

سنت سے بے رخی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے تعلقی ہے

۳۳۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو میری سنت (طریقہ) سے اعراض کرے گا (اس کو چھوڑ دے گا) وہ ہم میں سے نہیں ہے (اس کا ہم سے کوئی تعلق نہیں)۔ (مسلم)

جس نے دین میں نئی چیز پیدا کی

۳۴۔ حضرت عائشہ ام المومنین رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے دین میں ایسی چیز پیدا کی، جو اس میں نہیں ہے تو وہ مردود ہے، (ناقابل توجہ ہے)۔ (بخاری ومسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:﴿قُلْ إِنْ كَانَ آبَاؤُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ وَإِخْوَانُكُمْ وَأَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيرَتُكُمْ وَأَمْوَالٌ اقْتَرَفْتُمُوهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَمَسَاكِنُ تَرْضَوْنَهَا أَحَبَّ إِلَيْكُمْ مِنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَجِهَادٍ فِي سَبِيلِهِ فَتَرَبَّصُوا حَتَّى يَأْتِيَ اللَّهُ بِأَمْرِهِ﴾ (التوبة: ٢٤)

(آپ کہہ دیجئے کہ اگر تمہارے باپ اور تمہارے لڑکے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے اور وہ مال جو تم نے کمائے ہیں اور وہ تجارت جس کے بگڑ جانے سے تم ڈر رہے ہو اور وہ گھر جنہیں تم پسند کرتے ہو، (یہ سب) تم کو اللہ اور اس کے رسول سے اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہوں تو تم منتظر رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے)۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا مَنْ يَرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِينِهِ فَسَوْفَ يَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ يُحِبُّهُمْ وَيُحِبُّونَهُ﴾(المائدة: ٥٤) (اے ایمان والو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے، سو اللہ عنقریب ایسے کو (وجود میں) لے آئے گا جنہیں وہ چاہتا ہوگا اور وہ اسے چاہتے ہوں گے)۔

اور ارشاد ہے:﴿وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ﴾ (البقرة: ١٦٥)

(اور جو ایمان والے ہیں وہ تو اللہ کی محبت سب سے قوی رکھتے ہیں)۔

www.abulhasanalinadwi.org

حلاوت ایمانی کے لیے تین چیزیں ضروری ہیں

۳۵-حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کے اندر تین باتیں ہوں اس کو ایمان کی حلاوت (چاشنی ولذت) محسوس ہوگی۔

۱-اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ماسوا سے زیادہ محبوب ہوں۔

۲-وہ کسی سے محبت کرے تو اللہ کے لیے کرے۔

۳-وہ کفر کی طرف بھی دوبارہ لوٹنا اتنا ہی ناپسند کرے جتنا آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سب پر غالب ہونی چاہیے

۳۶-حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ ہی کی ایک روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میری محبت اہل وعیال، مال ودولت اور تمام لوگوں کی محبت پر غالب (اور زیادہ) نہ ہو جائے۔ (مسلم)

۳۷-حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ایک روایت اور مروی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کے والد، اولاد، اور تمام لوگوں سے زیادہ اس کو محبوب نہ ہو جاؤں۔ (بخاری)

جو جس سے محبت کرے گا اس کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا

۳۸-حضرت انس رضی اللہ عنہ سے ایک اور روایت ہے فرمایا: ایک اعرابی (بدو) نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، قیامت کب آئے گی؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم نے اس کے لیے کیا تیاری کی ہے؟ اس اعرابی نے کہا، اللہ اور اس کے رسول کی محبت، (جواب میں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم جس سے محبت کرتے ہو اسی کے ساتھ ہوگے، (اس پر) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کرتا

www.abulhasanalinadwi.org

ہوں، ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما سے محبت کرتا ہوں، مجھے (خدا سے) امید ہے کہ ان حضرات کے ساتھ ہوں گا چاہے ان کے جیسے کام نہ کرسکوں۔ (مسلم)

۳۹-ایک اور روایت حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص حاضر ہوا اس نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ایسے شخص کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں جس نے لوگوں سے محبت کی، لیکن ان کے مرتبہ کا نہیں ہوا؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن جس کو چاہتا ہے، اسی کے ساتھ ہوگا۔ (مسلم)

کسی ولی سے نفرت ودشمنی رکھنے والے کے خلاف اللہ کا اعلان جنگ

۴۰-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو میرے دوست (ولی) سے دشمنی رکھے گا (۱) میں نے اس سے لڑائی کا اعلان کردیا، میرے بندوں کا فرائض سے نزدیکی (قرب) حاصل کرنا جس قدر مجھے محبوب ہے اس قدر کسی نیکی سے نزدیکی مجھ کو محبوب نہیں، میرا بندہ نوافل کے ذریعہ مجھ سے قریب ہوتا ہے، یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے، اور اگر وہ مجھ سے سوال کرتا ہے تو میں اس کو دیتا ہوں اور اگر وہ میری پناہ چاہتا ہے تو میں ضرور اس کو پناہ دیتا ہوں۔ (۲) (بخاری)

---

(۱) اللہ کے "ولی" کی سب سے بڑی پہچان جو اس حدیث سے معلوم ہوتی ہے وہ فرائض کی مکمل پابندی کے ساتھ نوافل کا اہتمام، نماز باجماعت، دوسری عبادات، حقوق واجبہ کی ادائیگی اور نیکی کے کاموں میں سبقت ہے، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خود معمول تھا۔ (۲) اس مقبولیت کے آثار لوگوں کے برتاؤ میں، اخلاق میں فوراً ظاہر ہوتے ہیں، جن کو معمولی قسم کا آدمی بھی سمجھ لیتا ہے، لوگوں کی نگاہیں، تیور، انداز، سب بدل جاتے ہیں، اور دنیا اس کے لیے وہ دنیا نہیں رہتی جو ہمیشہ سے تھی، ایک عارف کا قول ہے کہ مجھے خدا کی محبت وناراضگی کا اندازہ اپنی سواری کے جانوروں اور ملازمین کے طرز عمل اور معاملہ سے ہوجاتا ہے، جب خدا خوش ہوتا ہے اور میرا معاملہ اس سے درست ہوتا ہے تو میرے سب تابعدار اور سعادت مند ہوتے ہیں، ورنہ سب کی نگاہ اور تیور بدلے ہوتے ہیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

اہل بیت کی محبت

اللہ عز وجل کا ارشاد ہے: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ (الأحزاب: ۳۳) (اللہ تو بس یہی چاہتا ہے کہ اے نبی کے گھر والو تم سے آلودگی کو دور رکھے اور تم کو خوب نکھار دے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿قُل لَّا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا إِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبَىٰ﴾ (الشوریٰ: ۲۳) (آپ کہہ دیجئے کہ میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں طلب کرتا ہاں رشتہ داری کی محبت ہو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَمَن يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ﴾ (الحج: ۳۲) (اور جو کوئی (دین) خدا کی یادگاروں کا ادب رکھے گا سو یہ (ادب) دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے)۔

اہل بیت کی محبت ایمان کی علامت ہے

۴۱۔حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم (مکہ اور مدینہ کے درمیان واقع) خم نامی تالاب (غدیر خم) کے پاس کھڑے خطبہ دے رہے تھے، آپ نے حمد وثنا اور وعظ و نصیحت کے بعد فرمایا، اما بعد! میں بھی ایک آدمی ہوں، قریب ہے کہ میرے پروردگار کا قاصد میرے پاس آئے، اور میں اس کو قبول کروں، (اور اس دنیا سے رخصت ہو جاؤں) میں تم میں دو اہم چیزیں چھوڑ رہا ہوں، اول اللہ کی کتاب، (قرآن مجید) ہے، جس میں ہدایت و نور ہے، پس تم اللہ

www.abulhasanalinadwi.org

کی کتاب لو اور اس کو مضبوطی سے پکڑو، پھر اللہ کی کتاب کی ترغیب دلائی، پھر فرمایا: میرے گھر والے، میں تم کو یاد دلاتا ہوں ان کے بارے میں اللہ کو، تم کو یاد دلاتا ہوں ان کے بارے میں اللہ کو۔(۱) (مسلم)

اہل بیت کی فضیلت

۴۲- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ایک دن اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو نکلے، آپ کالے بالوں کی (کامدار) چادر اوڑھے ہوئے تھے، جس میں اونٹوں کے کجاووں کی تصویریں بنی ہوئی تھیں، اتنے میں حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما آئے، آپ نے ان کو چادر میں لے لیا، پھر حضرت حسین رضی اللہ عنہ آئے وہ بھی (حضرت حسنؓ کے ساتھ) چادر میں آگئے (تھوڑی ہی دیر میں) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تشریف لے آئیں، ان کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چادر میں کرلیا، اتنے میں حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تشریف لے آئے، ان کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی چادر میں داخل کرلیا، اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا﴾ (الأحزاب: ۳۳) (اے اہل بیت اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم سے گندگی کو دور فرمادے، اور تمہیں خوب پاک کردے)۔(۱) (مسلم)

---

(۱) اس حدیث میں اہل بیت کی بڑی منقبت اور فضیلت ہے، اور اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ پوری امت کو اہل بیت سے محبت ہونی چاہیے۔ (منتہی الافکار) موطا کی ایک روایت اور بعض دوسری صریح روایتوں سے یہ پتہ چلتا ہے کہ دو اہم اور غیر معمولی چیزیں اللہ کی کتاب اور رسول کی سنت ہیں، جن کی تائید قرآن مجید کی آیات سے بھی ہوتی ہے، اس روایت کے الفاظ سے دوسری چیز کا اہل بیت ہونا ثابت نہیں ہوتا، بلکہ حدیث شریف کے الفاظ سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اہل بیت کے حقوق کی طرف توجہ دلانی مقصود ہے، تاکہ ان کی حق تلفی نہ ہو اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے تعلق کی وجہ سے جو حقوق ہیں ان کو نبھائے جائیں، تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو: شرح حدیث ثقلین، از: مولانا عبدالشکور لکھنوی، ترجمان السنۃ جلد اول، از: مولانا بدر عالم میرٹھی، تحفہ اثنا عشریہ، از: حضرت شاہ عبدالعزیز دہلویؒ۔

(۲) حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ نے فرمایا ہے کہ محققین اہل سنت کا مسلک یہ ہے کہ اگرچہ آیت میں خطاب ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کو ہے لیکن اہل بیت اس بشارت میں داخل ہیں۔ (تحفہ اثنا عشریہ)

www.abulhasanalinadwi.org

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مرتبہ

۴۳- حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فاطمہ میری جزو (بدن) ہے، (میرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے) جس نے فاطمہ کو ناراض کیا، اس نے مجھے ناراض کیا۔ (بخاری)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی محبوبیت

۴۴- حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے دیکھا کہ حسن بن علیؓ آپ ﷺ کے کندھے پر چڑھے ہیں اور رسول اللہ ﷺ فرما رہے ہیں کہ اے اللہ! میں اس سے محبت کرتا ہوں تو بھی محبت فرما۔ (بخاری)

سیدنا حسنؓ کی رسول اللہ ﷺ سے مشابہت

۴۵- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حسن بن علی سے زیادہ کوئی رسول ﷺ سے مشابہ نہ تھا۔ (بخاری)

جگر گوشہ رسول ﷺ کے بد بخت قاتلین کی مذمت

۴۶- حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عراق والے مکھی کے مارنے کا مسئلہ تو پوچھتے ہیں (حالانکہ انہی لوگوں نے) رسول اللہ ﷺ کی بیٹی (حضرت فاطمہؓ) کے لاڈلے (حضرت حسینؓ) کو قتل کر ڈالا، جبکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ وہ دونوں (حسن وحسین رضی اللہ عنہما) دنیا کے میرے دو پھول ہیں۔ (بخاری)

اہل بیت کرام میں سب سے زیادہ محبوب حضرات حسنین ہیں

۴۷- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا، اہل بیت میں آپ کو سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا: حسن وحسین۔ آپ ﷺ حضرت فاطمہ سے فرمایا کرتے، میرے دونوں بچوں کو بلاؤ، پھر آپ ان دونوں کو سونگھتے اور لپٹاتے۔ (ترمذی)

www.abulhasanalinadwi.org

نوجوانانِ اہل جنت کے سردار

۴۸- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن و حسین جنت والوں کے نوجوانوں کے سردار ہوں گے۔ (ترمذی)

حضرت علی کی محبت ایمان کی علامت

۴۹- حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ علی میرے ہیں اور میں ان کا ہوں، اور وہ تمام مومنوں کے محبوب ہیں۔ (ترمذی)

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا میں محبوب ہوں، علی بھی اس کے محبوب ہیں۔ (۱) (ترمذی)

حضرت علی کا مقام و مرتبہ

۵۱- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: تم دنیا و آخرت دونوں جگہ میرے بھائی ہو۔ (ترمذی)

حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی فضیلت و مرتبہ

۵۲- اُم المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ میں نے نبی

---

(۱) روافض (شیعوں نے اس حدیث "من کنت مولاہ فعلی مولاہ" (جس کا میں محبوب ہوں علی بھی اس کے محبوب ہیں) کو توڑ موڑ کر اپنے من چاہے معنی پہنانے کی کوشش کی ہے، اور اس سے حضرت علی کی امامت و خلافت بلا فصل کو ثابت کرنے کی کوشش کی ہے، ان کے ایک مجتہد نے اس کے ثبوت کی خاطر کئی جلدیں لکھ ڈالیں، لیکن اس میں صرف بات کا بتنگڑ بنایا اور کاغذی عمارت تعمیر کرنی چاہی ہے، جو لا حاصل اور بے سود ہے۔ (منتہی الافکار) یوں حدیث سند کے اعتبار سے اس درجہ کی نہیں کہ اس سے ایسا اہم استدلال کیا جاسکے، دوسرے شواہد سے وہ بس "درجہ حسن" تک پہنچتی ہے۔ (حاشیہ جامع الاصول، از: عبدالقادر ارناؤوط)

www.abulhasanalinadwi.org

کریم ﷺ کی کسی زوجہ (بیوی) پر رشک نہیں کیا سوائے (حضرت) خدیجہؓ کے، حالانکہ میری شادی سے پہلے ان کا انتقال ہو چکا تھا، مگر آپ ان کا کثرت سے ذکر فرماتے تھے، اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو حکم فرمایا تھا کہ ان (خدیجہ) کو موتی کے بنے ہوئے گھر کی خوش خبری دے دیں، آپ جب کوئی بکری ذبح کرتے تو حضرت خدیجہ کی سہیلیوں کو اتنا ہدیہ بھیجتے جو ان کے لیے کافی ہوتا۔ (بخاری)

حضرت عائشہ کی فضیلت

۵۳- حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہما (تابعی) رسول اللہ ﷺ کا ارشاد نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلمہ! تم مجھے عائشہ کے بارے میں تکلیف نہ دو، (۱) عائشہ کے علاوہ تم میں کوئی نہیں ہے، جس کے لحاف میں مجھ پر وحی نازل ہوئی ہو۔ (بخاری)

---

(۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ازواج مطہرات میں بڑا بلند مرتبہ تھا، جیسا کہ اس روایت اور دوسری روایات سے معلوم ہوتا ہے، صحابہ کرام یہ جانتے تھے اس لیے حضرت عائشہ کے دن کے لیے ہدیے، تحفے اٹھا رکھتے تھے، اس طرح حضرت عائشہ کے پاس جب نبی کریم ﷺ کا قیام ہوتا تو ہدیے زیادہ آتے، اس سلسلہ میں دوسری ازواج مطہرات نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے ذریعہ کہلوایا اور شکایت کی اس پر رسول اللہ ﷺ نے مذکورہ بالا الفاظ ارشاد فرمائے۔ تفصیلی حالات کے لیے سیرت عائشہ، از: حضرت علامہ سید سلیمان ندویؒ، ملاحظہ ہو۔

www.abulhasanalinadwi.org

صحابہ کرام کی محبت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعاً سُجَّداً يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَاناً سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً﴾ (الفتح: ۲۹)

(محمد اللہ تعالیٰ کے پیغمبر ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ تیز ہیں کافروں کے مقابلہ میں، مہربان ہیں آپس میں، تو انہیں دیکھے گا کہ (کبھی) رکوع کر رہے ہیں (کبھی) سجدہ کر رہے ہیں، اللہ کے فضل اور رضا کی جستجو میں لگے ہوئے ہیں، ان کے آثار سجدہ کی تاثیر ان کے چہروں پر نمایاں ہیں، یہ ان کے اوصاف توریت میں ہیں، اور انجیل میں ان کا وصف یہ ہے کہ وہ جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی نکالی، پھر اس نے اپنی کو قوی کیا پھر وہ اور موٹی ہوئی، پھر اپنے تنہ پر سیدھی کھڑی ہوگئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم ہونے لگے، (یہ نشوونما صحابہ کو اس لیے دیا) تاکہ کافروں کو ان سے جلائے اور اللہ نے ان سے جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک کام کیے، مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُم بِإِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي

www.abulhasanalinadwi.org

تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِيْنَ فِيْهَا أَبَداً ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ﴾ (التوبة: ١٠٠)

(اور جو مہاجرین وانصار میں سے سابق اور مقدم ہیں اور جتنے لوگوں نے نیک کرداری میں ان کی پیروی کی اللہ ان سب سے راضی ہوا اور وہ سب اس سے راضی ہوئے اور اس نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کر رکھے ہیں کہ ان کے نیچے ندیاں بہہ رہی ہوں گی، ان میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے، یہی بڑی کامیابی ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿لَا يَسْتَوِيْ مِنكُم مَّنْ أَنفَقَ مِن قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ أُوْلَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ أَنفَقُوا مِن بَعْدُ وَقَاتَلُوا وَكُلًّا وَعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنَى وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ﴾ (الحدید: ١٠)

(تم میں سے جو لوگ فتح (مکہ) سے پہلے ہی خرچ کر چکے اور لڑ چکے وہ ان کے برابر نہیں جو بعد فتح لڑے اور خرچ کیا، وہ لوگ درجہ میں بڑھے ہوئے ہیں ان لوگوں سے جنہوں نے بعد کو خرچ کیا اور لڑے اور اللہ نے بھلائی کا وعدہ تو سب سے ہی کر رکھا ہے، اور اللہ کو تمہارے اعمال کی پوری خبر ہے)۔

صحابہ کو ہدف ملامت بنانے کا نتیجہ اللہ تعالیٰ کی گرفت اور پکڑ ہے

۵۴- حضرت عبداللہ بن فضل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تاکید فرمائی کہ میرے صحابہ کے بارے میں خدا کا خوف رکھنا، اور میرے بعد ان کو ہدف ملامت نہ بنانا، (یاد رکھو) جو ان سے محبت رکھے گا وہ میری وجہ سے محبت رکھے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ میری وجہ سے بغض رکھے گا، جو ان کو تکلیف دے گا اس نے گویا مجھے تکلیف دی، اور جس نے مجھے تکلیف دی، اس نے اللہ کو تکلیف دینے کا ارادہ کیا، تو قریب ہے کہ وہ گرفت کر لے۔(۱) (ترمذی)

نبوی صدی سب سے زیادہ روشن اور افضل صدی

۵۵- عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

---

(۱) صحابہ کرام سے بغض کے معنی یہ ہیں کہ اس نے اللہ سے بغاوت کا اعلان کر دیا اور جو شخص ایسا کرے گا وہ اللہ کی پکڑ سے بچ نہ سکے گا۔

www.abulhasanalinadwi.org

فرمایا: میری امت کے بہترین لوگ میری صدی (زمانہ) کے ہیں، پھر وہ لوگ (تابعین) ہیں، جو ان کے متصل ہیں، پھر ان کے بعد وہ لوگ (تبع تابعین) ہیں جو ان کے متصل ہیں۔(۱) عمران کہتے ہیں کہ یاد نہیں کہ پہلی صدی کے بعد دو بار فرمایا یا تین بار، پھر ایسے لوگ (پیدا) ہوں گے، کہ بغیر طلب گواہی دیتے پھریں گے، خیانت کریں گے، ان میں امانت نہ ہوگی، اور نہ ان پر اعتماد کیا جائے گا، نذریں مانیں گے، پوری نہ کریں گے، اور ان میں مٹاپا (۲) پیدا ہوگا۔ (بخاری)

صحابہ کرام سب سے برگزیدہ اور برتر لوگ

۵۶- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں میں سب سے بہتر لوگ میری صدی (زمانہ) کے لوگ ہیں، پھر وہ جو ان کے بعد آئیں گے، پھر ان کے بعد آنے والے، پھر ایسے لوگ پیدا ہوں گے کہ ان کی گواہی ان کی قسم سے آگے ہوگی، اور قسم گواہی کو مات دے دے گی۔(۳) (بخاری)

صحابہ کرام کا معمولی صدقہ ہمارے بڑے صدقات پر بھاری ہے

۵۷- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے صحابہ کو برا نہ کہو، اگر تم میں سے کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کرے (اس خرچ کرنے والے) کا ثواب ان کے ایک مد (سیر بھر) یا آدھ مد کے برابر بھی نہیں ہوسکتا۔ (بخاری)

جنگ بدر میں شریک صحابہ و فرشتوں کا مرتبہ

۵۸- حضرت رفاعہ بن رافع فرماتے ہیں: حضرت جبرئیل علیہ السلام رسول

---

(۱) کیونکہ شمع رسالت سے جو جتنا قریب ہوگا اتنا ہی منور و روشن ہوگا، صحابہ کرام اسی شمع کے پروانے ہیں۔ (۲) مجاہدہ اور محنت سے بچیں گے، عیش پسندی اور راحت طلبی ہو جائے گی۔

(۳) بے جھجک وہ جھوٹی قسمیں کھائیں گے، اور جھوٹی گواہیاں دیں گے، نہ اللہ کا خوف مانع ہوگا، نہ معاشرہ سے شرم۔

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اور کہا کہ اہل بدر کو آپ کس شمار میں سمجھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا (ہم ان کو) مسلمانوں میں افضل ترین سمجھتے ہیں، یا اسی طرح کی کوئی بات فرمائی، حضرت جبرئیل نے فرمایا: یہی حکم ان فرشتوں کا ہے جو بدر میں شریک تھے۔ (بخاری)

شرکائے بدر وحدیبیہ کی فضیلت

۵۹- حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں پوری امید کرتا ہوں کہ جو بھی بدر وحدیبیہ میں شریک ہوئے ہیں وہ جہنم میں نہیں جائیں گے، انشاء اللہ۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا اللہ نے یہ نہیں فرمایا ہے ﴿وَإِن مِّنكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا﴾ (اور تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں ہے جس کا گزر اس تک نہ ہوا ہو) رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم نے نہیں سنا ہے وہ فرماتا ہے ﴿ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوا﴾ (پھر انہیں ہم نجات دے دیں گے جو اللہ سے ڈرتے تھے)۔ (ابن ماجہ)

مسلم کی ایک روایت حضرت ام بشر سے ہے کہ اصحاب شجر میں سے کوئی بھی جہنم میں نہیں جائے گا، جس نے اس کے نیچے بیعت کی۔

۶۰- حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم صلح حدیبیہ کے وقت چودہ سو تھے، (تو ہم کو مخاطب کرتے ہوئے) نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کہ آج روئے زمین پر تم (لوگ) سب سے بہتر ہو۔ (بخاری ومسلم)

انصار سے محبت ایمان کی علامت اور بغض نفاق کی علامت

۶۱- حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے بارے میں فرمایا: ان سے محبت کرنے والا مومن ہوگا، اور بغض (نفرت) رکھنے والا منافق، جو ان سے محبت کرے گا اللہ اس سے محبت کرے گا، جو ان سے بغض رکھے گا، اللہ اس سے بغض رکھے گا۔ (بخاری)

www.abulhasanalinadwi.org

حضرت ابوبکرؓ کا مقام

۶۲- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں (خدا کے سوا) کسی کو خلیل بناتا تو ابوبکر کو بناتا لیکن میرے وہ بھائی اور ساتھی ہیں۔(۱) (بخاری و مسلم)

حضرت عمرؓ کی خصوصیت

۶۳- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے پہلے کی امتوں میں کچھ لوگ صاحب الہام (۲) ہوئے تھے، میری امت میں اگر کوئی ایسا ہے تو یقیناً وہ عمر ہیں۔ (بخاری)

حضرت عثمانؓ کی حیاء

۶۴- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عثمان کے متعلق ارشاد فرمایا کہ میں اس شخص سے کیوں نہ حیاء کروں جس سے فرشتے حیا (شرم) کرتے ہیں۔(۳) (مسلم)

حضرت علیؓ کی فضیلت

۶۵- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا: تم اس بات سے خوش نہیں کہ تم میری طرف سے اس مرتبہ پر

---

(۱) حضرت ابوبکر کے فضائل بے شمار ہیں، حضرت عمر اپنے عہد خلافت میں فرمایا کرتے تھے کہ ابوبکر صدیق صرف غار ثور والی رات کی خدمت اور قتال مرتدین کا کارنامہ مجھے دے دیں اور میری ساری عمر کے تمام اعمال لے لیں تو میں ہی فائدے میں رہوں گا، خلیفہ رسول کا خطاب بھی صرف انہی کے لیے استعمال ہوا۔

(۲) جس قدر خوارق عادات اور مکاشفات کا ظہور حضرت عمر سے ہوا کسی صحابی سے منقول نہیں، آپ کی رائے کے موافق وحی کا نزول، ساریۃ الجبل اور دریائے نیل کا واقعہ اس کے شاہد عدل ہیں۔

(۳) اسی حیاء کا نتیجہ ہے کہ اسلام لانے سے قبل بھی کوئی نازیبا کام آپ نے نہیں کیا، یہاں تک کہ محاصرہ کے زمانہ میں جو کئی دن تک جاری رہا کوئی سخت جملہ زبان سے ادا نہیں فرمایا۔

www.abulhasanalinadwi.org

ہو جس مرتبہ پر حضرت ہارون (علیہ السلام) حضرت موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف سے تھے۔(۱) (بخاری)

حضرت عباسؓ کی برکت سے بارش ہونا

۶۶۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب لوگ قحط میں مبتلا ہوتے تو حضرت عمر بن الخطاب حضرت عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کے وسیلہ سے بارش کی دعا مانگتے اور کہتے اے اللہ! ہم تیرے دربار میں اپنے نبی کا وسیلہ اختیار کیا کرتے تھے اور تو بارش برسا دیتا تھا، ہم اپنے نبی کے چچا کا وسیلہ اختیار کرتے ہیں، تو بارش نازل فرمادے، بارش ہو جاتی تھی۔ (بخاری)

حضرت زبیر بن العوام کا امتیاز

۶۷۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہر نبی کے مددگار ہوتے ہیں میرے مددگار زبیر ہیں۔ (بخاری)

حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ کی قربانی

۶۸۔ حضرت قیس بن حازمؓ سے روایت ہے کہ غزوۂ احد کے دن میں نے حضرت طلحہ کا ہاتھ شل دیکھا، اس ہاتھ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ کی حفاظت کا فرض انجام دیا تھا۔ (بخاری)

حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کی خاص فضیلت

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہیں سنا کہ آپ ﷺ نے جمع کیے ہوں کسی کے لیے اپنے ماں باپ سوائے سعد بن ابی وقاص کے، غزوۂ احد کے دن میں نے سنا آپ ﷺ فرما رہے تھے، سعد تیر چلاؤ، میرے ماں باپ تم پر قربان ہوں۔ (۲) (بخاری و مسلم)

---

(۱) امام احمد بن حنبل فرماتے ہیں کہ آپ کے فضائل میں اس کثرت کے ساتھ روایات ہیں کہ کسی صحابی کے متعلق یہ کثرت نہیں۔ (۲) اس سے حضرت سعد کے مرتبہ کا پتہ چلتا ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

حضرت ابوعبیدہ بن الجراحؓ کا رتبہ

۷۰- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے، اس امت کے امین ابوعبیدہ ہیں۔ (بخاری)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لیے نبی ﷺ کی دعا

۷۱- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مجھے اللہ کے رسول ﷺ نے اپنے سینہ سے لگایا اور دعا دی اے اللہ! اس کو حکمت سکھا دے۔ (بخاری)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا صلاح وتقویٰ

۷۲- حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ عبداللہ نیک صالح (نیک بخت) ہیں۔ (بخاری)

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی رسول ﷺ سے مشابہت

۷۳- حضرت عبدالرحمٰن بن یزید سے روایت ہے کہ ہم نے حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے ایسے شخص کے بارے میں دریافت کیا جو چال ڈھال اور شکل وصورت میں رسول اللہ ﷺ سے بہت قریب ہو، تاکہ اس سے یہ چیز حاصل کریں (اور اس کی پیروی کریں) انہوں نے فرمایا: میں ابن ام معبد (حضرت عبداللہ بن مسعودؓ) سے بڑھ کر کسی کو شکل وصورت اور چال ڈھال میں رسول اللہ ﷺ سے قریب تر نہیں پاتا۔ (بخاری)

حضرت سعد بن معاذؓ (انصاری) کے انتقال پر عرش الٰہی ہل گیا

۷۴- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کے انتقال پر عرش الٰہی ہل گیا۔ (بخاری)

چار قرآن والے صحابہ

۷۵- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میں نے رسول

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے، ان چار سے قرآن سیکھو، ١- عبداللہ بن مسعود، ٢- سالم مولی ابی حذیفہ، ٣- اُبی بن کعب، اور ٤- معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم۔ (١)

حضرت عبداللہ بن سلامؓ کو زندگی میں ہی جنت کی بشارت

٧٦- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کسی کے متعلق جو زمین پر چل پھر رہا ہو فرماتے نہیں سنا کہ یہ جنت والوں میں سے ہے سوائے عبداللہ بن سلامؓ کے۔ (بخاری)

اللہ کے محبوب رسول کے محبوب صحابی

٧٧- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قبیلہ بنی مخزوم کی ایک عورت کے معاملہ نے قریش کو فکر مند کر دیا، انہوں نے کہا اس معاملہ میں (سفارش کی) کون ہمت کر سکتا ہے، سوائے رسول اللہ ﷺ کے محبوب اسامہ بن زیدؓ کے (کہ یہ جرات وہ ہی کر سکتے ہیں) (بخاری)

حضرت جعفر بن ابی طالب کی منقبت

٧٨- حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (حضرت) جعفر سے فرمایا کہ: اخلاق و عادات اور شکل و صورت میں تم میرے مشابہ ہو۔ (ترمذی)

---

(١) یہ چاروں حافظ قرآن تھے اور قرآن مجید براہ راست خاص طور سے حاصل کیا اور سیکھا تھا۔

www.abulhasanalinadwi.org

دوستی ہو یا دشمنی خدا کے لیے ہو

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿لَا تَجِدُ قَوْماً يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُمْ بِرُوحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ﴾ (المجادلة: ۲۲)

(جو لوگ خدا پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں تم ان کو خدا اور رسول کے دشمنوں سے دوستی کرتے ہوئے نہ دیکھو گے، خواہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا خاندان ہی کے لوگ ہوں، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں خدا نے ایمان (پتھر کی لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے، اور فیض غیبی سے ان کی مدد کی ہے، اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا ہمیشہ ان میں رہیں گے خدا ان سے خوش ہے اور وہ خدا سے خوش)۔

اور ارشاد ہے: ﴿إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ﴾ (المائدۃ: ۵۵) (تمہارے دوست تو خدا اور اس کے پیغمبر اور مومن لوگ ہی ہیں جو نماز پڑھتے ہیں اور زکاۃ دیتے ہیں اور (خدا کے آگے) جھکتے ہیں)۔

اور ارشاد ہے: ﴿لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُونَ الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ الْمُؤْمِنِينَ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيْءٍ إِلَّا أَنْ تَتَّقُوا مِنْهُمْ تُقَاةً﴾ (آل

www.abulhasanalinadwi.org

عمران:۲۸) (مومنوں کو چاہیے کہ مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں، اور جو ایسا کرے گا اس سے خدا کا کچھ (عہد) نہیں، ہاں اگر اس طریقہ سے تم ان (کے شر) سے بچاؤ کی صورت پیدا کرو "تو مضائقہ نہیں")۔

عرش کا سایہ

۷۹- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فرمائے گا میری عظمت و بڑائی کی وجہ سے جو آپس میں محبت کرتے تھے وہ کہاں ہیں، آج میں ان پر اپنا سایہ کروں گا، آج میرے سایہ کے علاوہ اور کوئی سایہ نہیں۔ (مسلم)

اللہ کی محبت ان لوگوں کے لیے

۸۰- حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ میرے لیے باہم محبت کرنے والوں اور میرے واسطے ایک دوسرے کے پاس بیٹھنے والوں اور میری خاطر ایک دوسرے سے ملنے جلنے والوں اور میری ہی رضا کے لیے ایک دوسرے پر خرچ کرنے والوں کے لیے میری محبت واجب ہوگئی۔ (مؤطا امام مالک)

مسلمان بھائی سے ملاقات کے لیے جانا

۸۱- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص اپنے مسلمان بھائی کی ملاقات کے لیے دوسری بستی روانہ ہوا، اللہ تعالیٰ نے اس کے راستہ میں ایک فرشتہ مقرر کیا جب یہ اس کے پاس سے گزرا تو فرشتہ نے کہا: کہاں کا ارادہ رکھتے ہو؟ اس شخص نے جواب دیا: میں اس بستی میں اپنے بھائی سے ملنے جا رہا ہوں، فرشتہ نے کہا: کیا اس نے تم پر کوئی احسان کیا ہے؟ جو اس کو نبھاتے ہو؟ اس نے کہا: نہیں، مجھ کو اس سے للّٰہی محبت ہے، فرشتہ بولا: میں اللہ کا قاصد ہوں،

www.abulhasanalinadwi.org

بے شک اللہ تعالیٰ نے تم سے محبت کی جیسے تم نے اس کے لیے محبت کی۔ (مسلم)

اللہ تعالیٰ کی محبت ماسوا سے زیادہ ہو

۸۲- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین باتیں جس کے اندر ہوں گی اس کو ایمان کی حلاوت محسوس ہوگی، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کا رسول ماسوا سے زیادہ محبوب ہوں، دوسری بات یہ کہ وہ کسی سے محبت کرے تو للّٰہی محبت کرے، تیسری بات یہ کہ کفر کی طرف واپس ہو جانا جس سے اللہ نے اس کو بچایا ہے اتنا ہی ناپسند ہو جتنا آگ میں ڈالا جانا ناپسند ہے۔ (بخاری و مسلم)

سات قسم کے لوگ عرش کے سایہ میں

۸۳- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات آدمی ہیں جن پر اللہ تعالیٰ ''قیامت کے دن'' اپنا سایہ کرے گا، جس دن بجز اللہ کے سائے کے کوئی سایہ نہ ہوگا، ۱- منصف حاکم، ۲- وہ نوجوان جس نے اللہ کی عبادت میں نشو ونما پائی، ۳- نماز کا ایسا پابند شخص جس کا دل ہمیشہ مسجد میں لگا رہے، ۴- وہ دو آدمی جو اللہ کے لیے محبت کریں، ۵- ایسا شخص جس کو ذی حیثیت اور حسین وجمیل عورت معصیت کی دعوت دے، اور وہ یہ کہتا ہوا انکار کر دے کہ میں خدا سے ڈرتا ہوں، ۶- ایسا شخص جو اس طرح چھپا کر صدقہ کرے کہ بایاں ہاتھ بھی نہ جانے کہ دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا ہے (قریب ترین شخص کو بھی صدقہ کرنے کا علم نہ ہو) ۷- ایسا شخص جس نے تنہائی میں خدا کو یاد کیا اور اس کے آنسو بہنے لگیں۔ (بخاری و مسلم)

کام خالص اللہ کے لیے کرنا چاہیے

۸۴- حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے خدا کے لیے محبت کی اور خدا کے لیے غصہ کیا، خدا کے لیے دیا، اور خدا کے لیے روکا اس نے اپنا ایمان مکمل کر لیا۔ (ابوداؤد)

www.abulhasanalinadwi.org

۸۵- حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہتر عمل یہ ہے کہ مسلمان کسی سے محبت کرے تو اللہ کے لیے کرے اور کسی سے ناراض ہو تو خدا کے لیے ناراض ہو۔ (ابوداود)

مسلمان کی اہمیت

۸۶- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرتا ہے یا اللہ کے لیے کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کرنے جاتا ہے، (۱) تو ایک پکارنے والا پکارتا ہے، مبارک ہو تیرا چلنا، مبارک ہو تم نے جنت میں ایک جگہ بنالی۔ (ترمذی)

جس سے محبت ہو اس کو بتادے

۸۷- حضرت مقدام بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی اپنے کسی مسلمان بھائی سے محبت کرے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس کو بتادے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ (۲) (ابوداؤد و ترمذی)

---

(۱) اس دولت اور اس اجر و ثواب سے لوگ بہت غافل ہیں، اللہ کے لیے محبت کرنے محض اللہ کی خوشی کے لیے کسی مسلمان بھائی سے ملاقات کے لیے جانے کا رواج روز بروز کم ہوتا جارہا ہے، اغراض و خواہش نفس یا مادی فوائد کے لیے ملنا، جلنا، ہنسنا، بولنا، چلنا، پھرنا رہ گیا ہے۔

(۲) اس کا کھلا ہوا نفسیاتی اثر ہوتا ہے، اگر آدمی کو معلوم ہو جائے کہ فلاں شخص مجھ سے محبت کرتا ہے اور میرا خیال کرتا ہے تو دل اس کی طرف کھنچنے لگتا ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

مسلمانوں کی عزت وآبرو کا پاس ولحاظ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَى أَن يَكُونُوا خَيْراً مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَى أَن يَكُنَّ خَيْراً مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ﴾ (الحجرات: ١١)

(مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے تمسخر نہ کرے، ممکن ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں سے "تمسخر کریں" ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہوں اور عیب نہ لگاؤ ایک دوسرے کو اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو، ایمان لانے کے بعد برا نام (رکھنا) گناہ ہے اور جو توبہ نہ کرے وہ ظالم ہیں)۔

اور ارشاد ہے: ﴿اجْتَنِبُوا كَثِيراً مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضاً أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتاً فَكَرِهْتُمُوهُ﴾ (الحجرات: ١٢) (اکثر گمانوں سے بچو، یقیناً بعض گمان گناہ ہوتے ہیں، اور نہ ٹوہ میں رہو اور نہ ایک دوسرے کی پیٹھ پیچھے برائی کرو، کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرے گا کہ اپنے مردار بھائی کا گوشت کھائے، اس سے تو تم گھن کروگے ہی)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدِ احْتَمَلُوا بُهْتَاناً وَإِثْماً مُّبِيناً﴾ (الأحزاب: ٥٨) (اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے کام (کی تہمت سے) جو انہوں نے نہ کیا ہو ایذا دیں تو انہوں نے

www.abulhasanalinadwi.org

بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھا)۔

اور ارشاد ہے: ﴿مَن قَتَلَ نَفساً بِغَيرِ نَفسٍ أَو فَسَادٍ فِي الأَرضِ فَكَأَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيعاً وَمَن أَحيَاهَا فَكَأَنَّمَا أَحيَا النَّاسَ جَمِيعاً﴾ (المائدۃ: ۳۲) (جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا یعنی ایک جان بلا عوض جان کے قتل کی جائے یا ملک میں خرابی کرنے کی سزا دی جائے اس نے گویا تمام لوگوں کا قتل کیا اور جو اس کی زندگی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگی کا موجب ہوا)۔

مسلمان بڑا قابل احترام ہے

۸۸- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم نحر کو لوگوں کے سامنے تقریر فرمائی، آپ نے فرمایا: لوگو! آج کون سا دن ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: یہ حرمت (احترام) کا دن ہے، پھر آپ نے پوچھا یہ کون سا شہر ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: قابل احترام شہر ہے، آپ نے پوچھا یہ کون سا مہینہ ہے؟ لوگوں نے جواب دیا: یہ حرمت کا مہینہ ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا خون، تمہارا مال، تمہاری عزتیں اس دن اس شہر اور اس مہینہ ہی کی طرح قابل احترام ہیں، بار بار آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سر اٹھایا اور فرمایا: اے اللہ! میں نے تیرا پیغام پہنچا دیا، حضرت ابن عباس نے فرمایا: خدا کی قسم امت کے نام یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت ہے، جو موجود ہے اس کو چاہیے کہ غائب کو وصیت پہنچا دے، تم ہمارے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارو۔ (بخاری)

کتاب اللہ ہمارے لیے اسوہ ہے

۸۹- حضرت یزید بن شریک سے روایت ہے کہ میں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو منبر پر خطبہ دیتے دیکھا، میں نے آپ کو فرماتے ہوئے سنا خدا کی قسم کتاب اللہ کے سوا ہمارے پاس اور کوئی کتاب نہیں، جس کو ہم پڑھیں، اور ہاں جو اس صحیفہ (۱) میں ہے

---

(۱) اس حدیث سے اس باطل عقیدہ کی جڑ کٹ جاتی ہے جو شیعوں کے یہاں پایا جاتا ہے کہ حضرت علیؓ کے پاس کوئی مخصوص صحیفہ تھا اور اللہ کے رسول نے ان کو خاص وصیت کی تھی۔

www.abulhasanalinadwi.org

پھر اس کو کھولا تو اس میں دیت میں دیئے جانے والے اونٹوں کی عمروں کا بیان تھا اور بہت سارے زخموں کے تاوان کا ذکر تھا اور یہ تھا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: ذمہ لینے میں تمام مسلمان برابر ہیں، ان کا ایک ادنیٰ شخص بھی ذمہ لے سکتا ہے جس نے کسی مسلمان سے بدعہدی کی، اس پر خدا کی، فرشتوں کی اور تمام لوگوں کی لعنت ہے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کے کسی فرض و نفل کو قبول نہیں فرمائیں گے۔ (مسلم)

مومن، مومن کا معاون و مددگار ہے

۹۰- حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا: مومن مومن کے لیے دیوار کی طرح ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو مضبوط و محکم کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

ایمان والے کو ہر مومن کی تکلیف کا احساس ہونا چاہیے

۹۱- حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا: آپس میں محبت کرنے، ایک دوسرے پر باہم رحم کرنے اور ایک دوسرے پر لطف و مہربانی کرنے میں مومنین کی مثال ایک جسم کی طرح ہے کہ جسم کے ایک عضو کو تکلیف ہوتی ہے تو پورا جسم بخار و بے خوابی میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

مسلمان بھائی کی مدد سے اللہ کی نصرت

۹۲- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے، اس پر ظلم نہ کرے، اور نہ اس کو ہلاکت میں ڈالے، جو اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد و نصرت فرماتا رہتا ہے، جو کسی پریشانی کو دور کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کی پریشانیوں میں سے ایک نہ ایک پریشانی سے اس کو بچا لے گا، اور جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کی پردہ پوشی فرمائے گا۔ (بخاری)

www.abulhasanalinadwi.org

مسلمانوں کی تحقیر کرنے اور ان کا ساتھ چھوڑنے کی حرمت

۹۳- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپس میں حسد نہ کرو، دام دے کر قیمت نہ بڑھاؤ، (۱) نہ آپس میں بغض و عداوت رکھو، نہ ایک دوسرے سے مقاطعہ کرو، اور اپنا سودا دوسرے کے بیچنے کے وقت آگے نہ کرو، ہو جاؤ اللہ کے بندے بھائی بھائی، مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرے، نہ اس کو بے یار و مددگار چھوڑے، اور نہ اس کو حقیر سمجھے، پھر آپ اپنے سینہ مبارک کی طرف اشارہ کر کے فرمانے لگے کہ پرہیزگاری (۲) اس جگہ ہے، ایسا تین مرتبہ کیا، آدمی کے لیے اتنی ہی برائی کافی ہے، کہ وہ اپنے بھائی کو حقیر سمجھے، ہر مسلمان پر مسلمان کا خون اس کی آبرو، اور اس کا مال حرام ہے۔ (مسلم)

مسلمانوں سے ناحق بدظنی کرنے کی حرمت

۹۴- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدگمانی سے بچو، بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے، کسی کی بات کان لگا کر مت سنو، کسی کے عیب کی جستجو مت کرو ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش مت کرو، (۳) آپس میں حسد نہ کرو، آپس میں غصہ نہ کرو، اور نہ ایک دوسرے کا بائیکاٹ کرو، ہو جاؤ اللہ کے بندے بھائی بھائی۔ (مسلم)

تین دن سے زائد مسلمان سے مقاطعہ کی حرمت

۹۵- حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول

---

(۱) کوئی شخص سامان کی قیمت میں محض بیوقوف بنانے اور دھوکہ دینے کی خاطر اضافہ کردے، اور خریدنے کا ارادہ بھی نہ ہو۔

(۲) تقویٰ اور پرہیزگاری کا تعلق دل سے ہے بناوٹ اور تصنع سے نہیں ہے۔ (زادسفر)

(۳) غلط کاموں میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش نہ کرو، اچھے کاموں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کا جذبہ اچھا ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین رات سے زائد جدا رہے، اور ملاقات کے وقت ایک دوسرے سے منھ پھیر لے، اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام میں ابتداء کرے۔ (بخاری)

مسلمانوں کو ایذاء دینے اور ان سے بدزبانی کرنے کی حرمت

۹۶- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان تو وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں۔ (مسلم)

کفریہ اعمال سے بچنے اور ایک دوسرے کو قتل کرنے کی حرمت

۹۷- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع میں فرمایا: تمہارا بھلا ہو میرے بعد کافر نہ ہو جانا، کہ آپس میں ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔ (مسلم)

مسلمان کو گالی دینا فسق ہے

۹۸- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس کا قتل کرنا کفر ہے۔ (مسلم)

ایک دوسرے کے مال کو ناحق لینے کی حرمت

۹۹- حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی مسلمان کا حق قسم کھا کے چھینا اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے جہنم میں داخلہ ضروری کر دیا، اور جنت کو اس پر حرام کر دیا، ایک شخص نے پوچھا: اللہ کے نبی چاہے وہ تھوڑی ہی چیز ہو؟ آپ نے فرمایا: چاہے وہ پیلو کی ٹہنی ہی کیوں نہ ہو۔ (مسلم)

اس قدر مسلمان قابل احترام ہے

۱۰۰- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنے بھائی کی طرف کسی لوہے (دھار دار چیز) سے اشارہ کیا، فرشتے

www.abulhasanalinadwi.org

اس وقت تک اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں جب تک یہ اس کو چھوڑ نہ دے چاہے وہ باپ یا ماں کی نسبت سے اس کا بھائی ہی کیوں نہ ہو۔ (مسلم)

۱۰۱۔ حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاوجہ مسلمان کی عزت وآبرو پر زبان درازی کرنا بدترین ظلم ہے۔ (ابوداؤد)

غیبت کرنے پر سخت سزا

۱۰۲۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے میری معراج کرائی تو میں ایسے لوگوں کے پاس سے گزرا جن کے پیتل کے ناخون تھے ان سے وہ اپنے سینوں اور چہروں کو نوچ رہے تھے میں نے حضرت جبرئیل سے پوچھا یہ کون لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ وہ لوگ ہیں جو لوگوں کا گوشت کھاتے تھے (غیبت کرتے تھے) اور ان کی عزت وآبرو کو مجروح کر دیتے تھے۔ (ابوداؤد)

منافقوں کے لیے وعید

۱۰۳۔ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے صرف زبان سے ایمان لانے والو اور دل سے یقین نہ کرنے والو! مسلمانوں کی غیبت نہ کرو، اور نہ ان کی عزت کے پیچھے پڑو، جو ان کی عزت کے پیچھے پڑے گا، تو اس شخص کی عزت کے پیچھے اللہ تعالیٰ پڑے گا، اور اللہ تعالیٰ جس کی عزت کے پیچھے پڑے اس کو اس کے گھر میں رسوا کر دے گا۔ (ابوداؤد)

مسلمان کو منافق سے بچانے والے کے لیے اللہ کی رحمت

۱۰۴۔ حضرت معاذ بن بن انس جہنی رضی اللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی مومن کو منافق سے بچایا، مجھے یاد پڑتا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ قیامت کے دن ایک فرشتہ بھیجے گا، جو اس کے

www.abulhasanalinadwi.org

گوشت (یعنی جسم) کو جہنم کی آگ سے بچائے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی عزت پر حملہ آور ہوگا کہ اپنے اس فعل سے اس میں عیب لگادے تو اللہ تعالیٰ اس کو جہنم کے پل پر روک لے گا، جب تک کہ اس نے جو بہتان لگایا ہے اس کا تاوان دے کر چھٹکارا نہ حاصل کرلے۔ (ابوداؤد)

بعض مواقع پر مومن کی مدد وحمایت ضروری ہو جاتی ہے

۱۰۵- حضرت جابر بن عبداللہ اور ابوطلحہ بن سہل انصاری رضی اللہ عنہما سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بھی کسی مسلمان کو ایسی جگہ بے سہارا چھوڑ دے گا جہاں اس کی بے عزتی ہو رہی ہو اور اس کی حرمت وآبرو پر دھبہ لگایا جارہا ہو، تو اللہ تعالیٰ اس شخص کو ایسی جگہ بے سہارا چھوڑ دے گا، جہاں وہ اس کی مدد کا طلب گار ہوگا اور جو شخص بھی کسی مسلمان کی ایسی جگہ میں مدد کرے گا جہاں اس کی عزت پامال ہو رہی ہے اور اس کی آبرو کی پردہ دری کی جارہی ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس کی مدد ایسی جگہ فرمائے گا جہاں اس کی مدد کی اس بندے کو ضرورت ہوگی۔ (ابوداؤد)

مومن کی عظمت

۱۰۶- حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے اللہ کے گھر کی طرف یا یہ فرمایا کہ کعبہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: تمہاری حرمت کتنی بڑھی ہوئی ہے، مومن اللہ کے نزدیک تم سے زیادہ محترم ہے۔ (ترمذی)

www.abulhasanalinadwi.org

محنت و مزدوری اور ہاتھ سے کمانے کی اہمیت و فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ﴾ (الجمعة: ۱۰) (پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور خدا کا فضل تلاش کرو اور خدا کو بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ)۔

اور ارشاد ہے: ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَن تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ﴾ (البقرة: ۱۹۸) (اس کا تمہیں کچھ گناہ نہیں کہ (حج کے دنوں میں تجارت کے ذریعہ) اپنے پروردگار سے روزی طلب کرو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا﴾ (البقرة: ۲۷۵) (بیع کو خدا نے حلال کیا اور سود کو حرام)۔

اور ارشاد ہے: ﴿لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُم بَيْنَكُم بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَن تَكُونَ تِجَارَةً عَن تَرَاضٍ مِّنكُمْ﴾ (النساء: ۲۹) (اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ، ہاں اگر اس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ ہو تو جائز ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَتَرَى الْفُلْكَ فِيهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوا مِن فَضْلِهِ﴾ (الفاطر: ۱۲) (اور تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی ہوئی چلی آتی ہیں تاکہ تم اس کے فضل سے معاش تلاش کرو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللَّهِ﴾ (النور: ۲۷)

www.abulhasanalinadwi.org

(یعنی ایسے لوگ جن کو خدا کے ذکر سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید وفروخت)۔

اور ارشاد ہے: ﴿یَا أَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا أَنْفِقُوْا مِنْ طَیِّبَاتِ مَا کَسَبْتُمْ﴾ (البقرة: ۲۶۷) (مومنو! جو پاکیزہ اور عمدہ مال تم کھاتے ہو اور جو چیزیں ہم تمہارے لیے زمین سے نکالتے ہیں، ان میں سے راہ خدا میں خرچ کرو)۔

مانگنا اچھی چیز نہیں

۱۰۷- حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی اپنی رسی لے کر پہاڑ پر آئے، اور لکڑی کا ایک بوجھ اپنی پیٹھ پر لاد لائے، اس کو بیچے اللہ اس کی وجہ سے بقدر ضرورت دے دے، تو یہ اس کے لیے اس سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں سے مانگتا پھرے، لوگوں کی خوشی پر موقوف ہے دیں یا نہ دیں۔ (بخاری)

۱۰۸- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لکڑی کا بوجھ اپنی پیٹھ پر لاد لائے، تو یہ اس کے لیے اس سے بہتر ہے کہ لوگوں سے سوال کرے اور وہ دیں یا نہ دیں۔ (بخاری ومسلم)

بڑے بڑے پیغمبر اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے

۱۰۹- حضرت مقدام بن معدیکربؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی نے اس سے بہتر کھانا نہیں کھایا کہ آدمی اپنے ہاتھ کی محنت کا کھائے، بے شک اللہ کے نبی داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھ سے کام کر کے کھاتے تھے۔ (بخاری)

حضرت زکریا علیہ السلام کی محنت ومزدوری

۱۱۰- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت زکریا علیہ السلام بڑھئی کا کام کرتے تھے۔ (مسلم)

صدقہ وخیرات میں مالداروں کا حق نہیں ہے

۱۱۱- حضرت عبید اللہ بن عدیؓ سے روایت ہے کہ دو آدمیوں نے ان سے بیان

www.abulhasanalinadwi.org

کیا کہ وہ دونوں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور دونوں نے صدقہ و خیرات مانگا، آپ ﷺ نے نظر ڈال کر اوپر سے نیچے تک دیکھا، تو آپ ﷺ نے ان کو توانا و تندرست محسوس کیا، پھر آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم چاہو تو میں تم کو دے دوں، (مگر یہ سمجھ لو کہ) اور (تم جیسے) تندرست و توانا لوگوں کا اس میں حصہ نہیں ہے۔ (ابوداؤد، نسائی)

یتیم کے مال کو تجارت کر کے بڑھانا چاہیے

۱۱۲- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کسی یتیم کا ولی بنے اس کو چاہیے کہ اس یتیم کے مال کو تجارت کر کے بڑھاتا رہے، ایسا نہ کرے کہ اس کو بڑھائے نہیں، اور صدقہ دیتے دیتے اس کا مال ختم ہو جائے۔ (ترمذی)

زمانہ حج میں تجارت کا جواز

۱۱۳- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ عکاظ، مجنہ اور ذوالمجاز (ان جگہوں پر لوگ میلے کے طور پر بازار لگایا کرتے تھے) زمانہ جاہلیت کے بازار تھے، تو صحابہ کرام نے زمانہ حج میں تجارت کو گناہ سمجھا، اس وقت یہ آیت نازل ہوئی ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ﴾ (البقرة:۱۹۸) اس کا تم کو کوئی گناہ نہیں کہ (تم حج کے دنوں میں بذریعہ تجارت) رزق تلاش کرو، اپنے پروردگار سے۔ (بخاری)

تجارت کی برکت

۱۱۴- حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے اور سعد بن الربیع کے درمیان مواخات کرائی تو سعد بن الربیع نے کہا، کہ میں انصار میں سب سے زیادہ مالدار ہوں، میں اپنا آدھا مال تم کو دیتا

www.abulhasanalinadwi.org

ہوں، تم دیکھو میری دونوں بیویوں میں سے جس کے خواہش مند ہو اس سے میں تمہارے لیے دستبردار ہو جاؤں (طلاق دے دوں) جب عدت گزر جائے تو تم اس سے نکاح کر لو، حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا: مجھ کو اس کی ضرورت نہیں، (بس مجھ کو یہ بتا دو کہ) یہاں کوئی بازار ہے، جہاں خرید و فروخت ہوتی ہو؟ سعد بن ربیع نے کہا: قینقاع کا بازار ہے، دوسرے دن حضرت عبدالرحمٰن بازار گئے، اور پنیر اور گھی لائے، پھر اسی طرح برابر صبح جاتے رہے، تھوڑا ہی عرصہ گزرا تھا کہ ایک دن آئے اور ان کے کپڑوں پر سہاگ عطر کا اثر تھا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا تم نے شادی کر لی؟ انہوں نے کہا (جی) ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کس سے؟ انہوں نے جواب دیا: انصار کی ایک خاتون سے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا دیا؟ (مہر) تو انہوں نے عرض کیا: کھجور کی گٹھلی کے برابر سونا دیا ہے، (یعنی ۳/۵ درہم) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولیمہ کرو، چاہے ایک بکری ہی سے کیوں نہ ہو۔ (بخاری)

مہاجرین کا تجارت اور انصار کا کھیتی باڑی کرنا

۱۱۵- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم لوگ کہتے ہو کہ ابوہریرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں بہت کثرت سے بیان کرتا ہے، کیا بات ہے کہ مہاجرین و انصار ابوہریرہ کی طرح رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیثیں نہیں بیان کرتے، تو وجہ اس کی یہ ہے کہ مہاجرین تجارتی کاروبار کے سلسلہ سے بازاروں میں مشغول رہتے تھے اور میں ہر چیز سے فارغ ہو کر خدمت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر رہتا تھا، وہ غیر حاضر رہتے میں حاضر رہتا، وہ بھول جاتے میں یاد کر لیتا، اور میرے انصار بھائیوں کو اپنی کھیتی باڑی سے فرصت نہ ملتی، اور میں فقراء صفہ میں سے ایک فقیر تھا جب وہ بھول جاتے تو میں یاد رکھتا۔ (بخاری)

حضرت ابو بکر کا تجارت میں مشقت اٹھانا

۱۱۶- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے بار خلافت سنبھالا تو فرمایا کہ میری قوم کو معلوم ہے کہ میرے پیشہ کی آمدنی میرے

www.abulhasanalinadwi.org

اہل وعیال کے نان ونفقہ کے لیے ناکافی نہیں تھی، اب میں مسلمانوں کے کام میں مشغول ہوں، لہٰذا اب ابوبکر صدیق کے متعلقین اس (سرکاری) مال سے کھائیں گے، (مسلمانوں کے نفع کے خاطر) تجارت میں لگائیں گے۔(۱) (بخاری)

بیع صرف کا حکم

۱۱۷- حضرت براء بن عازب اور زید بن ارقم رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہم لوگ تجارت کرتے تھے، ہم نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیع صرف کے بارے میں پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دست بدست (نقد) ہو تو کوئی حرج نہیں، اور اگر ادھار ہو تو درست نہیں۔(۲) (بخاری)

مقروض سے مطالبہ کرنے میں نرمی اور خرید وفروخت میں سخاوت

۱۱۸- حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ اللہ کا ایک بندہ جس کو اللہ نے مال سے سرفراز کیا تھا اللہ تعالیٰ کے پاس حاضر کیا گیا، (یعنی قبر میں یا حشر کے دن) اللہ تعالیٰ نے اس سے فرمایا کہ تو نے دنیا میں کیا کیا عمل کیے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی ﴿وَلَا يَكْتُمُونَ اللّٰهَ حَدِيثًا﴾ (اللہ سے کوئی بات نہ چھپا سکیں گے) وہ بندہ عرض کرے گا کہ تو نے مجھ کو مال عطا فرمایا تو میں لوگوں کے خرید وفروخت کے وقت نرمی اور سخاوت سے کام لیتا تھا، مالدار سے آسانی کا برتاؤ کرتا تھا، اور نادار کو مہلت دیتا تھا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں تجھ سے زیادہ گذر کا حق رکھتا ہوں، پھر فرمائے گا میرے بندہ کو در گذر کرو، عقبہ بن عامر اور ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہما نے کہا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اسی طرح سنا ہے۔ (مسلم)

---

(۱) حضرت ابوبکر کے تقویٰ وپرہیزگاری اور عزیمت پر عمل کی مثال نہیں مل سکتی، اسی لیے آپ کو صدیقیت کا وہ بلند مقام ملا، جو آپ ہی کا حصہ تھا، آپ نے خلافت کے بعد جب مجبوراً بیت المال سے کچھ لینا شروع کیا، تو اس کے بعد مسلمانوں کے معاملات کی نگہداشت ان کی تجارت کے فروغ، اور ان کی غذا کی فراہمی کے لیے کوشاں رہے، جو آپ پر بحیثیت خلیفہ واجب نہیں تھا۔ (خلفائے راشدین، مجمع بحار الانوار)

(۲) سونے چاندی اور ایک دوسرے کی آپس میں بیع کے بارے میں تفصیلی مسائل ہیں، جو فقہ کی کتابوں سے دیکھنا چاہیے۔

www.abulhasanalinadwi.org

بیچی جانے والی چیز کا عیب چھپانے کی سخت ممانعت اور وعید

۱۱۹-حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ غلہ کے ایک ڈھیر کے پاس سے گزرے آپ ﷺ نے اپنا ہاتھ اس ڈھیر کے اندر داخل کر دیا، تو آپ کی انگلیوں نے گیلا پن محسوس کیا، آپ نے اس غلہ فروش دکاندار سے فرمایا کہ یہ تری اور گیلا پن کیسا ہے؟ اس نے عرض کیا: یارسول اللہ! غلہ پر بارش کی بوندیں پڑ گئی تھیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس بھیگے ہوئے غلہ کو تم نے ڈھیر کے اوپر کیوں نہ رہنے دیا، تا کہ خریدنے والے لوگ اس کو دیکھ سکتے، جو آدمی دھوکہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (مسلم)

جھوٹ سے تجارت کی برکت کا اٹھنا

۱۲۰-حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: خرید و فروخت کرنے والوں کو اختیار ہے جب تک الگ نہ ہوں،(۱) اگر وہ سچ بولیں تو ان کی سوداگری میں برکت دی جائے گی اور اگر جھوٹ بولیں (گے) تو ان کی سوداگری میں برکت ہٹا دی جائے گی۔(۲) (بخاری و مسلم)

دھوکہ باز تاجر کا حشر خراب ہوگا

۱۲۱-حضرت رفاعہ بن رافع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کہ تاجر لوگ سوائے ان کے جنہوں نے تقویٰ، نیکی اور سچائی کا رویہ اختیار کیا، قیامت میں فاجر اور بدکار اٹھائے جائیں گے۔ (ترمذی)

---

(۱) خرید و فروخت کے معاملہ میں اگر بیچنے والا یا خریدنے والا یا دونوں میں سے کوئی ایک یہ شرط کرے کہ ایک یا دو تین دن تک مجھے اختیار ہوگا کہ میں چاہوں تو اس معاملہ کو ختم کر دوں تو جائز ہے، امام نسائی اور دوسرے ائمہ کے نزدیک اس طرح کئے بغیر بھی دونوں کو اس وقت تک معاملہ فسخ کرنے کا اختیار رہتا ہے، جب تک وہ دونوں اسی جگہ رہیں، لیکن اگر کوئی ایک بھی اس جگہ سے ہٹ جائے اور علیحدہ ہو جائے تو یہ اختیار ختم ہو جائے گا۔

(۲) ایک چیز ہے روپیہ کی زیادتی اور ایک چیز ہے روپیہ کی برکت، برکت یہ ہے کہ اس کا ان کو موقع ملے کہ روپیہ کام آئے، نیک عمل کی توفیق ہو یہ نہیں ہوگا۔ (زادِ سفر)

www.abulhasanalinadwi.org

شجرکاری اور کاشت کاری میں نفع ہی نفع

۱۲۲- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: مسلمان کوئی درخت لگائے یا کھیتی کرے اور اس سے انسان فائدہ اٹھائیں یا پرند تو اس کے لیے صدقہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

بٹائی پر زمین دینا

۱۲۳- حضرت عمرو بن دینار تابعی نے بیان کیا ہے کہ میں نے طاؤس (تابعی) سے ایک بار کہا: آپ بٹائی پر زمین اٹھانا چھوڑ دیتے تو اچھا ہوتا، کیونکہ لوگوں کا خیال ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے اس سے منع فرمایا تھا، تو انہوں نے کہا: میرا طریقہ یہ ہے کہ میں کاشتکاروں کو کاشت کے لیے زمین بھی دیتا ہوں اور اس کے علاوہ بھی ان کی مدد کرتا ہوں، اور امت کے بڑے عالم یعنی عبداللہ بن عباسؓ نے مجھ کو بتایا تھا کہ اللہ کے رسول ﷺ نے زمین کو بٹائی پر اٹھانے سے منع نہیں فرمایا، البتہ یہ فرمایا تھا کہ اپنی زمین اپنے دوسرے بھائی کو کاشت کے لیے دے دینا اس سے بہتر ہے کہ اس پر کوئی مقررہ لگان وصول کرے۔ (بخاری)

پیداوار کے نصف حصہ پر معاملہ

۱۲۴- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں سے پیداوار (کاشت ہو یا پھل) کے نصف حصہ پر معاملہ کیا، آپ اپنی ازواج مطہرات کو سو وسق (۱) عنایت فرماتے، اسی (۸۰) وسق کھجور اور بیس وسق جو، حضرت عمرؓ نے خیبر کے حصے کر دیئے، اور ازواج مطہرات کو اختیار دیا کہ زمین و پانی والا حصہ لے لیں یا سابقہ حصہ ان کے لیے برقرار رکھا جائے، تو ان میں سے کسی نے زمین والا حصہ لیا اور کسی نے وسق والا حصہ، حضرت عائشہ نے زمین والا حصہ اختیار کیا۔ (بخاری)

---

(۱) اہل مدینہ کے ناپ کے پیمانوں میں اہم پیمانے مُد، صاع اور وسق تھے، مد دو چلو کے بقدر غلہ یا پانی کو کہتے تھے، یہ دو چلو متوسط آدمی کے ہاتھوں کے بقدر پائے گئے ہیں، چار مد کا ایک صاع، ساٹھ صاع کا ایک وسق شمار کیا جاتا تھا، ایک مد مساوی ہوگا ۵۴۴ گرام وزن کے گیہوں یا ۸۱۶ گرام پانی اور ایک صاع مساوی ہوگا ۲۱۷۶ گرام وزن کے گیہوں یا ۳۲۶۴ گرام پانی کے۔ (جزیرۃ العرب)

www.abulhasanalinadwi.org

زہد وقناعت اور اللہ پر یقین

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَمَا مِن دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا﴾ (ہود: ٦) (اور زمین پر کوئی چلنے پھرنے والا نہیں مگر اس کا رزق خدا کے ذمہ ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿لِلْفُقَرَاءِ الَّذِیْنَ اُحصِرُوا فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ ضَرْباً فِی الْاَرْضِ یَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِیَاءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُم بِسِیْمَاهُمْ لَا یَسْاَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافاً﴾ (البقرۃ: ٢٧٣) ("اور ہاں تم جو کچھ خرچ کرو گے تو" ان حاجت مندوں کے لیے جو خدا کی راہ میں رکے بیٹھے ہیں اور ملک میں کسی طرف جانے کی طاقت نہیں رکھتے (اور مانگنے سے عار رکھتے ہیں) یہاں تک کہ نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص ان کو غنی خیال کرتا ہے، اور تم قیافہ سے ان کو صاف پہچان لو (کہ حاجت مند ہیں اور شرم کے سبب) لوگوں سے لپٹ کر نہیں مانگ سکتے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَالَّذِیْنَ اِذَا اَنْفَقُوا لَمْ یُسْرِفُوا وَلَمْ یَقْتُرُوا وَکَانَ بَیْنَ ذٰلِکَ قَوَاماً﴾ (الفرقان: ٦٧) (اور جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ بیجا اڑاتے ہیں اور نہ وہ تنگی کو کام میں لاتے ہیں، بلکہ اعتدال کے ساتھ ضرورت سے زیادہ نہ کم)۔

اور ارشاد ہے: ﴿مَا اُرِیْدُ مِنْهُم مِّن رِّزْقٍ وَمَا اُرِیْدُ اَن یُطْعِمُوْن ☆ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ﴾ (الذاریات: ٥٧-٥٨) (میں ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ مجھے کھانا کھلائیں، خدا ہی رزق دینے والا زور آور اور مضبوط ہے)۔

www.abulhasanalinadwi.org

مال میں برکت کا طریقہ

۱۲۵-حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ مال سرسبز وشاداب ہے، جو اس کو بے پرواہی کے ساتھ لے گا، تو اس میں برکت ہوگی، اور جو نفس کی طمع کے ساتھ لے گا تو برکت نہ ہوگی، اور یہ مثال ایسی ہے کہ آدمی کھاتا ہے، اور سیر نہیں ہوتا، اور اونچا ہاتھ نیچے ہاتھ سے بہتر ہے۔ (بخاری ومسلم)

دولت کی کثرت کا نقصان

۱۲۶-حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مال میں بڑی کشش اور مٹھاس ہے، موسم بہار میں جو سبزہ اگتا ہے، (وہ ایسا لذیذ ہوتا ہے کہ) اس کو جانور اتنا کھاجاتا ہے کہ پیٹ پھول جاتا ہے، اور وہ یا تو مرجاتا ہے یا مرنے کے قریب ہوجاتا ہے، سوائے اس جانور کے جو کھاتا ہے پھر جب پیٹ بھر جاتا ہے تو وہ دھوپ کھاتا ہے، جگالی کرتا ہے، اور پاخانہ پیشاب کرتا ہے اور پھر وہ دوبارہ کھاتا ہے، (اس سے اس کو نقصان نہیں پہنچتا) یہ مال بھی بڑا میٹھا ہے، جو اس کو جائز طریقہ سے حاصل کرتا ہے، اور پھر صحیح محل میں خرچ کرتا ہے تو اس کے لیے کیا خوب رزق ہے اور جو اس کو غلط طریقہ سے حاصل کرتا ہے اس کی مثال اس شخص کی طرح ہوتی ہے جو کھاتا جاتا ہے اور پیٹ نہیں بھرتا۔ (بخاری)

دنیا کا جال

۱۲۷-حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خدا کی قسم میں تمہارے لیے فقر کو نہیں ڈرتا، لیکن مجھے خوف ہے کہ تمہارے لیے بھی دنیا اسی طرح نہ پھیلادی جائے جیسے تم سے اگلوں کے لیے پھیلائی گئی تھی، تو تم اس سے محبت کرنے لگو جس طرح کہ وہ محبت کرنے لگے تھے، اور جیسے ان کو (آخرت سے) غافل کیا تم کو بھی کہیں غافل نہ کردے۔ (بخاری)

www.abulhasanalinadwi.org

دنیا سے محبت کرنے والے کا حال

۱۲۸- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دینار و درہم کا بندہ (یعنی روپیے پیسے کا چاہنے والا) تباہ و برباد ہوا، اگر اس کو دیا جائے تو خوش اور اگر نہ دیا جائے تو ناراض ہوتا ہے۔ (بخاری)

انسان کی تمنائیں ختم ہونے والی نہیں

۱۲۹- حضرت انس بن مالک اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر انسان کو سونے کی ایک وادی مل جائے تو وہ چاہے گا کہ اس کو دو وادی مل جائیں، اس کے منھ کو مٹی ہی بھر سکتی ہے، (یعنی اس کی تمنائیں جب تک موت نہ آجائے ختم نہیں ہوسکتی ہیں) اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کی توبہ قبول کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

بے مانگے حاصل ہونے والے مال کے لینے میں کوئی حرج نہیں

۱۳۰- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو ہدیہ عنایت فرمایا کرتے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ عرض کرتے اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھ سے زیادہ جو محتاج ہو، اس کو عنایت فرمادیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے کہ اس کو لے لو اپنی ملکیت بنالو، اس کو صدقہ کردو، اور جو مال بلا مانگے اور بلا لالچ کے مل جائے اس کو لے لو، اور جو اس طرح نہ حاصل ہو اس کے پیچھے اپنے کو نہ تھکاؤ۔ (مسلم)

سامان ضرورت بھر ہو

۱۳۱- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خوش نصیب وہ ہے جو اسلام لایا، اور ضرورت بھر سامان رکھتا ہے اور جو کچھ اللہ نے اس کو دیا ہے اس پر وہ قانع ہے۔ (مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

تلاش رزق میں پرہیزگاری

۱۳۲-حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے لوگو! خدا سے ڈرو، اور تلاش رزق کے سلسلہ میں نیکی اور پرہیزگاری کا رویہ اختیار کرو، پس کوئی متنفس اس وقت تک نہیں مرتا جب تک کہ اپنا رزق پورا نہ کرلے، تو اگر روزی میں تاخیر ہو جائے تو اللہ سے ڈرتے رہو اور تلاش رزق کے سلسلہ میں نیکی اور پرہیزگاری کا رویہ اختیار کرو، اور جو حلال و جائز ہے اس کو اختیار کرو، اور جو حرام و ناجائز ہے اس کو ترک کرو۔ (ابن ماجہ)

غنی وہ ہے جو دل کا غنی ہو

۱۳۳-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ دولت و استغناء مال کی کثرت سے نہیں ہوتا، بلکہ مالداری دل کی دولت ہے۔ (بخاری و مسلم)

دنیا میں مسافروں کی سی زندگی گزارو

۱۳۴-حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا شانہ پکڑ کر فرمایا: دنیا میں اس طرح رہو جیسے ایک مسافر راہ گیر۔ (بخاری)

خدا اور مخلوق کی محبوبیت کا نسخہ

۱۳۵-حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کے بارے میں زہد اختیار کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا، اور جو لوگوں کے پاس ہے اس کی طمع نہ کرو، (بے فکر اور غنی ہو جاؤ) لوگ تم سے محبت کرنے لگیں گے۔ (ابن ماجہ)

اپنے مال میں انسان کا اصلی حصہ

۱۳۶-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کہتا ہے میرا مال، میرا مال، اس کا مال تو تین ہی چیزیں ہیں، جو اس نے

www.abulhasanalinadwi.org

کھایا فنا کیا، جو پہنا پرانا کیا، یا صدقہ کیا، تو اس کو آخرت کے لیے ذخیرہ بنالیا، اس کے علاوہ جو کچھ ہے وہ چلا جائے گا، اور لوگوں کے لیے چھوڑ جائے گا۔ (مسلم)

قیامت میں چار سوال

۱۳۷۔ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی بندہ کے قدم نہ ہٹیں گے، جب تک چار باتوں کے متعلق نہ پوچھ لیا جائے گا۔

(۱) اس کی عمر کے متعلق کس میں فنا کی۔

(۲) علم کے متعلق کہ اس سے کیا کام کیا۔

(۳) مال کے متعلق کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا۔

(۴) اور جسم کے متعلق کہ کس میں پرانا کیا۔ (ترمذی)

www.abulhasanalinadwi.org

خیر کے کاموں میں خرچ کرنے کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَمَا أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ﴾ (سبا: ۳۹)
(اور جو تم خرچ کروگے وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِأَنفُسِكُمْ وَمَا تُنفِقُونَ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ وَأَنتُمْ لَا تُظْلَمُونَ﴾ (البقرة: ۲۷۲) (اور اے مومنو! تم جو مال بھلی راہ میں خرچ کرتے ہو تو اس کا فائدہ تمہیں کو ہے اور تم جو خرچ کروگے خدا کی خوشنودی کے لیے کروگے اور جو مال تم خرچ کروگے وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا اور تمہارا کچھ نقصان نہیں کیا جائے گا)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَمَا تُنفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ﴾ (البقرة: ۲۷۳)
(اور تم جو مال خرچ کروگے کچھ شک نہ ہو کہ خدا اس کو جانتا ہے)۔

لوگوں کی غربت کا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر خاص اثر

۱۳۸- حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ دن کے ابتدائی حصہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں تھے کہ کچھ لوگ دھاری دار چادریں بیچ سے کاٹ کر گلے میں ڈالے ہوئے یا عباء پہنے ہوئے تلوار لٹکائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان میں سے اکثر قبیلہ مضر کے لوگ تھے، ان پر فقر وفاقہ کا اثر دیکھ کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ کا رنگ بدل گیا، آپ اندر تشریف لے گئے پھر باہر آئے، حضرت

www.abulhasanalinadwi.org

بلال رضی اللہ عنہ کو اذان کا حکم فرمایا، اذان واقامت ہوئی، اور نماز پڑھی گئی، نماز کے بعد آپ نے تقریر فرمائی اور فرمایا: لوگو! تم اس خدا سے ڈرو، جس نے تم کو ایک ہی جان سے پیدا کیا ہے، آیت کے آخری حصہ ﴿إِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيبًا﴾ (النساء: ۱) (بیشک اللہ تعالیٰ تمہیں دیکھ رہا ہے) تک (پڑھا) پھر سورۂ حشر کی آیت ﴿وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ﴾ (اے ایمان والو، خدا سے ڈرو اور ہر ایک دیکھے کہ اس نے کل قیامت کے لیے کیا تیاری کی ہے) پڑھی، اس کے بعد لوگوں نے روپیہ، پیسہ، کپڑا خیرات کیا، کوئی ایک صاع گیہوں لایا، کوئی ایک صاع کھجور ہی لایا، یہاں تک کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لائے چاہے کھجور کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو، انصار میں سے ایک شخص بھری ہوئی بوری لے کر آئے، جس کا اٹھانا اور سنبھالنا مشکل ہو رہا تھا، بلکہ ہاتھ جواب دے گئے، پھر تو دینے والوں کا تانتا بندھ گیا، یہاں تک کہ میں نے غلہ اور کپڑے کے دو ڈھیر دیکھے، پھر میں نے دیکھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرہ مبارک دمک رہا ہے، روئے انور پر خوشی وبشاشت کھل رہی ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ رائج کیا اس کو اس کا اجر ملے گا ہی، اس کے بعد جو لوگ اس پر عمل کریں گے اس کا بھی اجر اس شخص کو ملے گا اور ان کے اجر میں کوئی کمی نہ ہوگی، اور جس نے اسلام میں برا طریقہ رائج کیا اس کو اس کا بھی وبال ہوگا، دوسرے جو لوگ اس کو اپنائیں گے ان کا بھی وبال اس کو ہوگا، ان کے وبال میں کوئی کمی کیے بغیر۔ (مسلم)

مالداروں کے لیے وعید

۱۳۹- حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پہنچا، آپ خانۂ کعبہ کے سایہ میں تشریف فرما تھے، آپ نے مجھے دیکھا تو فرمایا: رب کعبہ کی قسم وہی خسارہ میں ہیں، میں آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھ گیا، پھر فوراً اٹھ کھڑا ہوا اور عرض کیا: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، وہ کون

www.abulhasanalinadwi.org

لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ وہ لوگ ہیں جن کے پاس مال زیادہ ہے، سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے خوب خرچ کیا، سامنے والوں پر، پیچھے اور دائیں بائیں والوں پر، اور ایسے لوگ بہت کم ہیں۔ (مسلم)

دو طرح کے لوگوں پر رشک کرنا چاہیے

۱۴۰- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ رشک تو دو ہی قسم کے آدمیوں پر کرنا درست ہے، ایک ایسا آدمی جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو اور پھر اسے راہ حق میں خرچ کرنے کی خوب توفیق دی ہو، اور ایک ایسا شخص جس کو اللہ تعالیٰ نے حکمت و دانائی کی دولت سے نوازا ہو اور وہ اس کے ذریعہ سے فیصلہ کرتا ہو، اور لوگوں کو سکھاتا ہو۔ (مسلم)

راہ حق میں خرچ کرنے والا مال اس کا مال ہے

۱۴۱- حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کون ایسا ہے جس کو اس کے وارث کا مال اپنے مال سے زیادہ محبوب ہو، صحابہ کرام نے عرض کیا: اللہ کے نبی! ہم میں سے ہر شخص کو اسی کا مال زیادہ محبوب ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کا مال تو وہی ہے جو اس نے راہ خدا میں خرچ کر دیا، اور اس کے وارث کا مال وہ ہے جو اس نے چھوڑا۔ (بخاری)

۱۴۲- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے روایت کرتے ہوئے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ایک کھجور کے برابر بھی پاکیزہ کمائی سے صدقہ کیا اور اللہ تعالیٰ بھی پاکیزہ کو ہی قبول فرماتا ہے پھر (صدقہ کرنے والے کے لیے) اس کو بڑھاتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی شخص گھوڑے کے بچے کو (پال کر) بڑا کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ (بڑا ہو جاتا ہے) پہاڑ کے مثل ہو جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

بے ضرورت مال کو خرچ کرنا

۱۴۳- حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے

www.abulhasanalinadwi.org

فرمایا: اے بنی آدم! تم اپنا بچا کھچا خرچ کردو، یہ تمہارے لیے بہتر ہے، اور اگر اس کو روک رکھو تو تمہارے حق میں برا ہے، ضرورت بھر روک لو تو قابل ملامت نہیں، خرچ کرنے میں جو قریبی لوگ ہوں ان سے شروع کرو، اوپر کا ہاتھ (یعنی دینے والا) نیچے کے ہاتھ (یعنی لینے والا) سے اچھا ہے۔ (مسلم)

جوراہ خدا میں خرچ کردیا جائے وہی باقی ہے

۱۴۴- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک بکری ذبح ہوئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا اس میں سے کیا بچا، حضرت عائشہ نے عرض کیا کہ اس کا صرف دست باقی ہے، آپ نے فرمایا: دست علاوہ سب باقی ہے۔ (ترمذی)

گننے کی ممانعت، خرچ کی ہدایت

۱۴۵- حضرت اسماء بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بخل نہ کرو، کہ تمہارے ساتھ بھی بخل کیا جائے، ایک روایت میں ہے کہ خرچ کرو، دو، دلاؤ، گن گن کر نہ رکھو، کہ تمہارے لیے بھی گنا جائے، حساب نہ لگاؤ، کہ تم کو بھی حساب سے دیا جائے۔ (بخاری و مسلم)

صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا

۱۴۶- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ مال کو کم نہیں کرتا ہے، اور معاف کرنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی عزت بڑھاتا ہی رہتا ہے اور جو بھی اللہ کے لیے تواضع وخاکساری کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو اونچا کرتے ہیں۔ (مسلم)

افضل ترین صدقہ

۱۴۷- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! کون سا صدقہ

www.abulhasanalinadwi.org

زیادہ موجب اجر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس حال میں صدقہ کرو، کہ تم تندرست ہو، مال کا شوق ولالچ ہو، فقر کا کھٹکا لگا ہو، مالدار رہنے کی امید بندھی ہو، اور خرچ کرنے میں ٹال مٹول نہ کرو، کہ جب موت کا وقت آجائے، تو وصیت کرنے لگو کہ فلاں کا اتنا حصہ، فلاں کا اتنا حصہ، حالانکہ وہ فلاں کا ہو چکا ہے۔ (بخاری ومسلم)

دنیا کی بے وقعتی

۱۴۸- حضرت عقبہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے مدینہ منورہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے عصر کی نماز پڑھی، آپ نے سلام پھیرا پھر جلدی سے اٹھے، اور لوگوں کی گردن پھاندتے ہوئے ازواج مطہرات میں سے کسی کے حجرے میں تشریف لے گئے، آپ کی اس جلدی سے لوگ گھبرا گئے، کچھ دیر کے بعد آپ باہر تشریف لائے تو محسوس فرمایا کہ آپ کی جلدی سے لوگ حیرت زدہ ہیں، تب آپ ﷺ نے فرمایا کہ مجھے یاد پڑا کہ گھر میں چاندی یا سونے کی ایک ڈلی رہ گئی ہے، یہ پسند نہ آیا کہ وہ ذہن میں الجھن پیدا کرتی رہے، لہٰذا میں نے جاکر اس کو تقسیم کردینے کی ہدایت کردی۔ (بخاری)

انسان کے عمل میں اللہ کی مصلحت ہوتی ہے

۱۴۹- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک شخص نے کہا کہ میں کچھ ضرور صدقہ کروں گا، چنانچہ صدقہ لے کر نکلا اور دھوکہ میں ایک چور کو دے دیا، صبح کو لوگوں میں چرچا شروع ہوا کہ چور کو صدقہ دے دیا، اس شخص نے کہا کہ اے اللہ! قابل حمد وستائش تو تیری ہی ذات ہے، میں کچھ ضرور صدقہ کروں گا، چنانچہ صدقہ کا مال لے کر نکلا اور ایک زانیہ کو دے دیا، صبح کو پھر لوگوں میں چرچا ہوا کہ (فلاں نے) زانیہ کو صدقہ دیا، اس شخص کو غلطی کا علم ہوا تو کہا: خداوندا! ساری تعریف تجھی کو زیبا ہے، میں نے تو زانیہ کو صدقہ دے دیا، میں ضرور کچھ صدقہ

www.abulhasanalinadwi.org

کروں گا، چنانچہ صدقہ کا مال لے کر نکلا، اور ایک مالدار کو صدقہ دے دیا، صبح کو پھر اس کا چرچا ہوا کہ ایک مالدار کو صدقہ دے دیا، اس نے کہا: میرے اللہ سب تعریفیں تجھی کو زیبا ہیں، ایک مرتبہ چور کو دے دیا، پھر دوبارہ ایک زانیہ کو دے دیا، اور تیسری بار ایک مالدار کو دے دیا، پھر آیا تو اس سے کہا گیا کہ چور کو صدقہ دینا بر بنائے مصلحت خداوندی تھا، شاید اب وہ چوری سے بچے، زانیہ کو بھی دینا شاید اس کو زنا سے باز رکھنے کا سبب کا بن جائے، مالدار تو ہو سکتا ہے اس کو تمہارے اس عمل سے عبرت ہو، اور خدا کے دیئے ہوئے مال سے وہ بھی خرچ کرے۔ (بخاری)

www.abulhasanalinadwi.org

ایثار اور ایک دوسرے کا تعاون و دلداری

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ﴾ (الحشر: ۹) (اور ان کو اپنی جانوں سے مقدم رکھتے ہیں خواہ ان کو خود ضرورت ہی ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ☆ إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا﴾ (الدھر: ۸-۹) (اور باوجودیکہ ان کو خود کھانے کی خواہش (اور ضرورت) ہے، فقیروں اور یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم تم کو خالص خدا کے لیے کھلاتے ہیں، نہ تم سے بدلہ چاہتے ہیں، اور نہ ہی شکر گزاری)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَسَيُجَنَّبُهَا الْأَتْقَى ☆ الَّذِي يُؤْتِي مَالَهُ يَتَزَكَّى ☆ وَمَا لِأَحَدٍ عِندَهُ مِن نِّعْمَةٍ تُجْزَى ☆ إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْأَعْلَى﴾ (اللیل: ۱۷-۲۰) (اور جو بڑا پرہیزگار ہے وہ (اس سے) بچا لیا جائے گا جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ پاک ہو اور (اس لیے) نہیں (دیتا کہ) اس پر کسی کا احسان ہے جس کا وہ بدلہ اتارتا ہے بلکہ خداوند تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لیے دیتا ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ﴾ (آل عمران: ۹۲) (مومنو! جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمہیں عزیز ہیں (راہ خدا میں) صرف نہ کرو گے کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے، اور جو چیز تم صرف کرو گے خدا اس کو جانتا ہے)۔

www.abulhasanalinadwi.org

ضیافت کی اعلیٰ مثال

۱۵۰- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اور (خدمت اقدس میں) عرض کیا: میں فقر و فاقہ کا مارا ہوں، آپ نے ازواج مطہرات میں سے کسی کے پاس بھیجا کہ کچھ ہو تو لاؤ، انہوں نے کہلا بھیجا کہ اس ذات کی قسم جس نے آپ کو پیغام حق لے کر بھیجا ہے، پانی کے سوا ہمارے پاس کچھ بھی نہیں، اس کے بعد آپ نے دوسری بیوی کے ہاں بھیجا، وہاں سے بھی یہی جواب آیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج کی رات کون اس کی مہمانی کرے گا؟ حضرات انصار میں سے ایک صاحب نے فرمایا: اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! میں، چنانچہ (یہ کہہ کر آپ) اس شخص کو لے کر اپنے خیمہ کی طرف گئے، اور اپنی اہلیہ سے کہا: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مہمان کی ضیافت کرو، اور ایک روایت میں ہے کہ انہوں نے اہلیہ سے پوچھا کہ کیا تمہارے پاس کچھ ہے؟ انہوں نے جواب دیا: نہیں، صرف بچوں کا کھانا ہے، انصاری نے اہلیہ سے کہا: بچوں کو کسی طرح بہلا دو، اور جب وہ رات کا کھانا مانگیں، تو کسی طرح بہلا پھسلا کر سلا دو، اور جب ہمارا مہمان کھانے کے لیے بیٹھے تو چراغ بجھا دینا، اور ہم مہمان پر ایسا ظاہر کریں گے کہ گویا ہم بھی کھانے میں شریک ہیں، چنانچہ یہ لوگ (کھانے کے لیے) بیٹھے، اور مہمان نے کھانا کھایا، اور ان دونوں نے بھوکے رہ کر رات گذار دی، جب وہ صبح کو انصاری حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آج کی رات، اپنے مہمان کے ساتھ تم دونوں کے سلوک سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوئے۔ (بخاری و مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سائل کو واپس نہیں کرتے تھے

۱۵۱- حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک عورت بُنی ہوئی چادر لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی، اور عرض کیا کہ اللہ کے نبی! آپ کو پہنانے کے لیے یہ چادر میں نے اپنے ہاتھ سے بُنی ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ چادر قبول

www.abulhasanalinadwi.org

فرمالی، اس وقت آپ کواس کی ضرورت تھی، پھر وہی چادر زیب تن فرما کر ہم لوگوں کے پاس تشریف لائے، ایک شخص نے کہا: یہ چادر آپ ہمیں عنایت فرمادیں، یہ تو بڑی خوبصورت ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اچھا، پھر آپ مجلس میں بیٹھ گئے، کچھ دیر بعد واپس تشریف لے گئے، اور چادر تہہ کر کے، اس شخص کو بھیج دی، لوگوں نے اس شخص سے کہا: تم نے یہ اچھا نہیں کیا، آپ نے اس کو زیب تن فرمایا، اور اس وقت آپ اس کے حاجت مند تھے، تم نے آپ ﷺ سے یہ چادر مانگ لی، حالانکہ تمہیں یہ معلوم ہے کہ حضور ﷺ کسی سائل کو واپس نہیں فرماتے، اس شخص نے کہا: میں نے یہ چادر پہننے کے لیے نہیں مانگی، بلکہ اس لیے مانگی کہ مرنے کے بعد یہی میرا کفن ہو، حضرت سہل فرماتے ہیں: یہی چادر اس کا کفن بنی۔ (بخاری)

زائد چیز دینے کا حکم

۱۵۲- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ حضور ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے، کہ اسی اثناء میں، ایک شخص اپنی سواری پر سوار ہو کر آیا، اور دائیں بائیں دیکھنے لگا، حضور ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس کوئی سواری فاضل ہو، وہ اس شخص کو دے دے جس کے پاس سواری نہ ہو، اور جس کے پاس ضرورت سے زیادہ زادراہ ہو وہ اس کو دے دے جس کے پاس زادراہ نہ ہو، پھر آپ نے مختلف قسم کے مالوں کا ذکر کیا، فرمایا: حتی کہ ہم یہ محسوس کرنے لگے کہ ضرورت سے زائد چیز میں ہم میں سے کسی کا کوئی حق نہیں۔ (مسلم)

آپسی محبت کی مثال

۱۵۳- حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ اشعریوں کے اخراجات جنگ جب کم ہو جاتے تھے اور شہر میں رہنے والے ان کے اہل وعیال کا کھانا پینا بھی کم ہوتا تو ان کے پاس جو کچھ ہوتا اس کو ایک کپڑے

www.abulhasanalinadwi.org

میں جمع کرتے، اور پھر ایک برتن سے برابر برابر آپس میں تقسیم کر لیتے، وہ ہم میں سے ہیں، اور ہم ان میں سے۔ (بخاری و مسلم)

کھانے کی برکت

۱۵۴- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی کا کھانا دو آدمیوں کے لیے کافی ہو جاتا ہے، اور دو آدمیوں کا کھانا چار آدمیوں کے لیے کافی ہو جاتا ہے، اور چار کا کھانا آٹھ کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔ (مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

دوسروں کے ساتھ ہمدردی و بھی خواہی

مومن کی شان

قرآن کریم نے حضرت نوح علیہ السلام کا قول نقل کیا ہے، انہوں نے اپنی امت سے کہا: ﴿وَأَنصَحُ لَكُمْ﴾ (الأعراف: ٦٢) (اور میں تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں)۔

ہود علیہ السلام کا قول نقل کیا ہے: ﴿وَأَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ﴾ (الأعراف: ٦٨) (اور میں تمہارا امانت دار اور خیر خواہ ہوں)۔

ایک دوسری آیت میں ارشاد ہے: ﴿وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ﴾ (الحج: ٧٧) (اور نیک کام کرو تاکہ فلاح پاؤ)۔

خیر خواہی کی اہمیت

۱۵۵- حضرت تمیم بن اوس داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین خیر خواہی اور نصیحت کا نام ہے، آپ نے تین مرتبہ فرمایا، ہم نے سوال کیا، اللہ کے نبی! کس کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ اور اس کی کتاب کے لیے، اور اس کے رسول، مسلمان پیشواؤں اور ان کے عوام کے لیے۔ (مسلم)

خیر خواہی ہر مسلمان کا حق

۱۵۶- حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے نماز قائم

www.abulhasanalinadwi.org

کرنے، زکاۃ دینے، اور دل میں ہر مسلمان کے لیے جذبۂ خیر رکھنے کی حضور ﷺ سے بیعت کی۔ (بخاری و مسلم)

ہر مسلمان کو جذبہ خیر خواہی رکھنا چاہیے

۱۵۷- حضرت زیاد بن علاقہ سے روایت ہے کہ میں نے جریر بن عبداللہ کو کہتے سنا کہ میں رسول ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! میں اسلام کی آپ سے بیعت کرتا ہوں، آپ نے مجھ پر یہ شرط لگائی کہ اس (اسلام) کے ساتھ ہر مسلمان کے لیے جذبہ خیر خواہی رکھنے کی بھی بیعت کریں، چنانچہ میں نے اس پر بیعت کی، اور اس مسجد کے خدا کی قسم میں تمہارا خیر خواہ ہوں۔ (بخاری)

جو اپنے لیے پسند کرے وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرے

۱۵۸- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی کامل مومن اس وقت تک نہیں ہو سکتا، جب تک کہ وہ اپنے بھائی کے لیے وہی نہ پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

آپس میں مسلمانوں کے چھ نمایاں حق

۱۵۹- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں، جب اس سے ملو تو سلام کرو، جب وہ دعوت دے تو قبول کرو، جب تم سے نصیحت کی درخواست کرے تو اس کو نصیحت کرو، اور جب وہ چھینکے اور الحمد للہ کہے تو تم اس پر یرحمك اللہ کہو، جب وہ بیمار پڑے تو اس کی عیادت کو جاؤ، اگر اس کا انتقال ہو جائے تو جنازے کے ساتھ جاؤ۔ (مسلم)

جو جیسا کرے گا ویسا ہی اللہ تعالیٰ اس کو بدلہ دے گا

۱۶۰- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان سے دنیا کی مصیبتوں میں سے ایک مصیبت دور کرے گا، تو

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ تعالیٰ قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک مصیبت دور فرمائیں گے، اور جو شخص کسی تنگ دست کے ساتھ آسانی کا معاملہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت میں آسانی فرمائیں گے، اللہ تعالیٰ اپنے بندہ کی مدد فرماتا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے۔ (مسلم)

ظالم کی مدد ظلم سے روکنا ہے

۱۶۱۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم، ایک شخص نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میں اس کی مدد کر سکتا ہوں جب کہ وہ مظلوم ہو، اگر وہ ظالم ہو تو میں اس کی کیسے مدد کر سکتا ہوں؟ آپ نے ارشاد فرمایا: تم اس کو باز رکھو، ظلم سے روک دو، بے شک یہ مدد ہے۔ (بخاری)

برائی سے باز رہنا بھی صدقہ ہے

۱۶۲۔ حضرت ابو موسی اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہر مسلمان پر صدقہ لازم ہے، راوی نے (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے) کہا: کیا خیال ہے اگر وہ اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنے ہاتھ (کی محنت) سے کھائے، خود بھی فائدہ اٹھائے اور صدقہ بھی کرے، راوی نے کہا: کیا خیال ہے اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کسی ضرورت مند کی مدد کرے، کہا: اگر اس کی بھی استطاعت نہ رکھتا ہو؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ (خود) برائی سے باز رہے یہ بھی صدقہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

ضرورت مند کی سفارش کرنے پر اجر

۱۶۳۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نے روایت کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس جب کوئی ضرورت مند آتا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے ہم نشینوں

www.abulhasanalinadwi.org

کی طرف متوجہ ہوتے اور فرماتے سفارش کرو، اور اجر حاصل کرو، اور اللہ تعالیٰ اپنے رسول ﷺ کی زبان سے جو چاہتا ہے فیصلہ کروا دیتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

اچھے اور برے کام کو رائج کرنے والوں کا ثواب اور عقاب

۱۶۴- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو ہدایت کی طرف بلائے گا تو اس کو ان تمام لوگوں کا ثواب ملے گا، جو اس پر عمل کریں گے اور ان کے اجر میں کچھ کمی نہ ہوگی اور جو گناہ کی دعوت دے گا اس کو ان سب کا گناہ ہوگا جو اس پر عمل کریں گے اور ان کے گناہ میں کچھ کمی نہ ہوگی۔ (مسلم)

مومن، مومن کا آئینہ ہے

۱۶۵- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن، مومن کا آئینہ ہے، مومن، مومن کا بھائی ہے، وہ اس کی جائیداد کی دیکھ بھال کرتا ہے اور اس کی پشت پناہی کرتا ہے۔ (ابوداؤد)

۱۶۶- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن، مومن کا آئینہ ہے، مومن، مومن کا بھائی ہے، اگر اس میں کوئی گندگی دیکھے تو اس کو دور کردے۔ (ترمذی)

عزت رکھنا بڑا ثواب ہے

۱۶۷- حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کی عزت و آبرو کو بچائے گا اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن جہنم کی آگ سے بچائے گا۔ (ترمذی)

نیک نیتی سے ہر کام صدقہ ہے

۱۶۸- حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اپنے بھائی کے سامنے مسکرانا بھی صدقہ ہے، تمہارا بھلائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا بھی

www.abulhasanalinadwi.org

صدقہ ہے، کسی بھٹکے ہوئے راہی کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے، کمزور نگاہ والے کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے، راستہ سے پتھر، کانٹا، ہڈی کا ہٹا دینا بھی صدقہ ہے، اپنے گھڑے کا پانی اپنے بھائی کے گھڑے میں ڈال دو یہ بھی صدقہ ہے۔ (ترمذی)

مرنے کے بعد یہ تین چیزیں فائدہ پہنچاتی ہیں

۱۶۹- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ جب انسان مرتا ہے تو اس کے سارے اعمال ختم ہو جاتے ہیں، سوائے تین عملوں کے، صدقہ جاریہ، یا علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے، یا نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرے۔ (مسلم)

رہنمائی کرنے پر بڑا ثواب ہے

۱۷۰- حضرت ابومسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھلی راہ دکھائے گا، اس کو اس کے کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔ (مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

باہم صلح اور میل جول کرانے کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ﴾ (النساء: ۱۱۴) (ان لوگوں کی بہت سی سرگوشیاں اچھی نہیں ہیں، ہاں (اس شخص کی سرگوشی اچھی ہو سکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ﴾ (الحجرات: ۱۰) (تمام ایمان والے آپس میں بھائی ہیں تو اپنے بھائیوں میں صلح کرادیا کرو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَأَصْلِحُوا ذَاتَ بَيْنِكُمْ﴾ (الأنفال: ۱) (اور آپس میں صلح رکھو)

اور ارشاد ہے: ﴿وَالصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ (النساء: ۱۲۸) (اور صلح خوب (چیز) ہے)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جدوجہد صلح کے سلسلہ میں

۱۷۱- حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع ملی کہ بنو عمرو بن عوف کا آپس میں کچھ اختلاف ہے تو آپ کچھ لوگوں کے ساتھ ان میں صلح کرانے کے لیے تشریف لے گئے، معاملہ طے ہونے میں دیر لگی اور نماز کا وقت آگیا، حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضرت ابوبکر کے پاس آئے، اور کہا کہ اے ابوبکر! حضور صلی اللہ علیہ وسلم معاملہ طے کرنے میں مشغول ہو گئے ہیں اور نماز کا وقت قریب آگیا

www.abulhasanalinadwi.org

ہے، کیا آپ امامت فرما سکتے ہیں؟ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: ہاں، اگر آپ جانتے ہیں تو میں نماز پڑھا سکتا ہوں۔ (بخاری و مسلم)

۱۷۲- حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ قبا کے لوگوں میں باہم لڑائی ہوئی (بات اتنی بڑھی کہ) پتھر بازی شروع ہوگئی، حضور ﷺ کو اطلاع کی گئی، آپ نے فرمایا: ہمارے ساتھ چلو، ہم ان میں صلح کرادیں۔ (بخاری)

نرمی و سہولت

۱۷۳- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے دو لڑنے والوں کی آواز سنی، دونوں کی آوازیں بلند ہو رہی تھیں، ان میں کا ایک دوسرے سے کسی مطالبہ میں کمی کر رہا تھا، اور نرمی کی درخواست کر رہا تھا، اور وہ قسم کھا کھا کر انکار کر رہا تھا، کہ نہیں کروں گا، حضور ﷺ نکل کر ان دونوں کے پاس آئے اور فرمایا: نیکی نہ کرنے کی قسم کھانے والا کہاں ہے؟ اس نے کہا: اللہ کے نبی! میں ہوں، یہ جو چاہے میں اس کے لیے راضی ہوں۔ (بخاری و مسلم)

انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہے

۱۷۴- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ہر روز سورج طلوع ہونے کے بعد انسان کے ہر جوڑ پر ایک صدقہ واجب ہوتا ہے، وہ دو آدمیوں کے درمیان صلح کرادیتا ہے یہ بھی صدقہ ہے، سواری پر سوار ہونے میں آدمی کی مدد کرادیتا ہے یا اس کا سامان اٹھا کر اسے دے دیتا ہے صدقہ ہے، بھلی بات کہنا یہ بھی صدقہ ہے، ہر قدم جو نماز کے لیے اٹھاتا ہے یہ بھی صدقہ ہے، راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا یہ بھی صدقہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

صلح کی خصوصیت

۱۷۵- حضرت ام کلثوم بنت عقبہ بن ابو معیط رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ

www.abulhasanalinadwi.org

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو آدمیوں کے درمیان صلح کرانے والا جھوٹا نہیں، وہ نیک کام کرتا ہے اور بھلی بات کہتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کا مصالحانہ کردار اور ان کے بارے میں پیشین گوئی

۱۷۶- حضرت ابوبکرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ منبر پر تشریف فرما تھے، اور پہلو میں حضرت حسنؓ تھے، آپ کبھی لوگوں کی طرف متوجہ ہوتے، کبھی حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی طرف، اور فرمایا کہ یہ میرا بیٹا سردار ہے، شاید اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ سے دو بڑی جماعتوں میں صلح کرادے۔ (بخاری)

آپس کا بگاڑ دین کو برباد کر دیتا ہے

۱۷۷- حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو روزہ، نماز، صدقہ سے افضل کام نہ بتادوں، حضرات صحابہ نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! ضرور فرمائیں، آپ نے فرمایا: "باہم صلح کرانا"، اور آپس کا بگاڑ دین کو برباد کر دیتا ہے۔ (ابوداؤد)

چغل خور کے لیے وعید

۱۷۸- حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا، ایک روایت میں ہے کہ چپکے سے لوگوں کی بات سن کر چغلی کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے اور چغل خوری کرنے کا عذاب

۱۷۹- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گذرے جن کو عذاب ہو رہا تھا، آپ نے فرمایا: ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے، اور کسی بڑی بات کے بارے میں عذاب نہیں ہو رہا ہے، کیوں نہیں، وہ بڑی (بات) ہیں، ان میں سے ایک تو چغلی کیا کرتا تھا، اور دوسرا پیشاب کی چھینٹوں سے احتیاط نہیں کرتا تھا۔ (بخاری و مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

والدین کے ساتھ حسن سلوک

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِندَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُل لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ☆ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُل رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا﴾ (الاسراء: ۲۳-۲۴)

(اور تمہارے پروردگار نے ارشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی (کرتے رہو) اگر ان میں ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان کو اف تک نہ کہنا، اور نہ انہیں جھڑکنا، اور ان سے بات ادب سے کرنا اور عجز و نیاز سے ان کے آگے جھکے رہو اور ان کے حق میں دعا کرو، کہ اے پروردگار! جیسا انہوں نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کی ہے، تو بھی (ان کے حال) پر رحم فرما)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ وَهْنًا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِصَالُهُ فِي عَامَيْنِ أَنِ اشْكُرْ لِي وَلِوَالِدَيْكَ﴾ (لقمان: ۱۴) (اور ہم نے انسان کو جسے اس کی ماں تکلیف پر تکلیف سہہ کر پیٹ میں اٹھائے رکھتی ہے پھر اسے دودھ پلاتی ہے اور دو برس میں دودھ چھڑانا ہوتا ہے (اپنے) اس کے ماں باپ کے بارے میں تاکید کی ہے کہ میرا بھی شکر کرتا رہ اور اپنے ماں باپ کا بھی)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ

www.abulhasanalinadwi.org

كُرْهًا﴾ (الأحقاف: ١٥) (اورہم نے انسان کواپنے والدین کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا، اس کی ماں نے تکلیف سے اسے پیٹ میں رکھا اور تکلیف سے جنا)۔

افضل اعمال

۱۸۰- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے پوچھا کہ اے اللہ کے نبی! اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نماز کا اس کے وقت پر ادا کرنا، پھر میں نے پوچھا: اس کے بعد اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: والدین کے ساتھ حسن سلوک، میں نے عرض کیا: اس کے بعد اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: خدا کی راہ میں جہاد کرنا۔ (بخاری و مسلم)

ماں کا حق سب سے زیادہ

۱۸۱- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور ﷺ کے پاس آیا پھر اس نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی! میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہاری ماں، اس نے عرض کیا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں، اس نے پھر عرض کیا: پھر کون؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں، پھر اس نے پوچھا: اس کے بعد کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تمارے باپ۔ (بخاری و مسلم)

والدین کے حقوق

۱۸۲- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک آدمی حضور ﷺ کے پاس آیا، اور عرض کیا: آپ سے ہجرت اور جہاد کی بیعت کرتا ہوں، اور اللہ تعالیٰ سے اجر کا طالب ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے والدین میں سے کوئی زندہ ہے؟ اس شخص نے جواب دیا: ہاں، بلکہ دونوں باحیات ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ سے اجر کے طالب ہو، اس شخص نے عرض کیا:

www.abulhasanalinadwi.org

ہاں، میں اجر کا طالب ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو تم اپنے والدین کے پاس واپس جاؤ، اور ان کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ (بخاری ومسلم)

والدین کی اطاعت جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ

۱۸۳- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: ذلیل ہو، ذلیل ہو، ذلیل ہو، لوگوں نے پوچھا اللہ کے نبی! کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے والدین کو بڑھاپے میں پایا ایک کو یا دونوں کو اور پھر جنت میں داخل نہیں ہوسکا۔ (مسلم)

والد کا حق

۱۸۴- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی لڑکا اپنے والد کا حق ادا ہی نہیں کرسکتا، الا یہ کہ باپ غلام ہو اور اس کو خرید کر آزاد کردے۔ (مسلم)

والدین کی اطاعت

۱۸۵- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ میرے نکاح میں ایک عورت تھی، اور وہ مجھے محبوب تھی، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس کو ناپسند فرماتے تھے، چنانچہ مجھ سے کہا: تم اس کو طلاق دے دو، میں نے طلاق دینے سے انکار کیا، میرے انکار پر عمر رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس تشریف لائے اور آپ سے اس کا تذکرہ فرمایا، حضور ﷺ نے فرمایا: تم اس کو طلاق دے دو۔ (ابوداود، ترمذی)

والدین کی وفات کے بعد ان کے لیے دعاء واستغفار

۱۸۶- حضرت مالک بن ربیعہ ساعدیؓ سے مروی ہے کہ ہم لوگ حضور ﷺ کے پاس تھے کہ اتنے میں بنو سلمہ کا ایک شخص آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے نبی! کیا کوئی ایسی نیکی ہے جس کو میں اپنے والدین کے انتقال کے بعد بھی (ان کے حق میں) کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، ان کے لیے دعائے رحمت کرو، ان کے لیے استغفار کرو،

www.abulhasanalinadwi.org

ان کے بعد ان کے عہد کو پورا کرو، اور ان کے رشتہ داروں کے ساتھ بہتر سلوک کرو، جن کا رشتہ والدین کے سبب ہی سے ہو، اور ان کے دوستوں کا اکرام کرو۔ (ابوداؤد)

رضاعی ماں باپ کی عزت واحترام

۱۸۷- حضرت ابوطفیل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ کو دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جعرانہ میں گوشت تقسیم کررہے تھے، کہ اتنے میں ایک عورت آئی، اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے قریب ہوگئی، آپ نے اس عورت کے لیے اپنی چادر مبارک بچھادی، اور وہ اس پر بیٹھ گئی میں نے لوگوں سے پوچھا یہ کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ آپ کی رضاعی ماں ہیں۔ (ابوداؤد)

۱۸۸- حضرت عمر بن السائب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کو معلوم ہوا ایک دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرما تھے، آپ کے رضاعی باپ آئے، آپ نے کپڑے کا ایک حصہ ان کے لیے بچھادیا، اور وہ اسی پر بیٹھ گئے، پھر آپ کی رضاعی ماں آگئیں، آپ نے کپڑے کا دوسرا سرا ان کے لیے بچھادیا وہ اس پر بیٹھ گئے، اس کے بعد رضاعی بھائی تشریف لائے آپ ان کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے اور ان کو اپنے سامنے بٹھالیا۔ (ابوداؤد)

www.abulhasanalinadwi.org

والدین کے دوستوں اور عزیزوں کے ساتھ حسن سلوک

۱۸۹- حضرت عبداللہ بن دینار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عبداللہ بن عمرؓ جب مکہ تشریف لے جاتے تو ان کے ساتھ ایک گدھا ہوتا تھا، جب سواری پر بیٹھے بیٹھے اکتا جاتے (یعنی اونٹ پر) تو تفریح کے خیال سے گدھے پر سوار ہو جاتے، آپ کے پاس عمامہ تھا جس کو باندھا کرتے تھے، ایک مرتبہ وہ گدھے پر سوار تھے کہ اسی اثناء میں ان کے پاس سے ایک اعرابی گذرا، اس سے حضرت عبداللہ نے فرمایا: کیا تم فلاں شخص کے بیٹے فلاں نہیں ہو؟ اس نے کہا: ہاں، آپ نے گدھا اس کے حوالہ کردیا اور فرمایا: تم اس پر سوار ہو جاؤ، پگڑی بھی دے دی، اور فرمایا: اس کو باندھ لو، بعض ساتھیوں نے حضرت عبداللہ سے کہا: اللہ آپ کو معاف کرے، آپ نے اس کو گدھا دے دیا، جس پر تفریح کرتے تھے، اور وہ پگڑی بھی دے دی جو خود باندھا کرتے تھے، (یہ سن کر) حضرت عبداللہ نے فرمایا: میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ سب سے بڑی نیکی یہ ہے کہ آدمی اپنے والد کے انتقال کے بعد ان کے محبین کے ساتھ حسن سلوک کرے، اس کے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دوست تھے۔ (مسلم)

والدین کے متعلقین کے ساتھ حسن سلوک

۱۹۰- حضرت مالک بن ربیعہ ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ

www.abulhasanalinadwi.org

حضور ﷺ کے پاس تھے کہ اتنے میں بنو سلمہ کا ایک شخص آیا، اور عرض کیا: اللہ کے نبی! کیا کوئی ایسی بھی نیکی ہے جس کو میں اپنے والدین کے انتقال کے بعد بھی (ان کے حق میں) کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں ان کے لیے دعائے رحمت کرو، اور ان کے بعد ان کے عہد کو پورا کرو، اور ان رشتوں کو باقی رکھو جو انہیں کے سبب سے ہیں، اور ان کے دوستوں کا اکرام کرو۔ (ابو داؤد)

حضرت خدیجہ کی فضیلت

۱۹۱- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کی ازواج میں جتنا میں حضرت خدیجہ پر رشک کرتی تھی اتنا کسی پر نہیں، میں نے ان کو دیکھا نہیں تھا، لیکن حضور ﷺ اکثر ان کا ذکر فرمایا کرتے تھے، اور بسا اوقات آپ بکری ذبح فرماتے، پھر اس کے کئی حصے کرتے اور ان حصوں کو حضرت خدیجہ کی سہیلیوں کو بھیج دیتے، کبھی کبھی میں کہتی جیسے دنیا میں خدیجہ کے سوا کوئی اور عورت تھی ہی نہیں، میری بات سن کر آپ فرماتے: خدیجہ کی بابت کیا کہنا ان سے مجھے اولاد ملی۔ (بخاری و مسلم)

۱۹۲- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضرت خدیجہ کی بہن ہالہ بنت خویلد نے حضور ﷺ سے اندر آنے کی اجازت چاہی، ان کی آواز سے حضرت خدیجہ کی یاد تازہ ہوگئی، اور آپ ﷺ کو ایک کیف محسوس ہوا، فرمایا: اوہو، ہالہ بنت خویلد..........۔ (مسلم)

حضرات انصار کی فضیلت

۱۹۳- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک دن جریر بن عبد اللہ بجلی کے ساتھ سفر میں نکلا وہ میری خدمت کرتے تھے، میں نے کہا: یہ نہ کیجئے، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے انصار کو دیکھا کہ حضور ﷺ کے ساتھ حسن سلوک کر رہے ہیں، میں نے قسم کھائی تھی کہ انصار میں سے جس کے ساتھ بھی رہوں گا اس کی خدمت کروں گا۔ (بخاری و مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

صلہ رحمی

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيرًا وَنِسَاءً وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ وَالْأَرْحَامَ﴾ (النساء: ۱)

(اے لوگو! ڈرو اپنے پروردگار سے جس نے تم کو پیدا کیا، ایک جان سے اور پیدا کیا اس سے جوڑا اس کا، اور پھیلا دیئے ان دونوں مرد عورت سے بہت سے، اور اللہ سے ڈرو، جس کے نام سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور لحاظ کرو رشتہ داریوں کا)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَالَّذِينَ يَصِلُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَن يُوصَلَ﴾ (الرعد: ۲۱)

(اور وہ لوگ اسی چیز کو ملاتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے، کہ اس کو ملایا جائے)۔

صلہ رحمی اور قطع رحمی

۱۹۴- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا، جب اس سے فارغ ہوا تو رشتہ نے عرض کیا: کیا قطع رحمی سے پناہ مانگنے کی یہ جگہ ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہاں، کیا تو راضی ہے کہ تجھے جو جوڑے اسے میں جوڑوں، جو تجھے کاٹے اسے میں کاٹوں؟ رشتہ نے کہا: ہاں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بس یہ تیرے لیے ہے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہو تو اس آیت کو پڑھو: ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِن تَوَلَّيْتُمْ أَن تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتُقَطِّعُوا

www.abulhasanalinadwi.org

أَرْحَامَكُمْ ☆ أُولَئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ وَأَعْمَىٰ أَبْصَارَهُمْ ﴾ (کیا یہ ممکن ہے جب تم کو حکومت اور موقع ملے تو تم زمین پر فساد پھیلاؤ، اور قطع رحمی کرو، وہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ نے لعنت کی اور اندھا بہرا کیا)۔

جو رشتہ کاٹے گا اللہ اس کو کاٹے گا

۱۹۵۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رشتہ عرش سے متعلق ہے، اور کہتا ہے جو مجھے جوڑے گا اللہ اس کو جوڑے گا، اور جو مجھے کاٹے گا اللہ تعالیٰ اس کو کاٹے گا۔ (بخاری و مسلم)

قطع رحمی کا بدلہ صلہ رحمی سے

۱۹۶۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے عرض کیا: میرے قرابت دار ہیں، میں ان سے صلہ رحمی کرتا ہوں، وہ قطع رحمی کرتے ہیں، میں ان کے ساتھ بھلائی کرتا ہوں، وہ میرے ساتھ برائی کرتے ہیں، میں بردباری کرتا ہوں وہ میرے ساتھ سختی کرتے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جیسا تم کہہ رہے ہو اگر سچ ہے تو تم ان کے منھ میں خاک ڈالتے ہو اور اللہ تعالیٰ کی مدد برابر تمہارے ساتھ رہے گی، جب تک تم اس پر قائم رہو گے۔ (بخاری و مسلم)

بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں

۱۹۷۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ہے، صلہ رحمی کرنے والا وہ ہے کہ اس کے ساتھ قطع رحمی کی جائے اور وہ صلہ رحمی کرے۔ (بخاری)

رشتہ جوڑنے کی فضیلت

۱۹۸۔ حضرت ابوایوب خالد بن زید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: یارسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتائیے جو مجھے جنت میں داخل کرے، اور

www.abulhasanalinadwi.org

دوزخ سے دور رکھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، نماز قائم کرو، زکاۃ اور رشتہ جوڑو۔ (بخاری و مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم

۱۹۹- حضرت عمرو بن عتبہؓ سے روایت ہے کہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مکہ آیا، یعنی نبوت کے شروع میں، میں نے ان سے کہا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم کون ہیں؟ فرمایا: میں پیغمبر ہوں، میں نے کہا: پیغمبر کیا ہے؟ فرمایا: مجھ کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے، میں نے کہا: کیا چیز دے کر بھیجا ہے؟ فرمایا: رشتہ جوڑنے کے لیے اور بتوں کو توڑنے کے لیے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کو ایک سمجھا جائے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔ (مسلم)

ننھیال والوں کی مدد

۲۰۰- حضرت ام المومنین میمونہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بغیر اجازت کے اپنی ایک لونڈی آزاد کردی، جب میری باری کا دن آیا، اور آپ تشریف لائے، تو میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! کیا آپ کو معلوم ہے کہ میں نے ایک لونڈی آزاد کردی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم نے ایسا کیا ہے؟ میں نے کہا: ہاں، فرمایا: اگر تم اس کو اپنے ننھیال والوں کو دے دیتیں تو اس کام کو بڑا اجر ملتا۔ (بخاری و مسلم)

صلہ رحمی سے عمر میں برکت

۲۰۱- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے رزق میں کشائش چاہتا ہو اور اپنی عمر میں ترقی چاہتا ہو وہ صلہ رحمی کرے۔ (بخاری و مسلم)

رشتوں کا پاس ولحاظ

۲۰۲- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے آہستہ نہیں بلکہ بلند آواز سے سنا ہے، آپ فرمار ہے تھے کہ فلاں خاندان کے لوگ میرے دوست نہیں ہیں بلکہ اللہ میرا دوست ہے، اور نیک مومن ہمارے دوست ہیں،

www.abulhasanalinadwi.org

لیکن ان کا رشتہ ہے اس رشتہ کا پاس ولحاظ رکھتا ہوں۔ (بخاری ومسلم)

دوہری فضیلت

۲۰۳۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کی بیوی حضرت زینب ثقفیہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: اے عورتو! تم صدقہ کرو، چاہے اپنے زیور ہی میں سے کیوں نہ ہو، فرماتی ہیں کہ پھر میں عبداللہ بن مسعود کے پاس لوٹ کر آئی اور ان سے کہا کہ آپ خالی ہاتھ ہیں، (یعنی غریب) اور حضور ﷺ نے ہم کو صدقہ کا حکم دیا ہے، آپ جا کر حضور ﷺ سے پوچھ لیں اگر آپ کو میرا صدقہ دینا درست ہے تو اچھا ہے ورنہ دوسرے لوگوں پر خرچ کروں، عبداللہ بن مسعود نے کہا: بلکہ تم ہی جاؤ، چنانچہ میں حضور ﷺ کے پاس گئی، دیکھتی ہوں کہ حضرات انصار میں سے ایک عورت حضور ﷺ کے دروازہ پر کھڑی ہے، اس کے آنے کا مقصد بھی وہی تھا جو میرا، حضور ﷺ بارعب تھے، (بات کرنے کی ہمت نہیں ہوتی تھی) چنانچہ حضرت بلالؓ نکل کر ہمارے پاس آئے، ہم نے ان سے کہا: آپ حضور ﷺ کے پاس تشریف لے جائیں، اور اطلاع کردیں کہ کیا ہم اپنے شوہروں اور کے زیر کفالت یتیموں پر صدقہ دیں تو جائز ہے، یہ نہ بتائیے کہ ہم لوگ کون ہیں؟ حضرت بلال حضور ﷺ کے پاس تشریف لے گئے اور آپ سے پوچھا، آپ نے دریافت فرمایا: وہ دونوں کون ہیں؟ حضرت بلال نے کہا: ایک انصاریہ ہیں دوسری زینب ہیں، حضور ﷺ نے پھر پوچھا: کون سی زینب؟ حضرت بلال نے بتلایا عبداللہ کی بیوی، حضور ﷺ نے فرمایا: ان دونوں کو دوہرا اجر ہے، رشتہ کا اجر اور صدقہ کا اجر۔ (بخاری ومسلم)

راہ خدا میں محبوب چیز صرف کرنی چاہیے

۲۰۴۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ منورہ میں کھجوروں کے باغات کے اعتبار سے ابوطلحہ (رضی اللہ عنہ) سب سے زیادہ مال والے تھے، اور ان کے باغات میں ان کو بیرحاء سب سے زیادہ پسند تھا، وہ مسجد نبوی کے

www.abulhasanalinadwi.org

سامنے ہی تھا، حضور ﷺ اس میں تشریف لے جاتے، اور اس کا عمدہ پانی نوش فرماتے، جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾ تو حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ حضور ﷺ کے پاس گئے، اور عرض کیا: اللہ کے نبی! اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ﴿لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ﴾، میرا سب سے زیادہ محبوب مال بیرحاء ہے وہ اللہ کے لیے صدقہ ہے، میں اللہ کے نزدیک اس کے نیکی اور ذخیرہ ہونے کی امید کرتا ہوں، لہٰذا اے اللہ کے نبی! جہاں اللہ کا حکم ہو وہاں صرف فرمائیے، حضور ﷺ نے فرمایا: بہت خوب یہ نفع بخش مال ہے، میں نے تمہاری بات سن لی میرا خیال ہے کہ تم اس کو اپنے عزیزوں کو دے دو، حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں یہی کروں گا، چنانچہ اپنے رشتہ داروں اور چچا کے بیٹوں میں تقسیم کر دیا۔ (بخاری ومسلم)

رشتہ داروں کا زیادہ حق

۲۰۵- حضرت سلمان بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسکین پر صدقہ کرنا تو صدقہ ہے اور رشتہ دار پر صرف کرنے میں دہرا اجر ہے، صدقہ کا اور صلہ رحمی کا۔ (ترمذی)

www.abulhasanalinadwi.org

گھر والوں پر خرچ کرنے کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ﴾ (البقرة: ۲۱۹) (اور جو لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ (خیر خیرات میں) کتنا خرچ کیا کریں آپ فرما دیجیے جتنا آسان ہو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ﴾ (البقرة: ۲۳۳) (جس کا بچہ ہے اس پر لازم ہے (دودھ پلانے والی عورتوں) کا کپڑا، کھانا، بھلائی کے ساتھ)۔

اور ارشاد ہے: ﴿لِيُنفِقْ ذُو سَعَةٍ مِّن سَعَتِهِ وَمَن قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْساً إِلَّا مَا آتَاهَا﴾ (الطلاق: ۷) (اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرو جتنی گنجائش ہو اور جس پر خرچ تنگ ہو گیا ہو تو اس کو چاہیے کہ اس چیز کو خرچ کرے جو اس کو اللہ نے دیا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی کو تکلیف نہیں دیتا ہے مگر اس کی وسعت کے مطابق)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَمَا أَنفَقْتُم مِّن شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ﴾ (سبا: ۳۹) (تم جو چیز بھی خرچ کرو گے تم کو اس کا عوض دے گا)۔

گھر والوں پر ثواب کی نیت سے خرچ کرنا

۲۰۶- حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

www.abulhasanalinadwi.org

نے فرمایا: مسلمان اپنے گھر والوں پر اجر طلب کرتے ہوئے خرچ کرے تو یہ صدقہ ہے۔ (بخاری ومسلم)

بیوی کو کھلانے کا ثواب

۲۰۷- حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے ورثاء کو کھاتا پیتا چھوڑو، یہ اس سے بہتر ہے کہ تم ان کو ننگا بھوکا چھوڑو اور وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلائیں، تم اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے ہوئے جو کچھ بھی خرچ کروگے، اس پر اجر کے مستحق ہوگے، حتیٰ کہ اپنی بیوی کے منہ میں ایک لقمہ بھی رکھو۔ (بخاری ومسلم)

اولاد پر خرچ کرنے کا ثواب

۲۰۸- حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول! کیا میں بنو سلمہ پر خرچ کروں تو کیا مجھے ثواب ملے گا؟ میں ان کو بری حالت میں نہیں چھوڑنا چاہتی، وہ میری ہی اولاد ہیں، آپ نے فرمایا: ہاں، تم ان پر، جو کچھ بھی خرچ کروگی اس پر تمہیں اجر ملے گا۔ (بخاری ومسلم)

گھر والوں پر خرچ کرنے کا اجر سب سے زیادہ ہے

۲۰۹- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم اللہ کے راستہ میں دینار خرچ کرتے ہو، کسی غلام کو آزاد کرنے میں دینار خرچ کرتے ہو، کسی غریب پر دینار خرچ کرتے ہو، اور اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتے ہو، ان میں سب سے زیادہ اجر تم کو اس پر ملے گا جو تم اپنے اہل وعیال پر خرچ کرتے ہو۔ (بخاری)

افضل ترین دینار

۲۱۰- حضرت ثوبانؓ مولی (آزاد کردہ غلام) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: افضل ترین دینار وہ دینار ہے جس کو آدمی اپنے گھر والوں پر خرچ کرے، اور ان جانوروں پر خرچ کیا جائے، جو اللہ کے راستہ میں کام آتے ہیں،

www.abulhasanalinadwi.org

اور وہ دینار جو اللہ کے راستہ میں اپنے ساتھیوں میں خرچ کیے جائیں۔ (مسلم)

اپنے متعلقین کی مدد نہ کرنا بڑا گناہ ہے

۲۱۱- حضرت عبداللہ بن عمرو العاصؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انسان کا یہ گناہ کافی ہے کہ وہ جس کا کفیل ہو اس کی کفالت سے ہاتھ اٹھالے۔ (ابوداؤد و مسلم)

گھر والوں کی فکر مقدم

۲۱۲- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم لوگ صدقہ کرو ایک شخص نے کہا: اللہ کے رسول! میرے پاس ایک ہی دینار ہے، آپ نے فرمایا: اس کو اپنے ہی اوپر صدقہ کرلو، پھر اس نے کہا: میرے پاس دوسرا بھی ہے، آپ نے فرمایا: اس کو اپنے لڑکے پر صدقہ کردو، پھر اس نے کہا: میرے پاس ایک اور بھی ہے، آپ نے فرمایا: اس کو اپنے خادم پر صدقہ کردو، پھر اس نے کہا: میرے پاس ایک اور بھی ہے، آپ نے فرمایا: تم اچھی طرح سمجھتے ہو کہ اس کو کہاں خرچ کرو۔ (ابوداؤد، نسائی)

۲۱۳- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بنو عذرہ کے ایک شخص نے اپنے ایک غلام کو مدبر بنایا (یعنی کہا کہ میرے مرنے کے بعد تم آزاد ہو) رسول اللہ ﷺ کو معلوم ہوا، آپ نے اس شخص سے پوچھا: تمہارے پاس اس کے علاوہ بھی کوئی مال ہے، اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: اس غلام کو مجھ سے کون خریدتا ہے؟ چنانچہ نعیم بن عبداللہ عدوی نے اس کو سو (۱۰۰) درہم میں خرید لیا، رسول اللہ ﷺ وہ آٹھ سو درہم لے کر اس شخص کے پاس تشریف لائے، اور اس کو دے دیا، پھر فرمایا: اپنے آپ سے شروع کرو، پہلے اپنے اوپر صدقہ کرو، پھر اگر بچتا ہے تو بال بچوں پر صدقہ کرو، بال بچوں سے بھی بچتا ہے تو اپنے رشتہ داروں پر خرچ کرو، اگر یہ رشتہ داروں سے بھی بچتا ہے تو پھر دل کھول کر جو بھی سامنے آجائے اس کو دو۔ (مسلم)

۲۱۴- حضرت عمر بن الخطابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ بنو نضیر کا کھجور کا باغ فروخت فرماتے اور گھر والوں پر سال کا خرچ روک لیتے تھے۔ (بخاری)

www.abulhasanalinadwi.org

بیوی پر شوہر کے حقوق

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ﴾ (النساء: ٣٤) (مرد، عورتوں پر حاکم، نگراں ہیں، اس لیے کہ خدا نے بعض کو بعض سے افضل بنایا ہے، اور اس لیے بھی کہ مرد اپنا مال خرچ کرتے ہیں)۔

خیر کے کام میں بھی شوہر کی اجازت ضروری

۲۱۵- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شوہر گھر میں موجود ہو، سفر وغیرہ میں نہ ہو، تو اس کی اجازت کے بغیر کسی عورت کو روزہ (نفل) رکھنا جائز نہیں، ایسے ہی شوہر کی اجازت کے بغیر گھر میں کسی کو آنے کی اجازت دینا درست نہیں۔ (بخاری و مسلم)

بیوی کے لیے شوہر کی اطاعت

۲۱۶- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر شوہر بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ نہ آئے اور شوہر ناراضگی میں رات گزار دے تو فرشتے صبح تک اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

شوہر کی ناشکری، بیوی کے لیے عذاب کا سبب

۲۱۷- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

www.abulhasanalinadwi.org

نے فرمایا: مجھے جہنم دکھائی گئی، میں نے دیکھا کہ اس میں وہ عورتیں زیادہ ہیں، جو کفر کرتی ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کیا وہ اللہ کا انکار کرتی ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ شوہر کی ناشکری کرتی ہیں، اگر تم ان میں سے کسی کے ساتھ عمر بھر احسان کرو، پھر وہ تمہاری طرف سے ایک بار بھی کوئی ناگوار بات دیکھے تو کہے گی کہ تم نے میرے ساتھ کوئی بھلائی کی ہی نہیں۔ (بخاری)

شوہر کی خوشی میں بیوی کی نجات

۲۱۸- حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو عورت اس حال میں مری کہ اس کا شوہر اس سے خوش ہے وہ جنت میں داخل ہوگئی۔ (ترمذی)

شوہر کا مقام ومرتبہ

۲۱۹- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کسی کے لیے کسی شخص کو سجدہ کرنا جائز قرار دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ (ترمذی)

سب سے اچھی عورت

۲۲۰- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا، کون سی عورت سب سے اچھی ہے؟ آپ نے فرمایا: سب سے بہتر وہ عورت ہے کہ شوہر اس کو دیکھے تو خوش ہو، کوئی حکم دے تو اس کو وہ بجالائے، اور اس کی عدم موجودگی میں اپنی ذات یا شوہر کے مال میں ایسا تصرف نہ کرے جس کو شوہر ناپسند کرتا ہو۔ (نسائی)

عورت فتنہ ہوسکتی ہے

۲۲۱- حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے بعد عورتوں سے زیادہ نقصان دہ کوئی فتنہ نہیں چھوڑا مردوں

www.abulhasanalinadwi.org

کے اوپر۔ (بخاری ومسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تنبیہ

۲۲۲- حضرت حصین بن محصن سے روایت ہے کہ ان کی ایک پھوپھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں آپ نے ان سے پوچھا کیا تمہارے شوہر ہیں؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں، آپ نے فرمایا: تمہارا ان کے ساتھ کیا معاملہ رہتا ہے، انہوں نے جواب دیا: میں ان کی کوئی پرواہ نہیں کرتی ہوں، سوائے ایسے کام کے جس کو میں خود نہ کرسکوں، آپ نے فرمایا: یہ تم اس کے ساتھ کیا کرتی ہو، وہی تمہاری جنت ودوزخ ہے۔ (نسائی)

عورت کو شکر گزار ہونا چاہیے

۲۲۳- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس عورت کی طرف نہ دیکھے گا جو اپنے شوہر کی شکر گزار نہ ہو، جب کہ وہ اس سے بے نیاز نہیں ہوسکتی۔ (نسائی)

www.abulhasanalinadwi.org

عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَى أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا﴾ (النساء: ۱۹) (اوران کے ساتھ اچھی طرح رہو سہو، اگر وہ تم کو ناپسند ہوں تو عجب نہیں کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور خدا اس میں سے بہت سی بھلائی پیدا کردے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ﴾ (البقرة: ۱۸۷) (وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَلَن تَسْتَطِيعُوا أَن تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ﴾ (النساء: ۱۲۹) (اور تم خواہ کتنا ہی چاہو عورتوں میں ہرگز برابری نہ کرسکو گے تو ایسا بھی نہ کرنا کہ ایک ہی طرف تمہارا جھکاؤ ہو جائے، اور دوسری کو (ایسی حالت میں) چھوڑ دو کہ گویا ادھر لٹک رہی ہے)۔

عورتوں کے سلسلہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت

۲۲۴- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں عورتوں کے ساتھ حسن سلوک کی وصیت کرتا ہوں، تم اس وصیت کو قبول کرلو، عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے، پسلی میں سب سے ٹیڑھا اس کا اوپر کا حصہ ہے، اگر سیدھا کرنے لگو گے تو توڑ دو گے، اور چھوڑ دو گے تو ٹیڑھی ہی رہے گی، لہٰذا

www.abulhasanalinadwi.org

ان کے ساتھ حسن سلوک کی نصیحت قبول کرو۔ (بخاری ومسلم)

اچھی عورت بڑی نعمت ہے

۲۲۵- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا چند روزہ کام آنے والا سامان ہے، اور اس کا سب سے بہتر سامان نیک خو عورت ہے۔ (مسلم)

ہر ایک کے حقوق کو ادا کرنا ضروری ہے

۲۲۶- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عبداللہ! کیا مجھے نہیں بتایا گیا، کہ تم دن کو روزہ رکھتے ہو اور رات کو نوافل میں مشغول رہتے ہو، میں نے عرض کیا: ہاں، اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایسا نہ کرو، کبھی روزہ رکھو، کبھی نہ رکھو، رات کا کچھ حصہ نفل میں گزارو، پھر سو جاؤ، تمہارے جسم کا بھی تم پر حق ہے، اور تمہاری بیوی کا بھی تم پر حق ہے۔ (بخاری)

اچھائی پر نظر رکھے، اور برائی سے درگذر کرے

۲۲۷- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مومن کسی مومن عورت سے ناراض نہ ہو، اگر اس کی کوئی بات ناپسند ہوگی تو دوسری بات پسند آئے گی۔ (مسلم)

عورت کی عزت

۲۲۸- حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کا کوئی شخص اپنی بیوی کو غلام کی طرح نہ پیٹے، اور پھر وہ رات کے آخر حصہ میں اس کے پاس جائے۔ (بخاری)

بیویوں کے مابین انصاف نہ کرنے پر سزا

۲۲۹- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

www.abulhasanalinadwi.org

فرمایا: جس کی دو بیویاں ہیں اور وہ ان دونوں میں انصاف نہ کرے، قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کا ایک پہلو لٹکا ہوا ہوگا۔ (ترمذی)

انصاف کی پوری کوشش ضروری ہے

۲۳۰- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! جہاں تک میرے بس میں ہے سب بیویوں کے ساتھ برابر کا برتاؤ کرتا ہوں جو بات میرے قابو میں نہیں تو ہی اس پر قادر ہے، اس پر مجھے ملامت نہ فرما، یعنی دل کا کسی ایک کی طرف زیادہ مائل ہونا۔ (ابوداؤد، ترمذی وغیرہ)

عورتوں کے سلسلہ میں رسول اللہ ﷺ کی ہدایت

۲۳۱- حضرت معاویہ بن حیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے عرض کیا: اللہ کے نبی! ہم لوگوں کی بیویوں کا ہم پر کیا حق ہے؟ آپ نے فرمایا: جب تم کھاؤ تو اس کو کھلاؤ، اور پہنو تو اس کو پہناؤ، چہرہ پر نہ مارو، اور اس کو ناشائستہ الفاظ نہ کہو، اس کو گھر کے علاوہ کہیں اور نہ چھوڑو۔ (ابوداؤد)

اخلاق گھر والوں کے لیے بھی ضروری ہیں

۲۳۲- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومنین میں سے زیادہ کامل ایمان والا وہ شخص ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں، تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی عورتوں کے ساتھ اچھا اخلاق برتتا ہو۔ (ترمذی)

مردوں اور عورتوں کے ایک دوسرے پر حقوق

۲۳۳- حضرت عمرو بن الاحوص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حجۃ الوداع میں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، لوگو! سن لو تمہارا تمہاری عورتوں پر حق ہے، اور تم پر تمہاری عورتوں کا حق ہے، تمہارا ان پر یہ حق ہے کہ وہ تمہارے بستروں پر ایسے شخص کو نہ بیٹھنے دیں جس کو تم پسند نہیں کرتے، اور تمہارے گھر میں ایسے شخص کو آنے

www.abulhasanalinadwi.org

کی اجازت نہ دیں جس کو تم ناپسند کرتے ہو، سن لو تمہارا، ان پر یہ حق ہے کہ تم ان کو اچھا پہناؤ، اور اچھا کھلاؤ۔ (ترمذی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فطرت کے مطابق معاملہ

۲۳۴- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حبشی نیزہ بازی کر رہے تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے لیے آڑ فرما لیا، اور میں دیکھتی رہی اور برابر دیکھتی ہی رہی، حتی کہ میں خود ہی چلی آئی، تم (اپنی نوعمر بیویوں) نوعمر لڑکیوں کے جذبات کا خیال رکھو، جو کھیل تماشوں کی دلدادہ ہوتی ہیں۔ (بخاری)

جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو وہ سب سے اچھا ہے

۲۳۵- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ حسن سلوک کرتا ہے، اور میں تم میں سے اپنے گھر والوں کے ساتھ سب سے اچھا سلوک کرنے والا ہوں۔ (ابن ماجہ)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دلداری

۲۳۶- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہی روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوڑ میں مقابلہ کیا، تو میں آپ سے بڑھ گئی۔ (ابوداؤد، ابن ماجہ)

۲۳۷- حضرت عائشہ ہی سے روایت ہے کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لڑکیوں کے ساتھ کھیلا کرتی تھی، میری کچھ سہیلیاں تھیں، جو میرے ساتھ کھیلا کرتی تھیں، تو جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گھر میں تشریف لاتے، تو وہ گھبرا کر الگ ہو جاتیں، آپ ان کو میرے پاس بھیج دیتے اور وہ میرے ساتھ کھیلتیں۔ (بخاری و مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

بچوں کی تعلیم وتربیت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا﴾ (التحریم: ٦) (مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا﴾ (طه: ١٣٢) (اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور اس پر قائم رہو)۔

ہر شخص ذمہ دار ہے اور اس پر وہ جواب دہ ہوگا

۲۳۸- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، تم میں کا ہر شخص ذمہ دار ہے اور ہر ایک سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں سوال ہوگا، حاکم رعیت کا ذمہ دار ہے، اور اس سے اس کی ذمہ داری کے بارے میں باز پرس ہوگی، مرد ذمہ دا ہے اور اس سے اپنی رعیت کے بارے میں پوچھ گچھ کی جائے گی، عورت اپنے شوہر کے گھر کی ذمہ دار ہے اور اس سے اس کی ذمہ داری پر سوال کیا جائے گا، خادم اپنے آقا کے مال کا ذمہ دار ہے، اور اس سے اس کی ذمہ داری پر سوال کیا جائے گا۔ (بخاری ومسلم)

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو صدقہ کے کھجور کھانے کی ممانعت

۲۳۹- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما نے صدقہ کا ایک کھجور اٹھالیا اور اس کو منھ میں رکھ لیا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں، اس کو

www.abulhasanalinadwi.org

پھینک دو، تمہیں معلوم نہیں کہ ہم لوگ صدقہ کا مال نہیں کھاتے ہیں۔ (بخاری ومسلم)

کھانے کے آداب

۲۴۰- حضرت عمرو بن ابی سلمہؓ سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی پرورش میں تھا، میرا ہاتھ پلیٹ میں چاروں طرف جاتا تھا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بچے! بسم اللہ کر کے کھاؤ، داہنے ہاتھ سے کھاؤ، اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔ (بخاری ومسلم)

بچوں کو نماز کا حکم

۲۴۱- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سات سال کی عمر میں اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو، اور جب دس سال کے ہو جائیں تو نماز چھوڑنے پر ان کو سزا دو، اور ان کے بستر الگ کر دو، (یعنی دس سال) یا زیادہ عمر کے بچے ایک بستر پر نہ سوئیں۔ (ابوداؤد)

بچے کو ادب سکھانا ایک صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے

۲۴۲- حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے بچے کو ادب سکھائے یہ اس سے بہتر ہے کہ ایک صاع صدقہ کرے۔ (ترمذی)

اچھی تہذیب وادب بہترین تحفہ ہے

۲۴۳- حضرت ایوب بن موسیٰ رحمۃ اللہ علیہ اپنے دادا کے واسطہ سے رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی باپ اپنے بچے کو اچھی تہذیب وادب سے بہتر کوئی تحفہ نہیں دیتا۔ (ترمذی)

لڑکی اور لڑکے کی برابری سے پرورش دخول جنت کا سبب

۲۴۴- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جس کے لڑکی ہو اور اس کو وہ زندہ درگور نہ کرے اور اس پر اپنے لڑکے کو بھی ترجیح نہ دے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔ (ابوداؤد)

www.abulhasanalinadwi.org

لڑکیوں کی پرورش کرنے والوں کا مقام

۲۴۵- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دو لڑکیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ سن بلوغ کو پہنچ گئیں، قیامت کے دن میں اور وہ ساتھ آئیں گے، اور اپنی انگلیوں کو ملا لیا۔ (مسلم)

تین لڑکیوں کی صحیح پرورش کرنے والا جنتی ہے

۲۴۶- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے تین لڑکیوں کی پرورش کی، ان کو تہذیب و ادب سکھایا اور شادی کر دی اور ان کے ساتھ حسن سلوک کیا تو اس کے لیے جنت ہے۔ (ابوداود)

بیٹی کی کفالت صدقہ ہے

۲۴۷- حضرت سراقہ بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تم کو بہترین صدقہ نہ بتادوں، وہ تمہاری بیٹی جس کے اخراجات تمہارے ہی ذمہ ہوں اور تمہارے علاوہ اس کے لیے کوئی کمانے والا نہ ہو۔ (ابن ماجہ)

اولاد میں برابری کا حکم

۲۴۸- حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے والد ان کو لے کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور فرمایا: میں نے اس لڑکے کو اپنا غلام دے دیا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کیا اپنے سب لڑکوں کے ساتھ ایسا ہی کیا ہے؟ والد صاحب نے فرمایا: نہیں، تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سے ڈرو، اور اپنی اولاد میں انصاف کرو، میرے والد خدمت اقدس سے واپس آئے تو یہ ہدیہ واپس لے لیا۔ (بخاری و مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

مسکینوں اور کمزوروں کے ساتھ محبت ونرمی

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:﴿وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنَاكَ عَنْهُمْ تُرِيْدُ زِيْنَةَ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾ (الکهف: ۲۸) (اور جو لوگ صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں، ان کو اپنے ساتھ مستقل لیے رہو، اور تمہاری نگاہیں ان میں سے (گذر کر) اور طرف نہ دوڑیں کیا آرائش زندگانی دنیا کے خواستگار بننا چاہتے ہو)۔

اور ارشاد ہے:﴿وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ إِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ أَشُدَّهُ﴾ (الأنعام: ۱۵۲) (اور تم یتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسے طریقے سے کہ بہت ہی پسندیدہ ہو، یہاں تک کہ وہ جوانی تک پہنچ جائیں)۔

اور ارشاد ہے:﴿فَأَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ☆ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرْ﴾ (الضحیٰ: ۹-۱۰) (تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرو، اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دو)۔

اللہ والوں کی فضیلت

۲۴۹- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ہم چھ آدمی تھے، کفار نے کہا ان لوگوں کو ہٹا دیجئے کہ ہم پر جری نہ ہو جائیں، اور ان چھ آدمیوں میں ابن مسعود ایک آدمی، بنو ہذیل کا بلال اور دو آدمی اور تھے، جن کا نام نہیں لوں گا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دل میں کچھ خیال پیدا ہوا، جو منجانب اللہ

www.abulhasanalinadwi.org

منظور تھا، چنانچہ فوراً آیت نازل ہوئی ﴿وَلَا تَطْرُدِ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّھُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْھَهٗ﴾ ''اور جو لوگ اپنے پروردگار کو صبح وشام پکارتے ہیں اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں، ان کو دھتکارو نہیں''۔ (مسلم)

اللہ والوں کی فضیلت

۲۵۰- حضرت عائذ بن عمرو مزنی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابوسفیان، حضرت سلمان، حضرت صہیب اور حضرت بلال کے پاس آئے، جو کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھے تھے، ان حضرات نے کہا: اللہ کے دشمنوں کے ساتھ تلواروں نے اپنا پورا جوہر نہیں دکھایا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان حضرات سے کہا: کیا تم قریش کے بزرگ اور سردار سے اس طرح کی بات کہتے ہو، پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ نے فرمایا: ابوبکر! شاید تم نے ان لوگوں کو ناراض کر دیا، پھر حضرت ابوبکر ان لوگوں کے پاس آئے اور پوچھا میرے بھائیو! کیا آپ لوگ ناراض ہو گئے ہیں؟ ان لوگوں نے جواب دیا: نہیں، میرے بھائی خدا آپ کو معاف کرے۔ (مسلم)

کمزوروں کی فضیلت

۲۵۱- حضرت مصعب بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ سعد کے اندر یہ خیال پیدا ہوا کہ وہ دوسروں پر فائق ہیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے کمزوروں ہی کے سبب تمہاری مدد کی جاتی ہے اور رزق ملتا ہے۔ (بخاری)

یتیم کی کفالت

۲۵۲- حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا آپ فرماتے تھے کہ مجھے کمزوروں میں تلاش کرو، کیونکہ کمزوروں کی وجہ سے تم کو رزق دیا جاتا ہے اور تمہاری مدد کی جاتی ہے۔ (ابوداود)

www.abulhasanalinadwi.org

بیوہ اور مسکین کی خبر گیری پر اجر عظیم

۲۵۳- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بیوہ اور مسکین کی خبر لینے والا، اللہ کے راستے میں لڑنے والے کی طرح ہے، اور میرا خیال ہے کہ یہ بھی فرمایا: اس عابد کی طرح ہے جو سست نہ ہو پڑے، اور اس روزہ دار کی طرح ہے جو افطار نہ کرے۔ (بخاری و مسلم)

بری دعوت

۲۵۴- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: برا کھانا ولیمہ کا وہ کھانا ہے کہ ان لوگوں کو روکا جائے جو خود سے آنا چاہیں، اور ان لوگوں کو بلایا جائے جو آنے سے انکار کریں، (۱) اور جو دعوت قبول نہ کرے گا وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کرے گا۔ (بخاری و مسلم)

یتیم کی کفالت

۲۵۵- حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یتیم کی کفالت کرنے والا اور میں جنت میں اس طرح ہوں گے۔ (اور یہ فرماتے ہوئے) کلمہ کی انگلی اور بیچ کی انگلی میں کچھ فرق رکھ کر بتایا کہ اس طرح۔ (بخاری)

لڑکیوں کی پرورش

۲۵۶- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو دو لڑکیوں کی پرورش اس وقت تک کرے کہ وہ جوان ہو جائیں، تو قیامت کے دن وہ آئے گا، میں اور وہ اس طرح ہوں گے، اور آپ ﷺ نے انگلیوں کو ملا دیا۔ (مسلم) (۲)

---

(۱) یعنی کھاتے پیتے آسودہ امراء کو بلائے اور ضرورت مندوں کو، غریبوں کو روکا جائے۔

(۲) یعنی اللہ تعالیٰ اس کو مجھ سے بہت قریب رکھے گا۔

www.abulhasanalinadwi.org

لڑکیوں کے ساتھ اچھا سلوک سبب نجات جہنم ہے (۱)

۲۵۷- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس ایک عورت آئی اور اس کے ساتھ دو لڑکیاں تھیں، اس نے مجھ سے سوال کیا، میرے پاس ایک کھجور کے سوا کچھ نہیں تھا، وہی میں نے اس کو دے دیا، تو اس نے اس کو اپنی دونوں لڑکیوں میں تقسیم کر دیا، خود کچھ بھی نہ کھایا، اور چلی گئی، نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو میں نے یہ قصہ بیان کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو لڑکیوں میں کسی چیز کے ساتھ آزمایا جائے (۲) اور ان کے ساتھ اچھا سلوک کرے، تو وہ لڑکیاں اس کے لیے آگ سے پردہ بن جائیں گی۔ (بخاری و مسلم)

---

(۱) یعنی لڑکیوں کی پرورش کوئی آسان کام نہیں ہے اور یوں بھی عرب کے لوگ زندہ دفن کر دیا کرتے تھے۔ (۲) یعنی ان کی پرورش اس کے ذمہ ہو۔

www.abulhasanalinadwi.org

پڑوسی کا حق اور اس کے بارے میں وصیت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ (النساء: ٣٦)

(اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور بھلائی کرو والدین کے ساتھ، اور قرابت داروں کے ساتھ اور یتیموں اور مسکینوں اور قریب کے پڑوسی اور دور کے پڑوسی اور ہم مجلس کے ساتھ بھی اور اپنے غلاموں کے ساتھ بھی نیکی کرو)

حضرت جبرئیل کی تاکید

۲۵۸- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام ہم کو برابر ہمسائے کے بارے میں وصیت کرتے رہے ہیں، یہاں تک کہ مجھ کو خیال ہوا کہ کہیں اس کو وارث نہ بنا دیں۔ (بخاری و مسلم)

ایمان کی شرط

۲۵۹- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ مومن نہیں، یہ تین مرتبہ فرمایا: کہا گیا کون اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! فرمایا: جس کی شرارتوں سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو۔ (بخاری و مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

کسی تحفہ کو حقیر نہ سمجھو

۲۶۰-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے مسلمان عورتو! پڑوسن کے لیے کسی تحفہ کو حقیر نہ سمجھے (۱) اگرچہ بکری کا کھر ہی کیوں نہ ہو۔ (بخاری و مسلم)

ہمسائے کو تکلیف نہ دے

۲۶۱-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو اس کو چاہیے کہ ہمسائے کو تکلیف نہ دے۔ (بخاری و مسلم)

دیوار میں لکڑی گاڑنے سے روکنا نہ چاہیے

۲۶۲-حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پڑوسی اپنے پڑوسی کو دیوار وغیرہ میں لکڑی گاڑنے سے نہ روکے، پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا بات ہے کہ تم اس سے اعتراض کرتے ہو، خدا کی قسم میں تمہارے شانوں کے درمیان اس کو پھینک دوں گا۔ (ضرور بیان کروں گا) (بخاری و مسلم)

قریب تر پڑوسی زیادہ مستحق ہے

۲۶۳-حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے دو پڑوسی ہیں، کس کو میں تحفہ بھیجوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا دروازہ تم سے قریب تر ہو۔ (بخاری)

سالن کی زیادتی سے پڑوسی کی مدد

۲۶۴-حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذر!

---

(۱) بعض اوقات بڑے اور خاص تحفہ کے چکر میں سالوں گذر جاتے ہیں اور اس کی توفیق نہیں ہوتی۔

www.abulhasanalinadwi.org

جب تم کوئی سالن پکاؤ، تو شوربہ زیادہ کر دیا کرو، اور اپنے پڑوسی کا خیال رکھو۔ (مسلم)

نیک دوست اور نیک پڑوسی اللہ کے نزدیک پسندیدہ ہیں

۲۶۵- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین ساتھی اللہ کے نزدیک وہ ہے جو اپنے ساتھی کے لیے بہتر ہو، بہترین پڑوسی اللہ کے نزدیک وہ ہے جو اپنے پڑوسی کے لیے بہتر ہو۔ (ترمذی)

غیر منقسم چیز میں شفعہ

۲۶۶- حضرت جابر بن عبداللہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر ایسی مشترک چیز میں شفعہ کا فیصلہ دیا، جس کی تقسیم نہ ہوئی ہو، چاہے وہ جاندار ہو یا باغ ہو، وہ جب تک اپنے شریک کو اطلاع نہ کر دے بیچنا درست نہیں ہے، چاہے وہ شریک خریدے یا وہ چھوڑے، اگر اس نے بیچ دیا اور اطلاع نہیں کی تو وہی زیادہ حق دار ہے۔ (مسلم)

پڑوسی کو بھی شفعہ کا حق حاصل ہے

۲۶۷- حضرت عمرو بن شرید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ تشریف لائے، اور میرے کندھے پر ہاتھ رکھا، میں ان کے ساتھ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس گیا، حضرت ابورافع رضی اللہ عنہ نے حضرت مسور سے کہا: کہ کیا آپ ان سے نہیں کہتے کہ یہ میرا وہ مکان خرید لیں جو ان کے گھر سے ملا ہوا ہے، (حضرت عمرو بن شرید نے) کہا: میں چار سو سے زائد نہیں دوں گا، چاہے قسط وار لے لیں یا اکٹھا لے لیں، انہوں نے کہا کہ پانچ سو اکٹھا مل رہا تھا، میں نے اس کو نہیں بیچا، اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے نہ سنا ہوتا کہ پڑوسی کو شفعہ کا حق ہوتا ہے تو میں آپ کے ہاتھ نہ بیچتا۔ (بخاری)

www.abulhasanalinadwi.org

مہمان نوازی

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ☆ إِذْ دَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُّنكَرُونَ ☆ فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ﴾ (الذاریات: ۲۴-۲۶) (کیا ابراہیم کے معزز مہمانوں کی حکایت آپ تک پہنچی ہے (یہ قصہ اس وقت کا ہے) جب کہ وہ مہمان ان کے پاس آئے اور ان کو سلام کیا، ابراہیم نے بھی (جواب میں) سلام کیا (اور کہنے لگے) انجان لوگ ہیں پھر اپنے گھر کی طرف چلے فربہ بچھڑا پلا ہوا لائے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَجَاءَهُ قَوْمُهُ يُهْرَعُونَ إِلَيْهِ وَمِن قَبْلُ كَانُوا يَعْمَلُونَ السَّيِّئَاتِ قَالَ يَا قَوْمِ هَٰؤُلَاءِ بَنَاتِي هُنَّ أَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَلَا تُخْزُونِ فِي ضَيْفِي أَلَيْسَ مِنكُمْ رَجُلٌ رَّشِيدٌ﴾ (ھود: ۷۸) (اور ان کے پاس ان کی قوم دوڑی ہوئی آئی اور پہلے نامعقول حرکتیں کیا ہی کرتے تھے لوط (علیہ السلام) فرمانے لگے، اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں موجود ہیں، وہ تمہارے لیے نفس کی کامرانی کے لیے اچھی خاصی ہیں، سو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھ کو رسوا مت کرو، کیا تم میں کوئی بھی معقول بھلا آدمی نہیں)۔

مہمان کی عزت واحترام

۲۶۸- حضرت ابوہریرۃؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو خدا اور

www.abulhasanalinadwi.org

آخرت پر ایمان رکھتا ہے اس کو چاہیے کہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔ (بخاری و مسلم)

تین دن کی میزبانی، اس کا حق

۲۶۹- حضرت خویلد بن عمرو (ابوشریح کعبی) سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ سے فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص خدا اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے مہمان کا اکرام کرے، ایک دن ایک رات کی مہمانی تو خصوصی اہتمام کے ساتھ کرے، اور کل مہمانی تین دن کی ہے، اس کے بعد مہمان پر جو خرچ ہو وہ صدقہ ہے، مہمان کے لیے درست نہیں کہ وہ میزبان کے یہاں رکا رہے، حتی کہ اس کے لیے پریشانی کا باعث بنے۔ (بخاری و مسلم)

بھوکے رہ کر مہمان کو کھلانا

۲۷۰- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص حاضر ہوا، آپ ﷺ نے فرمایا: آج رات اس شخص کو کون مہمان بنائے گا؟ حضرات انصار میں سے ایک شخص نے کہا کہ اے اللہ کے نبی! میں مہمانی کروں گا، اور اس شخص کو لے کر قیام گاہ گئے، اور اپنی بیوی سے پوچھا، تمہارے پاس کچھ ہے؟ بیوی نے جواب دیا: نہیں، صرف بچوں کا کھانا ہے، انصاری نے کہا: بچوں کو کسی چیز سے بہلا دو، جب رات کا کھانا مانگیں، تو بہلا کر سلا دو، اور جب مہمان اندر داخل ہو، تو چراغ بجھا دو، اور مہمان پر ایسا ظاہر کرو کہ جیسے ہم لوگ بھی کھا رہے ہیں، چنانچہ سب لوگ بیٹھ گئے اور مہمان نے کھانا کھا لیا اور ان دونوں نے خالی پیٹ رات گذاری، جب صبح ہوئی تو وہ انصاری خدمت نبوی میں حاضر ہوئے، آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: رات تم دونوں نے اپنے مہمان کے ساتھ جو سلوک کیا اس سے اللہ تعالیٰ بہت خوش ہوئے۔ (بخاری و مسلم)

زائد چیز دوسرے کو دینا

۲۷۱- حضرت ابوسعید خدریؓ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ حضور ﷺ کے ساتھ سفر

www.abulhasanalinadwi.org

میں تھے، ایک شخص اپنی سواری پر آیا، اور ادھر ادھر دیکھنے لگا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس سواری زائد ہو وہ اس کو دے دے جس کے پاس سواری نہیں ہے، اور جس کے پاس زادراہ زائد ہو وہ اس کو دے دے جس کے پاس زادراہ نہیں ہے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس طرح بہت سے مالوں کا ذکر کیا، ہم لوگ یہ سمجھے کہ زائد مالوں میں ہم لوگوں کا کوئی حق نہیں ہے۔ (مسلم)

ایک دن کی مہمانی فرض ہے

۲۷۲۔ حضرت مقدام بن معدیکرب ؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہمان کی رات بھر کی مہمانی ہر مسلمان پر فرض ہے، جو اس کے دروازہ پر پہنچ جائے وہ اس پر مثل قرض کے ہے (یعنی اس کی مہمانی اس پر ضروری ہے جس طرح قرضہ کی ادائیگی) چاہے اس کو پورا کرے اور چاہے اس کو چھوڑ دے۔ (ابوداؤد)

۲۷۳۔ حضرت مقدام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص بھی کسی قوم کا مہمان ہو، پھر وہ محروم ہوا، اس کی مدد ہر مسلمان پر ضروری ہے، حتی کہ رات بھر کی مہمانی اس کی کھیتی اور مال سے بغیر اجازت لے سکتا ہے۔ (ابوداؤد)

www.abulhasanalinadwi.org

خوش اخلاقی اور مہربانی کی اہمیت وفضیلت

دوسروں پر رحم کرنے والے ہی اللہ کی رحمت کے مستحق ہیں

۲۷۴- حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہ کھائے گا اللہ اس پر رحم نہ کھائے گا۔ (بخاری ومسلم)

۲۷۵- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا (اللہ کی مخلوق پر) رحم کھانے والوں اور (ان کے ساتھ) رحم کرنے والوں پر اللہ کی خاص رحمت ہوگی، تم زمین والی مخلوق کے ساتھ رحم کا معاملہ کرو، آسمان والا تم پر رحم فرمائے گا۔ (ابوداؤد)

بدبخت و بدنصیب رحمت سے محروم

۲۷۶- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے آپ فرماتے تھے: نہیں نکالا جاتا رحمت کا مادہ مگر بدبخت کے دل سے۔ (ابوداؤد)

رحمت کا بدلہ رحمت

۲۷۷- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رحم نہیں کرتا اس پر رحم نہیں کیا جاتا۔ (بخاری ومسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

غلاموں کے بارے میں نرمی

۲۷۸- حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں ایک غلام کو کوڑے سے مار رہا تھا، پیچھے سے میں نے ایک آواز سنی کہ ابومسعود جان لو، غصہ کی وجہ سے میں آواز کو پہچان نہ سکا، (کہ یہ کس کی آواز ہے) جب وہ مجھ سے قریب ہوئے تو دیکھا کہ وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہیں، آپ فرمارہے تھے کہ اے ابومسعود! تم کو معلوم ہو جانا چاہیے کہ تم جتنا اس غلام پر قادر ہو، اس سے زیادہ اللہ تعالیٰ تم پر قادر ہے، میں نے کہا: اس کے بعد کسی غلام کو نہیں ماروں گا۔ (مسلم، ابوداؤد وغیرہ)

مار کے بدلہ غلام کی آزادی

۲۷۹- حضرت زاذان کندی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، تو وہ اپنے غلام کو آزاد کر چکے تھے، انہوں نے زمین سے لکڑی یا کوئی اور چیز اٹھائی، اور فرمایا: مجھے اتنا بھی اجر نہیں ملا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس شخص نے (اپنے) کسی غلام کو چانٹا رسید کیا یا اس کو مارا تو اس کا کفارہ یہی ہے کہ وہ اس کو آزاد کر دے۔ (مسلم، ابوداؤد)

خرچہ روکنا گناہ ہے

۲۸۰- حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ان کے پاس ان کا کارندہ آیا، تو آپ نے اس سے پوچھا: کیا تم نے غلام کو اس کا خرچہ دے دیا ہے، اس نے کہا: نہیں، فرمایا: جاؤ، اور ان کو (ان کا خرچہ) دے دو، (پھر) فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ آدمی کے گناہ کے لیے اتنا کافی ہے کہ جس کا وہ ذمہ دار ہے اس کا خرچہ روکے رکھے۔ (مسلم)

کثرت سے عفو و درگزر کی تاکید

۲۸۱- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کتنی بار خادم کو معاف کریں؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر دن ستر مرتبہ۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ظلم کرنے والوں پر اللہ کا عذاب

۲۸۲۔ حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ شام میں کچھ کسانوں کے پاس سے گزرے، جو دھوپ میں کھڑے کر دیئے گئے تھے، اور ان کے سروں پر تیل ڈال دیا گیا تھا، پوچھا یہ کیا ہے؟ تو جواب دیا کہ ان کو خراج کے سلسلہ میں سزا دی جا رہی ہے، تو اس وقت انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو عذاب دے گا جو دنیا میں لوگوں کو عذاب دیتے ہیں، چنانچہ وہ حاکم کے پاس گئے اور اس سے بیان کیا، حاکم نے حکم دیا اور وہ لوگ چھوڑ دیئے گئے۔ (مسلم، ابوداؤد، نسائی)

www.abulhasanalinadwi.org

جانوروں کے ساتھ نرمی اور رحم کے برتاؤ کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَحُشِرَ لِسُلَيْمَانَ جُنُودُهُ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوزَعُونَ ☆ حَتَّىٰ إِذَا أَتَوْا عَلَىٰ وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوا مَسَاكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمَانُ وَجُنُودُهُ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ﴾ (النمل: ۱۷-۱۸) (اور سلیمان (علیہ السلام) کے پاس اس کے لشکر میں جن وانس اور پرندے جمع کئے جاتے پھر ان کی جماعتیں بنائی جاتیں، یہاں تک جب چیونٹیوں کے میدان پر پہنچے ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں گھس جاؤ، تمہیں سلیمان اور اس کی فوجیں نہ پیس ڈالیں، اور انہیں خبر بھی نہ ہو)۔

کتے کو پانی پلانے پر مغفرت

۲۸۳- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اس اثناء میں ایک آدمی راستہ پر چلا جارہا تھا، اسے سخت پیاس لگی، چلتے چلتے اس کو ایک کنواں ملا، وہ اس کے اندر اترا، اور پانی پی کر باہر نکل آیا، کنویں کے اندر سے نکل کر اس نے دیکھا کہ ایک کتا ہے، جس کی زبان لٹکی ہوئی ہے، اور پیاس کی شدت کی وجہ سے وہ کیچڑ چاٹ رہا ہے، اس آدمی نے دل میں کہا کہ اس کتے کو بھی پیاس کی ایسی تکلیف ہے جیسی کہ مجھے تھی، اور وہ اس کتے پر رحم کھا کر پھر اس کنویں میں اترا، اپنے چمڑے کے موزے میں پانی بھر کر اس نے اس کو اپنے منھ میں تھاما، اور کنویں سے باہر نکل آیا، اور اس پانی کو کتے کو پلادیا، اللہ تعالیٰ نے اس کی رحم

www.abulhasanalinadwi.org

دلی اور محنت کی قدر فرمائی اور اسی عمل پر اس کی بخشش کا فیصلہ فرمادیا۔

بعض صحابہ نے یہ واقعہ سن کر حضور ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! کیا جانوروں (کی تکلیف دور کرنے) میں بھی ہمارے لیے اجر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، ہر زندہ اور تر جگر رکھنے والے جانوروں (کی تکلیف دور کرنے) میں اجر و ثواب ہے۔ (بخاری و مسلم)

کھیت اور درخت سے پرندہ کا کھانا کارِ ثواب ہے

۲۸۴- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی مسلم بندہ کسی درخت کا پودہ لگائے یا کھیتی کرے، پھر کوئی پرندہ یا چوپایہ اس درخت یا کھیتی سے کھائیں تو یہ اس بندہ کی طرف سے صدقہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

بلی کو ستانے پر عذاب

۲۸۵- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت کو ایک بلی کے سلسلہ میں عذاب دیا گیا، اس نے نہ اس کو کھانے کو دیا اور نہ پینے کو اور نہ ہی اسے چھوڑا کہ وہ حشرات الارض سے اپنا پیٹ بھر لیتی۔ (بخاری و مسلم)

اپنی غرض کی خاطر کسی جاندار کو تکلیف دینا گناہ ہے

۲۸۶- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ قریش کے کچھ نوجوانوں کے پاس سے گزرے جو ایک چڑیا کو لٹکا کر نشانہ بازی کر رہے تھے، چڑیا کے مالک سے یہ طے کر لیا تھا کہ جو تیر نشانہ سے خطا ہوگا وہ تمہارا ہوگا، جب انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا تو منتشر ہو گئے، ابن عمر نے پوچھا یہ کس نے کیا اس پر خدا کی لعنت ہو، حضور ﷺ نے ایسے شخص پر لعنت فرمائی ہے، جس نے کسی جانور کو نشانہ کی مشق کرنے کے لیے ہدف بنایا ہو۔ (بخاری و مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

جانوروں کو بھوکا پیاسا رکھنے کی ممانعت

۲۸۷- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو بھوکا پیاسا رکھ کر مارنے سے منع فرمایا۔ (بخاری ومسلم)

جانوروں کو تکلیف دینے والوں پر اللہ کی لعنت

۲۸۸- حضرت ہشام بن حکیم بن حزام رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک گدھے کے پاس سے گزرے جس کے منھ کو داغا گیا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس کو داغا ہے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ (مسلم)

آگ سے جلانا کسی انسان کے لیے مناسب نہیں

۲۸۹- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، آپ قضاء حاجت کے لیے تشریف لے گئے اس اثناء میں ہماری نظر ایک چھوٹی سی چڑیا (غالباً نیل کٹھ) پر پڑی، جس کے ساتھ اس کے دو چھوٹے بچے تھے، ہم نے ان بچوں میں سے ایک بچے کو پکڑ لیا، وہ چڑیا آئی، اور ہمارے سروں پر منڈلانے لگی، اتنے میں رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے، آپ نے دریافت کیا کہ کس نے اس کے بچے کو پکڑ کر ستایا ہے؟ اس کا بچہ اس کو واپس کرو، اور آپ نے چیونٹیوں کی ایک بستی دیکھی (یعنی زمین کا ایک حصہ جہاں چیونٹیوں کے بہت سوراخ تھے) ہم نے وہاں آگ لگادی تھی، آپ نے پوچھا: کس نے ان کو آگ سے جلایا ہے؟ ہم نے عرض کیا: یارسول اللہ! یہ آگ ہم نے لگائی ہے، آپ نے فرمایا: آگ کے پیدا کرنے والے خدا کے سوا کسی کے لیے یہ درست نہیں ہے کہ وہ کسی جاندار کو آگ کا عذاب دے۔ (ابوداؤد)

جانوروں کو تکلیف دینے کی ممانعت

۲۹۰- حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.abulhasanalinadwi.org

ایک انصاری کے باغ تشریف لے گئے، باغ میں ایک اونٹ بندھا ہوا تھا، جب اس نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو بلبلایا اور اس کے آنسو جاری ہو گئے، رسول اللہ ﷺ اس کے پاس تشریف لے گئے اور اس کے کوہان اور پچھلے حصہ کو سہلایا، پھر فرمایا: اس اونٹ کا مالک کون ہے؟ یہ اونٹ کس کا ہے؟ ایک انصاری نوجوان آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ اونٹ میرا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم خدا سے اس جانور کے بارے میں ڈرتے نہیں ہو؟ جس خدا نے تم کو اس کا مالک بنایا یہ اونٹ مجھ سے شکایت کر رہا ہے کہ تم اس کو بھوکا رکھتے ہو اور کام زیادہ لیتے ہو۔ (احمد، ابوداؤد)

جانوروں کے سلسلہ میں حضور ﷺ کی ہدایات

۲۹۱- حضرت سہل بن عمرو رضی اللہ عنہ اور کہا گیا ہے سہل ابن ربیع ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک اونٹ کے پاس سے گزرے جس کا پیٹ بھوک کی وجہ سے کمر سے ملا جا رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: ان بے زبان جانوروں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، اچھی حالت میں ان پر سواری کرو، اور اچھی حالت میں ان کو ذبح کرو، اور کھاؤ۔ (ابوداؤد)

۲۹۲- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم ہرے بھرے علاقہ میں سفر کرو، تو تم جانور کو زمین سے کھانے دو، اور جب تم خشک و چٹیل علاقے میں سفر کرو، تو تیز چلو، اور اس کے کمزور ہونے تک منزل مقصود کو پہنچ جاؤ، اور جب کہیں رات گذارو، تو راستہ سے ہٹ کر رات گذارو، اس لیے کہ وہ چوپایوں کی گذرگاہ اور کیڑوں مکوڑوں کا ٹھکانہ ہے۔ (مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

آداب معاشرت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَأْنِسُوا وَتُسَلِّمُوا عَلٰى أَهْلِهَا﴾ (النور: ۲۷) (اے ایمان والو! اپنے گھروں کے علاوہ کسی کے گھر میں نہ داخل ہو، جب تک اجازت نہ لے لو اور سلام نہ کر لو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا كَمَا اسْتَأْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ﴾ (النور: ۵۹) (جب تمہارے لڑکے حد بلوغ کو پہنچ جائیں تو انہیں چاہیے کہ اس طرح اجازت لیں جس طرح ان کے اگلے اجازت لیتے تھے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلٰى أَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً﴾ (النور: ۶۱) (جب تم گھر میں جانے لگو تو اپنے لوگوں پر سلام کرو، یہ دعائے خیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے برکت والی اور عمدہ ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَإِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا أَوْ رُدُّوهَا﴾ (النساء: ۸۶) (جب تم کو کوئی دعا دے تو تم اس کو اس سے بہتر دعا دو یا الٹ کر وہی دعا اس کو دے دو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ﴾ (الأعراف: ۳۱) (کھاؤ، پیو اور بیجا نہ اڑاؤ، اللہ تعالیٰ بیجا اڑانے والوں کو پسند نہیں کرتا ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿يَا بَنِيْ آدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِيْ سَوْءَاتِكُمْ

www.abulhasanalinadwi.org

وَرِيْشًا﴾ (الأعراف: ٢٦) (اے بنی آدم! ہم نے تم پر وہ لباس اتارا جو تمہاری ستر پوشی کرے اور اتارا ہم نے عزت کا پہناوا)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَجَعَلَ لَكُم مِّنَ الْجِبَالِ أَكْنَانًا وَجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيلَ تَقِيكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيلَ تَقِيكُم بَأْسَكُمْ﴾ (النحل: ٨١) (اور تمہارے ایسے کرتے بنائے جو تم کو گرمی سے بچائیں اور ایسے کرتے جو تم کو لڑائی کے ضرر سے بچائیں)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا☆وَجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا﴾ (النبأ: ١٠-١١) (رات کو پردہ بنایا ہے اور دن کو معاش (کے لیے) بنایا ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ﴾ (الجمعة: ١٠) (تم زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کے رزق کو تلاش کرو)۔

پہچان اور بے پہچان والے کو سلام

۲۹۳- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے سوال کیا کہ اسلام میں کون سی بات بہتر ہے؟ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانا کھلانا، اور سلام کرنا، خواہ پہچان ہو یا نہ ہو۔ (بخاری و مسلم)

سلام کے احکام

۲۹۴- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سوار پیدل کو سلام کرے، اور پیدل بیٹھنے والے کو، اور تھوڑے بہت کو سلام کریں۔ (بخاری و مسلم)

جدا ہونے کے بعد پھر سلام

۲۹۵- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی سے ملے تو اس کو سلام کرے اگر درخت یا دیوار یا پتھر حائل ہو پھر اس سے ملے تو اس کو سلام کرے، ابوداؤد کی روایت میں ہے کہ جب جدا ہونے لگے تو پھر سلام کرے۔ (ابوداؤد)

www.abulhasanalinadwi.org

خندہ پیشانی سے ملنے کی فضیلت

۲۹۶- حضرت ابوذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نیک کام میں تھوڑے کام کو حقیر نہ سمجھو، اگر چہ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملو۔ (مسلم)

مصافحہ کا ثواب

۲۹۷- حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان آپس میں ملیں، اور مصافحہ کریں تو ان دونوں کے گناہ جدا ہونے سے پہلے بخش دیئے جائیں گے۔ (ابوداؤد)

آنے والے سے معانقہ

۲۹۸- حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ زید بن حارثہ مدینہ آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں تشریف فرما تھے، زید دروازہ پر آئے اور دروازہ کھٹکھٹایا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی طرف چلے اور اپنے کپڑوں کو کھینچتے ہوئے تشریف لے جارہے تھے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو گلے لگالیا، اور بوسہ دیا۔ (ترمذی)

تین بار کی اجازت طلبی

۲۹۹- حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین بار اجازت لینی چاہیے اگر اجازت نہ ملے تو لوٹ جاؤ۔ (بخاری و مسلم)

کسی کو اٹھا کر بیٹھنے کی ممانعت

۳۰۰- حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی کسی کو اٹھا کر اس جگہ پر نہ بیٹھے اور مجلسوں میں وسعت و گنجائش پیدا کرو، اور حضرت ابن عمرؓ کے واسطے جو جگہ خالی کر دیتا تھا تو وہ اس جگہ پر نہیں بیٹھتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

۳۰۱- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب آدمی کسی مجلس سے اٹھ کر جائے اور پھر پلٹے تو وہ اپنی جگہ کا زیادہ مستحق ہے۔ (مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

جہاں جگہ پائے بیٹھ جائے

۳۰۲- حضرت جابر بن سمرہؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آتے تھے تو ہم میں کا ہر شخص جہاں پہنچتا وہیں بیٹھ جاتا۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ساتھ بیٹھنے والے کو علاحدہ نہ کرے

۳۰۳- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جائز نہیں کسی شخص کے لیے کہ وہ دو آدمیوں کو الگ الگ کر دے مگر ان کی اجازت سے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ایک کو چھوڑ کر دو کو رازدارانہ باتیں نہ کرنی چاہیے

۳۰۴- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم تین آدمی ہو تو ایک کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں رازدارانہ گفتگو نہ کریں، الا یہ کہ تمہارے ساتھ اور لوگ بھی شامل ہو جائیں، تنہا وہ شخص ہوگا تو اس کو ناگواری ہوگی۔ (بخاری و مسلم)

چھینک کی دعا اور اس کا جواب

۳۰۵- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کو چھینک آئے تو "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہے اور اس کا بھائی یا ساتھی جواب میں "یَرْحَمُکَ اللہُ" (تم پر خدا کی رحمت ہو) کہے، پھر وہ جواب میں "یَھْدِیْکُمُ اللہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ" (اللہ تمہیں ہدایت سے نوازے اور تمہاری حالت درست فرمائے) کہے۔ (بخاری)

مریض کی عیادت سے جنت کی بہاروں کا حصول

۳۰۶- حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان جب اپنے مسلمان بھائی کی عیادت کرتا ہے، تو جب تک واپس نہ آجائے تو

www.abulhasanalinadwi.org

تین سانس میں پانی پینے کی ہدایت

۳۱۲- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں نہ پیا کرو، اور تین سانس میں پیو، اور جب پیو تو "بِسمِ اللّٰہِ" کہہ کر اور پی چکو تو "اَلحَمدُ لِلّٰہِ" کہو۔ (ترمذی)

کھڑے کھڑے کھانے پینے سے ممانعت

۳۱۳- حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے فرمایا، حضرت قتادہ (تابعی) کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس سے پوچھا اور کھانا کھڑے ہو کر کھانا؟ فرمایا: وہ تو اور بھی برا اور ناپسندیدہ ہے۔ (مسلم)

ریشم و دیباج کے استعمال سے ممانعت

۳۱۴- حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ نے منع فرمایا ریشم اور دیباج کے کپڑے پہننے اور سونے اور چاندی کے برتن میں پینے سے، اور فرمایا: یہ ان کے لیے (یعنی ان لوگوں کے لیے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور کافر ہیں) دنیا میں ہے، اور تمہارے لیے آخرت میں۔ (بخاری و مسلم)

بہترین کپڑے سفید کپڑے ہیں

۳۱۵- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفید کپڑے پہنا کرو، وہ تمہارا بہترین لباس ہے، اور اسی (سفید کپڑوں) میں اپنے مردوں کو دفناؤ بھی۔ (ابوداؤد، ترمذی)

دوسرے رنگوں کا جواز

۳۱۶- حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول ﷺ میانہ قد کے تھے، میں نے آپ کو سرخ دھاری والے جوڑے میں دیکھا، آپ اتنے حسین معلوم ہو رہے تھے کہ آپ سے زیادہ حسین کوئی چیز کبھی میں نے دیکھی ہی نہیں۔ (بخاری و مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

۳۱۷- حضرت رفاعہ تیمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دو سبز کپڑوں میں ملبوس پایا۔ (ابوداؤد، ترمذی)

۳۱۸- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فتح مکہ کے دن کالا عمامہ باندھے ہوئے حرم پاک میں داخل ہوئے۔ (مسلم)

۳۱۹- ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ایک دن صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایسی چادر زیب تن کیے ہوئے باہر نکلے جو کالے بالوں کی تھی، اس پر کجاوے (اونٹ کے) بنے ہوئے تھے۔ (مسلم)

تکبر کی نحوست

۳۲۰- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو شخص کپڑے کو تکبر سے گھسیٹتا ہوا چلے گا، قیامت کے دن اس کی طرف اللہ تعالیٰ نظر نہیں ڈالے گا، اس پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرا کپڑا لٹک جایا کرتا ہے، جب کہ اس کا خیال رکھتا ہوں، (کہ ایسا نہ ہو) تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تم ان لوگوں میں سے نہیں جو بر بنائے تکبر ایسا کرتے ہیں۔ (بخاری)

اللہ کی نعمت کا اظہار

۳۲۱- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے بندہ پر اپنی نعمت کا اثر دیکھنا پسند فرماتا ہے۔ (ترمذی)

مردوں کے لیے سونا اور ریشم حرام ہے

۳۲۲- حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ریشمی لباس اور سونا میری امت کے مردوں کے لیے حرام ہے، اور ان کی عورتوں کے لیے حلال ہے۔ (ترمذی)

مجبوری میں ریشمی کپڑے کی اجازت

۳۲۳- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

www.abulhasanalinadwi.org

حضرت زبیر اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف کو خارش کے سبب مکہ مکرمہ میں ریشم پہننے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ (بخاری و مسلم)

جمعرات کے دن سفر

۳۲۴- حضرت کعب بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم غزوۂ تبوک کے لیے جمعرات کو نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جمعرات کو نکلنا پسند فرمایا کرتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

تنہا سفر صحیح نہیں ہے

۳۲۵- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تنہا سفر کرنے کی جو مشکلات مجھے معلوم ہیں اگر لوگوں کو معلوم ہو جائیں تو کوئی مسافر رات کو تنہا سفر نہ کرے۔ (بخاری)

تین مسافر ہوں تو ایک کو امیر بنالیا جائے

۳۲۶- حضرت ابو سعید خدریؓ اور حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں نکلیں تو ان کو چاہیے کسی کو امیر بنالیں۔ (ابوداؤد)

عورت کا سفر محرم کے ساتھ ہو

۳۲۷- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والی عورت کے لیے درست نہیں کہ ایک دن اور ایک رات کا سفر کسی محرم کے بغیر کرے۔ (بخاری و مسلم)

سفر کا کام ہو جائے تو پھر رکنا نہیں چاہیے

۳۲۸- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، کہ وہ کھانے پینے اور سونے کا موقع نہیں دیتا، جب تم میں سے کوئی شخص سفر کا مقصد پورا کرلے، تو اس کو اپنے اہل وعیال کے پاس لوٹنے میں جلدی کرنا چاہیے۔ (بخاری و مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

رات کے وقت گھر نہ لوٹا جائے

۳۲۹- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے گھر والوں سے زیادہ دنوں تک غائب رہے تو رات کے وقت گھر نہ لوٹے۔ (بخاری و مسلم)

سفر سے واپس آئے تو پہلے مسجد جائے

۳۳۰- حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ جب سفر سے واپس ہوتے تھے تو پہلے مسجد تشریف لے جاتے تھے، اور دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

اپنے سے نیچے والے کو دیکھو

۳۳۱- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم (دنیاوی خوشحالی میں) اپنے سے نیچے والے کو دیکھو اپنے سے اونچے والے کو نہ دیکھو، کہ یہ تمہارے لیے بہتر ہے، تاکہ تم پر اللہ تعالیٰ کی جو نعمتیں ہیں ان کو حقیر نہ سمجھو۔ (۱) (بخاری و مسلم)

راستہ کے حقوق

۳۳۲- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم لوگ راستہ پر بیٹھنے سے احتراز کرو، صحابہ کرام نے عرض کیا: اللہ کے نبی ﷺ! بیٹھنا تو ضروری ہے، ہم لوگ بیٹھ کر باتیں کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر بیٹھنا ہی چاہتے ہو تو راستہ کا حق ادا کرو، صحابہ کرام نے عرض کیا: اللہ کے نبی ﷺ! راستہ کا

---

(۱) عون بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ میں اغنیاء کے ساتھ رہا، تو مجھے اپنے سے زیادہ کوئی مسکین نظر نہ آیا، اپنی سواری سے اچھی سواری دیکھتا، اپنے کپڑے سے اچھے کپڑے دیکھتا، غریبوں کے ساتھ رہا تو سکون ملا۔

www.abulhasanalinadwi.org

حق کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نگاہ نیچی رکھنا، کسی کو تکلیف نہ پہنچانا، سلام کا جواب دینا، نیکی کا حکم کرنا، برائی سے روکنا۔ (بخاری و مسلم)

نگاہ نیچی رکھنے اور الگ الگ لیٹنے کی تاکید

۳۳۳- حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مرد، مرد کے جسم کے اس حصہ کو نہ دیکھے جس کا چھپانا اور پردہ کرنا ضروری ہے، اور نہ عورت کے بدن کے اس حصہ کو دیکھے جس کا چھپانا ستر میں داخل ہے، اور دو مرد ایک بستر میں نہ لیٹیں اور نہ دو عورتیں ایک بستر میں لیٹیں۔ (مسلم)

دیور سے پردہ کی تاکید

۳۳۴- حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نامحرم عورتوں کے پاس جانے سے دور رہو، حضرات انصار میں سے ایک شخص نے پوچھا: دیور کے سلسلہ میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا: دیور تو موت ہے۔ (یعنی اس کے ساتھ معصیت میں مبتلا ہونے کا زیادہ خطرہ ہے) (بخاری و مسلم)

معصیت (گناہ) سے بچنے کا طریقہ

۳۳۵- حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ نامحرم عورت جب سامنے آتی ہے تو شیطان بن کر سامنے آتی ہے، جب تم میں سے کوئی عورت کو دیکھے تو اپنی بیوی کے پاس آئے، کہ اس کے پاس وہی ہے جو اس غیر عورت کے پاس ہے۔ (ترمذی)

www.abulhasanalinadwi.org

نیک لوگوں کی صحبت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا﴾ (الکهف: ٦٠)

(اور جب (موسیٰ علیہ السلام نے) اپنے شاگرد سے کہا جب تک میں دو دریا کے ملنے کی جگہ نہ پہنچ جاؤں، ہٹنے کا نہیں، خواہ برسوں چلتا رہوں)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُم بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ﴾ (الکهف: ٢٨) (اور جو لوگ صبح و شام اپنے پروردگار کو پکارتے ہیں اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں ان کے ساتھ صبر کرتے رہو)۔

اچھے اور برے ہم نشیں کی مثال

۳۳۶- حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھے اور برے ہم نشیں کی مثال ایسی ہے جیسے مشک فروش اور بھٹی جلانے والا، مشک فروش یا تمہیں کچھ دے دے گا یا تم اس سے خرید و گے یا تمہیں اچھی خوشبو تو ملے گی ہی، اور بھٹی جلانے والا یا تو تمہارے کپڑے جلادے گا یا کپڑے نہ بھی جلے تو بدبو ہی اس کے پاس ملے گی۔ (فائدہ کچھ نہیں)۔ (بخاری)

۳۳۷- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نیک ساتھی کی مثال ایسی ہے جیسے مشک فروش، اگر اس سے تم کو کچھ نہ ملے گا تو

www.abulhasanalinadwi.org

خوشبو تو ملے گی ہی اور برے ساتھی کی مثال بھٹی جلانے والے کی سی ہے، کہ اگر اس سے کپڑے نہ کالے ہوں گے تو دھواں تو لگے گا ہی۔ (ابوداؤد، نسائی)

اچھا انسان اچھا ہی ہوتا ہے

۳۳۸۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ لوگ سونے چاندی کی کانوں کی طرح کان ہیں، ان میں جو لوگ جاہلیت کے زمانہ میں اچھے ہوتے ہیں وہ اسلام کے لانے کے بعد اچھے ہوتے ہیں جب کہ ان کو فہم دینی حاصل ہو جائے، تمام روحیں دنیا میں آنے سے قبل ایک جگہ جمع کی گئیں جن دو روحوں کا تعارف ہوا مانوس ہو گئیں، جن دونوں روحوں میں اجنبیت رہی ان میں اختلاف ہوا۔ (مسلم)

دوست اور ساتھی سے آدمی کی پہچان

۳۳۹۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، لہٰذا تم میں کا ہر شخص یہ دیکھ لے کہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

نیک اور شریف انسان کی خدمت کرنی چاہیے

۳۴۰۔ حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم صرف مومن سے دوستی کرو اور کھانا متقی و پرہیزگار ہی کو کھلاؤ۔ (ابوداؤد، ترمذی)

اللہ کے لیے محبت کرنے والوں پر اللہ کی محبت واجب ہوتی ہے

۳۴۱۔ حضرت ابوادریس خولانی نے فرمایا: میں دمشق میں داخل ہوا اچانک میری نظر ایک نوجوان پر پڑی، جس کے دانت چمکیلے تھے اور اس کے گرد لوگوں کا ہجوم تھا، جب ان میں کسی بات پر اختلاف ہوتا تو اس نوجوان کی طرف رجوع کرتے اور اس کا فیصلہ تسلیم کرتے، میں نے اس نوجوان کے متعلق پوچھا تو بتایا گیا کہ حضرت معاذ بن جبل ہیں، دوسرے دن صبح سویرے میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا، اور دیکھا کہ

www.abulhasanalinadwi.org

وہ ہم سے پہلے اٹھ چکے ہیں اور نماز میں مشغول ہیں، میں نے نماز سے فارغ ہونے کا انتظار کیا، جب پڑھ چکے تو میں ان کے سامنے سے آیا اور سلام کیا، پھر میں نے کہا: خدا کی قسم میں آپ سے محبت کرتا ہوں، انہوں نے کہا: کیا اللہ کے لیے محبت کرتے ہو؟ میں نے کہا: اللہ کے لیے، دوبارہ پھر انہوں نے کہا: کیا تم اللہ کے لیے محبت کرتے ہو؟ میں نے کہا: ہاں، اللہ کے لیے، پھر انہوں نے میری چادر کا کنارہ پکڑ کر اپنی طرف کھینچا، پھر فرمایا: خوش خبری سنو، میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میری رضا کے خاطر دو باہم محبت کرنے والے، میرے لیے مل بیٹھنے والے، میری خاطر ایک دوسرے سے ملنے جلنے والے، میری راہ میں مل کر خرچ کرنے والے لوگوں پر میری محبت واجب ہوگئی۔ (مؤطا امام مالک)

سب سے قیمتی چیز شوہر کے لیے نیک بیوی ہے

۳۴۲- حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ آیت ﴿وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ﴾ نازل ہوئی، تو ہم لوگ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، بعض صحابہ نے عرض کیا کہ آیت سونے چاندی کے بارے میں نازل ہوئی ہے، اگر ہمیں معلوم ہو جاتا کہ کون سا مال بہتر ہے تو ہم لوگ اسی کو حاصل کرتے، آپ ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل مال خدا کی یاد میں مشغول رہنے والی زبان، شکر گزار دل، اور مومن عورت ہے جو ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے میں شوہر کی معین (ومددگار) ہو۔ (ترمذی)

دیندار خاتون کو شریک حیات بنانے میں کامیابی ہے

۳۴۳- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: عورت سے چار چیزوں کی وجہ سے شادی کی جاتی ہے، اس کے مال کی وجہ سے، حسب ونسب کی وجہ سے، حسن وجمال کی وجہ سے، اس کے دین کی وجہ سے، تم دیندار عورت سے شادی کرو کامیاب رہو گے۔ (بخاری ومسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

تواضع وخوش اخلاقی

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَإِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ﴾ (القلم: ٤) (اور بے شک آپ تو بڑے ہی خوش خلق ہیں)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ﴾ (آل عمران: ١٣٤) (اور جو غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحاً إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ﴾ (لقمان: ١٨)

(اور لوگوں سے اپنا رخ نہ پھیر اور زمین پر اترا کر نہ چل، بے شک اللہ تعالیٰ کسی تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا)۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق

۳۴۴- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے بہتر اخلاق والے تھے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی سے زیادہ ملائم دیباج اور ریشم بھی نہیں معلوم ہوا، نہ ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشبو سے بڑھ کر میں نے کوئی خوشبو سونگھی، میں نے دس سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کی، اس عرصہ میں مجھے اف تک نہ فرمایا، نہ میرے کسی کام کے بارے میں فرمایا: تم نے کیوں کیا؟ اور اگر کسی کام کو نہیں کیا تو یہ نہیں فرمایا کہ تم

www.abulhasanalinadwi.org

نے یہ کیوں نہیں کیا؟ (بخاری ومسلم)

۳۴۵- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مدینہ منورہ کی ایک معمولی عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ پکڑ لیتی اور جدھر چاہتی لے جاتی۔ (بخاری)

۳۴۶- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ وہ بچوں کے پاس سے گذرے تو انہیں سلام کیا، اور فرمایا کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عادت مبارکہ تھی۔ (بخاری ومسلم)

نیکی اور برائی کا فرق

۳۴۷- حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: نیکی تو حسن اخلاق ہے، اور گناہ ہر وہ بات ہے جو تمہارے دل میں کھٹکے، اور تم یہ ناپسند کرو کہ دوسرے کو اس کا علم ہو۔ (مسلم)

اچھے اخلاق کی فضیلت

۳۴۸- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہ فحش گو تھے اور نہ بتکلف ہی ایسا فرماتے تھے اور آپ فرمایا کرتے تھے تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس کے اخلاق سب سے بہتر ہوں۔ (بخاری ومسلم)

گالی گلوج کرنے والے کو اللہ ناپسند کرتے ہیں

۳۴۹- حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن مسلمانوں کے ترازو میں اخلاق سے زیادہ کوئی اور عمل نہیں ہوگا، اللہ تعالیٰ فحش گوئی اور ناشائستہ بات کرنے والے کو ناپسند کرتا ہے۔ (ترمذی)

دخول جنت اور دخول جہنم کا سبب

۳۵۰- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ کون سا عمل لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا، آپ نے فرمایا: خدا کا پاس ولحاظ

www.abulhasanalinadwi.org

اور خوش اخلاقی، پھر دریافت کیا گیا: کون سا عمل لوگوں کو جہنم میں داخل کرے گا؟ آپ نے فرمایا: زبان اور شرمگاہ۔ (ترمذی)

سب سے بہتر وہی ہے جو گھر والوں کے لیے بہتر ہو

۳۵۱- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ مکمل ایمان والا وہ شخص ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں، تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی بیوی کے لیے سب سے بہتر ہو۔ (ترمذی)

اخلاق کا اونچا مقام ہے

۳۵۲- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمان اپنے اخلاق سے روزہ دار اور تہجد گزار کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے۔ (ابوداؤد)

بحث ومباحثہ میں الجھنا نقصان دہ ہے

۳۵۳- حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جس نے بحث ومباحثہ میں الجھنے کو ترک کر دیا، خواہ وہ حق ہی پر کیوں نہ ہو، میں اس کے لیے جنت کے آس پاس گھر دلانے کا ضامن ہوں، اور جس شخص نے جھوٹ کو ترک کیا، خواہ مذاق ہی میں کیوں نہ ہو، میں اس کے لیے جنت کے اندر مکان دلانے کا ضامن ہوں، اور جس کے اخلاق اچھے ہوں، میں اس کو جنت کے اندر اعلیٰ علیین میں مکان دلانے کا ضامن ہوں۔ (ابوداؤد)

بڑائی بگھارنے والے ناپسندیدہ ہیں

۳۵۴- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن تم میں سے مجھے سب سے زیادہ محبوب اور مجھ سے قریب وہ شخص ہوگا جس کے اخلاق تم میں سب سے اچھے ہوں گے اور قیامت کے دن میرے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض اور مجھ سے دور تم میں وہ لوگ ہوں گے جو بتکلف خوب باتیں

www.abulhasanalinadwi.org

کرتے ہیں، اور حق سے تجاوز کرتے ہیں، اور گلا پھاڑ پھاڑ کر بات کرنے والے، بتکلف فصاحت وبلاغت کا مظاہرہ کرنے والے، اپنی فضیلت وبرتری کو ظاہر کرنے کے لیے زور زور سے باتیں کرنے والے۔ (ترمذی)

تواضع اختیار کرنے اور ظلم وزیادتی سے بچنے کی تاکید

۳۵۵- حضرت عیاض بن حمار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وحی فرمائی ہے کہ تم تواضع وخاکساری ظاہر کرو تاکہ کوئی کسی پر غرور گھمنڈ کا مظاہرہ نہ کرے، نہ کوئی کسی پر زیادتی کرے۔ (مسلم)

معاف کرنے سے عزت بڑھتی ہے

۳۵۶- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا، معاف کرنے سے اللہ تعالیٰ بندہ کی عزت بڑھاتا ہے، جو بندہ بھی اللہ کی خاطر تواضع برتتا ہے اللہ تعالیٰ اسے بلند فرماتا ہے۔ (مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

بردباری اور نرم دلی کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ الْجَاهِلِينَ﴾ (الأعراف:۱۹۹)
(درگزر کر، اور نیکی کا حکم دے، اور جاہلوں سے الگ رہے)

اور ارشاد ہے: ﴿وَلْيَصْفَحُوا أَلَا تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ﴾ (النور:۲۲) (اور انہیں معاف کرنا اور درگزر کرنا چاہیے، کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہیں معاف کردے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ، وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ﴾ (فصلت:۳۴-۳۵) (اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی، کوئی برائی کرے تو اسے بھلے طریقہ سے ٹال دو، پھر نا گہاں وہ شخص جو تیرے اور اس کے درمیان دشمنی تھی ایسا ہوگا گویا کہ وہ مخلص دوست تھے، اور یہ فضیلت تو بس ان لوگوں کو ملتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں اور یہ خوبی ان کے حصہ میں آتی ہے جو بڑے صاحب نصیب ہیں)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ﴾ (الشوریٰ:۴۳) (جس نے صبر کیا اور معاف کردیا بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے)۔

www.abulhasanalinadwi.org

دو کاموں میں رسول ﷺ آسان بات کو اختیار کرتے تھے

۳۵۷- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کو جب دو کاموں میں اختیار کا موقع ہوتا جو گناہ نہ ہوتا تو آسان کام اختیار فرماتے، اور اگر گناہ ہوتا تو سب سے زیادہ آپ ﷺ اس سے دور رہتے اور اپنے نفس کے لیے کبھی انتقام نہیں لیا، اگر اللہ تعالیٰ کی حرمتوں میں کوئی بات ہوتی تو اللہ تعالیٰ کے لیے انتقام لیا۔ (بخاری و مسلم)

حضور ﷺ کا بدلے سے اجتناب

۳۵۸- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی کو اپنے سے نہیں مارا، نہ کسی عورت کو، نہ غلام کو، سوائے اس کے کہ اللہ کے راستہ میں جہاد کر رہے ہوں، اور آپ کو کبھی کسی سے تکلیف پہنچی تو تکلیف پہنچانے والے سے بدلہ نہ لیتے، مگر ہاں جب اللہ تعالیٰ کی حرمتوں سے کوئی بے حرمتی کرتا تو آپ اللہ کے لیے بدلہ لیتے۔ (مسلم)

حلم و عالی ظرفی

۳۵۹- حضرت انسؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ جا رہا تھا، آپ موٹے کنارے کی نجرانی چادر اوڑھے ہوئے تھے، ایک دیہاتی آپ سے ملا اور چادر پکڑ کے بڑی زور سے کھینچا، میں نے دیکھا کہ آپ کے کاندھے پر نشان پڑ گئے، بولا: اے محمد! مجھے اس مال سے دیجئے جو آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے دیا ہے، آپ ﷺ نے اس کی طرف دیکھا اور مسکرائے اور پھر اس کو دینے کا حکم دیا۔ (بخاری و مسلم)

نرمی سے پیش آنا

۳۶۰- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک دیہاتی نے مسجد میں پیشاب کر دیا، لوگ پکڑنے لگے، آپ ﷺ نے فرمایا: چھوڑ دو اس کو اور اس کے پیشاب پر ایک بڑا ڈول پانی کا بہا دو، تم سختی کے لیے نہیں بھیجے گئے ہو، اس لیے بھیجے گئے ہو کہ آسانی پیدا کرو۔ (بخاری)

www.abulhasanalinadwi.org

خدا کی دو پسندیدہ خصلتیں

۳۶۱- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اشج عبدالقیس سے فرمایا: تمہارے اندر دو خوبیاں ہیں، اور وہ دونوں ہی اللہ اور اس کے رسول ﷺ کو پسند ہیں ایک بردباری اور دوسری متانت۔ (مسلم)

پیغمبروں کا عمل

۳۶۲- حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ ایک نبی کی حکایت بیان فرما رہے تھے، حضور ﷺ کے بیان کرنے کا منظر اس وقت میری آنکھوں کے سامنے ہے (ان پر اللہ کا درود و سلام ہو) فرمایا: ان کو ان کی قوم اس قدر مارتی تھی کہ خون آلود کر دیتی تھی اور وہ اپنے چہرہ سے خون پونچھتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے اے اللہ! ان کو بخش دے یہ جانتے نہیں ہیں۔ (بخاری و مسلم)

نرمی کی حیثیت

۳۶۳- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نرم ہے، اور نرمی ہی کو پسند کرتا ہے، نرمی پر وہ عطا فرماتا ہے، جو سختی اور اس کے علاوہ کسی چیز پر نہیں دیتا۔ (مسلم)

نرمی زینت کا سامان ہے

۳۶۴- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نبی کریم ﷺ سے روایت کرتی ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: جس چیز میں نرمی ہوتی ہے وہ اس کو زینت دیتی ہے اور جس چیز سے نکل جاتی ہے اس کو برا کر دیتی ہے۔ (مسلم)

ذبیحہ کی تکلیف کا خیال

۳۶۵- حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر کام کو اچھے طریقے پر کرنے کا حکم دیا ہے، جب تم قتل کرو تو

www.abulhasanalinadwi.org

سہولت سے اور جب تم ذبح کرو تو بھلائی کے ساتھ ذبح کرو، اپنی چھری تیز کر لو تا کہ ذبیحہ کو تکلیف نہ ہو۔ (مسلم)

پہلوان کی پہچان

۳۶۶- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلوان وہ نہیں ہے جو کسی کو پچھاڑ دے، پہلوان وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے کو قابو میں رکھے۔ (بخاری ومسلم)

نرمی میں بڑا خیر ہے

۳۶۷- حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جس کو نرمی کا حصہ دیا گیا (حقیقت میں) اس کو خیر کا حصہ دیا گیا، اور جو نرمی کے حصہ سے محروم ہوا وہ (حقیقت میں) بھلائی کے حصہ سے محروم ہوا۔ (ترمذی)

وہ شخص جس پر جہنم حرام ہے

۳۶۸- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کیا میں تم (لوگوں) کو ایسے شخص کے بارے میں نہ بتلاؤں جو جہنم (کی آگ) پر حرام کر دیا جائے گا یا جس پر جہنم (کی آگ) حرام ہے، ہر مانوس، بے آزار، نرم خو، نرم رو۔ (ترمذی)

صبر اور درگذر کرنے والے پر اللہ کا انعام

۳۶۹- حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿ادْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ أَحْسَنُ﴾ کے بارے میں منقول ہے (کہ یہاں مراد) غصہ کے وقت صبر اور بدسلوکی کے وقت درگذر ہے، جب وہ ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں محفوظ (اور مامون) رکھے گا اور ان کے سامنے ان کے دشمنوں (اور مخالفوں) کو جھکا دے گا۔ (بخاری)

www.abulhasanalinadwi.org

امانت اور وعدہ کا پاس ولحاظ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ وَتَخُونُوا أَمَانَاتِكُمْ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ﴾ (الأنفال: ٢٧) (اے ایمان والو! نہ تو خدا اور رسول کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو اور تم (ان باتوں کو) جانتے ہو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَن تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا﴾ (النساء: ٥٨) (خدا تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کردیا کرو)

اور ارشاد ہے: ﴿وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا﴾ (الاسراء: ٣٤) (اور عہد کو پورا کرو، عہد کے بارے میں ضرور پوچھ ہوگی)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَأَوْفُوا بِعَهْدِ اللَّهِ إِذَا عَاهَدتُّمْ﴾ (النحل: ٩١) (اور جب خدا سے عہد کرو تو اس کو پورا کرو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ﴾ (المائدة: ١) (اے ایمان والو! اپنے اقراروں کو پورا کرو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ☆ كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ أَن تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ﴾ (الصف: ٢-٣) (تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کرتے نہیں، اللہ کے نزدیک بڑی ناپسند بات ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں)۔

www.abulhasanalinadwi.org

منافق کی تین نشانیاں

۴۷۰-حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں کہ جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، جب وعدہ کرتا ہے تو وعدہ خلافی کرتا ہے، اور جب اس کو امین بنایا جاتا ہے تو خیانت کرتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

چار خصلتیں منافق کی ہیں

۴۷۱-حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس میں چار خصلتیں ہوں وہ خالص منافق ہے، اور جس میں ان میں سے کوئی ایک خصلت بھی ہوگی تو وہ بھی منافق ہی کی خصلت ہے، جب تک اس کو چھوڑ نہ دے، جب بات کہے تو جھوٹ بولے، وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے، امانت میں خیانت کرے، اور جب لڑے تو گالی گلوج کرے۔ (بخاری ومسلم)

امانت کا اٹھ جانا

۴۷۲-حضرت حذیفہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے دو باتیں ارشاد فرمائیں، اس میں کی ایک میں نے دیکھ لی دوسری کا منتظر ہوں، ہم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امانت لوگوں کے دلوں کی جڑ میں اتری، پھر قرآن اترا، انہوں نے قرآن وسنت کا علم حاصل کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے امانت کے اٹھ جانے کے متعلق فرمایا: آدمی ایک نیند لے گا اور امانت اس کے دل سے اٹھالی جائے گی، اور اس کا اثر نشان کی طرح باقی رہے گا، پھر ایک نیند سوئے گا اور امانت اس کے دل سے اٹھالی جائے گی، اور اس کا اثر چھالہ کی طرح رہ جائے گا، جیسے تمہارے پیر پر چنگاری گر جائے اس سے چھالہ پڑ جائے، تم اس کو ابھرا ہوا دیکھو گے، حالانکہ اس میں کچھ نہیں ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کنکری اپنے پیر مبارک پر لڑھکا کر دکھایا۔ (بخاری ومسلم)

حضرت ابوبکرؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وعدہ کو پورا کیا

۴۷۳-حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

www.abulhasanalinadwi.org

نے فرمایا: اگر بحرین کا مال آجائے گا تو میں تم کو ایسے ایسے دوں گا، بحرین کا مال نہ آیا حتی کہ حضور ﷺ کی وفات ہوگئی، پھر جب بحرین کا مال آیا، تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اعلان کرایا، جس سے حضور ﷺ کا وعدہ ہو یا آپ ﷺ پر قرض ہو، ہمارے پاس حاضر ہو، چنانچہ میں آیا، اور میں نے اس طرح عرض کیا کہ حضور اکرم ﷺ نے ہم سے اس طرح فرمایا تھا، تو حضرت ابوبکرؓ نے لپ بھر عطا کیا، میں نے اس کو شمار کیا تو ۵۰۰ رتھے، پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: اس کا دوگنا لے لو۔ (بخاری ومسلم)

اصل دارومدار نیت پر ہے

۳۷۴- حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اگر کسی نے اپنے بھائی سے وعدہ کیا اور اس کی نیت وعدہ وفا کرنے کی ہے اور پورا نہ کرسکا، اور وقت مقررہ پر بھی نہیں آیا، تو وہ گنہگار نہیں ہوگا۔ (ابوداؤد، ترمذی)

وعدہ، وعدہ ہے چاہے معمولی چیز کا کیوں نہ ہو

۳۷۵- حضرت عبداللہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ ایک دن میری والدہ نے مجھ کو بلایا، اس حال میں کہ اللہ کے رسول ﷺ ہمارے گھر تشریف رکھتے تھے، تو میری والدہ نے مجھ سے کہا، ادھر آؤ، میں تم کو کچھ (چیز) دوں گی، حضور ﷺ نے میری والدہ سے فرمایا: تم اس کو کیا دینا چاہتی ہو؟ میری والدہ نے فرمایا: میں اس کو ایک کھجور دینا چاہتی ہوں، تو حضور ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس کو کچھ نہ دیتیں تو وہ جھوٹ شمار ہوتا۔ (ابوداؤد)

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے عہد توڑنے کا وبال

۳۷۶- حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے مہاجرین کی جماعت! پانچ چیزوں میں جب تم مبتلا ہو، (اور میں خدا کی پناہ مانگتا ہوں، کہ تم اس سے دوچار ہو تو اس کا انجام اس طرح ہوگا)۔

جب بھی کسی قوم میں فحش کاری پھیل جاتی ہے اور علی الاعلان ہونے لگتی ہے تو

www.abulhasanalinadwi.org

اس قوم میں طاعون کی وبا پھیل جاتی ہے، اور ایسی تکلیف دہ بیماریاں ہو جاتی ہیں جو ان کے اسلاف کے زمانہ میں نہ تھیں۔

جب ناپ تول میں کمی ہو تو قحط سالی، پریشان حالی اور بادشاہ وقت کے ظلم وجور کا نشانہ بنتے ہیں۔

اور زکاۃ دینا بند کر دیتے ہیں، تو بارشوں کا ہونا رک جاتا ہے، اگر جانور نہ ہوں تو بارش ہی نہ ہو۔

اور جب وہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد کو توڑتے ہیں تو اللہ تعالیٰ دوسری قوم کے افراد کو دشمن بنا کر ان پر مسلط کر دیتے ہیں، تو وہ ان کے ہاتھوں تک کی چیزیں لے لیتے ہیں۔

جب تک ان کے پیشوا کتاب اللہ سے فیصلہ نہ کریں گے اور اللہ تعالیٰ نے جو کچھ نازل کیا ہے اس میں من مانی کریں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو باہم شدید لڑائی جھگڑے میں ڈال دے گا۔ (ابن ماجہ)

www.abulhasanalinadwi.org

صداقت وراستی

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ﴾ (التوبة: ۱۱۹)

(اے ایمان والو! ڈرو اللہ تعالیٰ سے اور سچّوں کے ساتھ رہو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ خَيْراً لَّهُمْ﴾ (محمد: ۲۱) (اگر وہ اللہ تعالیٰ سے سچائی کا معاملہ کریں تو یہ ان کے لیے بہتر ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿مَا يَلْفِظُ مِن قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ﴾ (ق: ۱۸) (وہ منہ سے کوئی بات نہیں نکالتا مگر اس کے پاس ایک ہوشیار محافظ ہوتا ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْؤُولاً﴾ (الاسراء: ۳۶) (اور نہ پیچھے پڑ جس بات کی خبر نہیں تجھ کو، بے شک کان اور آنکھ اور دل ان سب کی ان سے پوچھ ہوگی)۔

راستی ہر نیکی کی رہبر ہے

۳۷۷- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم پر سچائی لازم ہے، اور سچائی نیکی کی طرف ہدایت کرتی ہے، اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے، آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے، اور سچائی کو ہی اختیار کر لیتا ہے، تو وہ مقام صدیقیت کو پہنچ جاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ

www.abulhasanalinadwi.org

کے یہاں صدیق لکھ دیا جاتا ہے، اور جھوٹ سے بچنا لازم ہے، کیونکہ جھوٹ بولنے کی عادت آدمی کو بدکاری کی راہ پر ڈال دیتی ہے، اور بدکاری اس کو دوزخ تک پہنچا دیتی ہے، اور آدمی جھوٹ بولنے کا عادی ہوتا ہے، اور جھوٹ کو اختیار کر لیتا ہے، تو انجام یہ ہوتا ہے کہ وہ اللہ کے یہاں کذاب لکھ دیا جاتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم

۳۷۸- حضرت ابوسفیانؓ سے روایت ہے کہ وہ اپنی لمبی حدیث میں ہرقل کی حکایت بیان کرتے ہیں، ہرقل نے کہا: تم کو کس بات کا حکم دیتے ہیں (یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم) ابوسفیان کہتے ہیں، میں نے کہا: حکم دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اور جو تمہارے باپ دادا کہتے ہیں اس کو چھوڑ دو، اور ہم کو نماز، سچائی، صلہ رحمی، صدقہ اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں۔ (بخاری و مسلم)

سچائی میں برکت

۳۷۹- حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بیچنے اور خریدنے والے کو اس وقت تک بیع ختم کر دینے کا اختیار ہے جب تک کہ وہ اس مجلس سے جدا نہ ہوں اور اگر وہ سچ بولے اور بیع کے عیب و ہنر کو بیان کر دیا تو ان دونوں کے لین دین میں برکت ہوگی، اور اگر جھوٹ بولے اور عیب چھپایا تو ان کے لین دین میں برکت ختم کر دی جائے گی۔ (بخاری و مسلم)

بدترین جھوٹ

۳۸۰- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدترین جھوٹ یہ ہے کہ آدمی نے جس چیز کو دیکھا نہ ہو اس کے متعلق کہے کہ میں نے اس کو دیکھا ہے۔ (بخاری)

www.abulhasanalinadwi.org

اعلیٰ خیانت

۳۸۱- حضرت ابن اسید حضرمیؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ بدترین خیانت یہ ہے کہ تم اپنے بھائی سے ایسی بات کرو جس میں وہ تم کو سچا سمجھ رہا ہو، حالانکہ تم اس سے جھوٹ بول رہے ہو۔ (ابوداؤد)

مومن کے بارے میں سوال

۳۸۲- حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: کیا مومن بزدل ہوسکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں، پھر آپ ﷺ سے سوال کیا گیا: کیا مومن بخیل ہوسکتا ہے؟ فرمایا: ہاں، پھر آپ ﷺ سے پوچھا گیا: کیا مومن جھوٹا ہوسکتا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں۔ (موطا)

کچھ دینے کے لیے بلانا پھر نہ دینا جھوٹ ہے

۳۸۳- حضرت عبداللہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے ایک دن مجھ کو میری والدہ نے بلایا اس وقت حضور ﷺ میرے گھر میں تشریف فرما تھے، والدہ نے فرمایا: آؤ میں تمہیں دوں، تو حضور ﷺ نے میری والدہ سے فرمایا: تم نے کیا دینے کے لیے بلایا تھا؟ والدہ نے فرمایا: میں نے ایک کھجور دینے کے لیے بلایا تھا، حضور ﷺ نے فرمایا: اگر بلا کر کچھ نہ دیتیں، تو یہ جھوٹ میں شمار ہوتا۔ (ابوداؤد)

تفریح طبع کے لیے بھی جھوٹ بولنا گناہ ہے

۳۸۴- حضرت بہز بن حکیم رضی اللہ عنہ اپنے والد اور دادا کے حوالہ سے نقل کرتے ہیں انہوں نے کہا میں نے حضور ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ وہ شخص برباد ہو، جو لوگوں کو ہنسانے کی خاطر جھوٹ بات کرتا ہو، اس کی بربادی ہو، اس کی بربادی ہو۔ (ابوداؤد و ترمذی)

www.abulhasanalinadwi.org

ہر سنی ہوئی بات بیان کرنا جھوٹے ہونے کے لیے کافی ہے

۳۸۵- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے حضور ﷺ نے فرمایا: آدمی کو جھوٹا ہونے کے لیے بس اتنا کافی ہے کہ وہ ہر سنی ہوئی بات کو بیان کردے۔ (مسلم)

شک والی چیز کے ترک کرنے کا حکم

۳۸۶- حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مجھے نبی کریم ﷺ کی یہ بات یاد ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس چیز میں تم کو شک ہو اس کو چھوڑ دو اور اس کو اختیار کرو جس میں تم کو شک نہ ہو، سچائی میں اطمینان ہے اور جھوٹ میں بے اطمینانی ہے۔ (ترمذی)

www.abulhasanalinadwi.org

شرم وحیا اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿فَجَاءَتْهُ إِحْدَاهُمَا تَمْشِي عَلَى اسْتِحْيَاءٍ﴾ (القصص: ۲۵) (پھر ان دونوں میں سے ایک اس کے پاس شرم سے چلتی ہوئی آئی)

اور ارشاد ہے: ﴿إِنَّ ذَٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيِي مِنكُمْ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ﴾ (الأحزاب: ۵۳) (کیونکہ اس سے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ تم سے شرم کرتا ہے، اور حق بات کہنے سے اللہ شرم نہیں کرتا)۔

حیا ایمان کی بات ہے

۳۸۷- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک انصاری صحابی کے پاس سے گذرے وہ اپنے بھائی سے شرم وحیا کے بارے میں بات کر رہا تھا، (یعنی شرم نہ کرنی چاہیے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو چھوڑ دو، حیا ایمان میں سے ہے۔ (بخاری ومسلم)

حیا پوری طرح خیر ہے

۳۸۸- حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیا سوائے خوبی کے کچھ نہیں لاتی۔ (بخاری ومسلم)

حیا ایمان کی ایک شاخ ہے

۳۸۹- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

www.abulhasanalinadwi.org

ایمان کی ستر سے اوپر شاخیں ہیں، ان میں سب سے بڑا درجہ "لآ الٰہَ الاّ اللّٰہُ" کہنے کا ہے، اور ادنی درجہ راستہ کی تکلیف دہ چیز کو دور کرنا ہے۔ (بخاری ومسلم)

حیا کا ثمرہ جنت ہے

۳۹۰- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حیا ایمان کی ایک شاخ ہے، اور ایمان کا مقام جنت میں ہے، اور فحش گوئی بد عہدی ہے، اور بدعہدی دوزخ میں لے جانے والی ہے۔ (ترمذی)

حیا ہر چیز کو سنوار دیتی ہے

۳۹۱- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے حیائی جس چیز میں پائی جاتی ہے اس کو عیب دار بناتی ہے اور حیا جس چیز میں پائی جاتی ہے اس کو سنوار دیتی ہے۔ (ابن ماجہ)

اسلام کا امتیازی وصف حیا ہے

۳۹۲- حضرت زید بن طلحہؓ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر دین کا کوئی شعار و وصف امتیاز ہوتا ہے، اسلام کا امتیازی وصف "شرم وحیا" ہے۔ (مؤطا مالک)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ حیا والے تھے

۳۹۳- حضرت ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پردہ نشین کنواری لڑکی سے بھی زیادہ باحیا تھے، اگر آپ کوئی ناپسندیدہ چیز دیکھتے تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک سے پہچان لیتے کہ آپ اس کو ناپسند فرمارہے ہیں۔ (بخاری ومسلم)

بے حیائی برے لوگوں کی علامت ہے

۳۹۴- حضرت ابومسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کو پہلی نبوت کی جو باتیں پہنچی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ تم میں سے اگر کسی کو شرم نہ ہو تو جو چاہے کرو، (یعنی جو انسان بے شرم ہوتا ہے اس کو برے سے برے کام

www.abulhasanalinadwi.org

کرنے میں کوئی حجاب نہیں)۔ (بخاری)

ایمان کی دو شاخیں

۳۹۵- حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شرم کرنا، اور باتیں کم کرنا ایمان کی دو شاخیں ہیں، فحش گوئی اور زیادہ بولنا نفاق کی دو شاخیں ہیں۔ (ترمذی)

حیا کی تشریح و تفسیر

۳۹۶- حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: تم اللہ تعالیٰ سے شرم کرو، جیسا کہ اس سے شرم کا حق ہے، ابن مسعود کہتے ہیں: ہم لوگوں نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ! یقیناً ہم شرم کرتے ہیں، اور اس (نعمت حیاء) پر اللہ تعالیٰ کے ثنا خواں ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ نہیں، بلکہ ایسی حیا جو اللہ تعالیٰ کے شایان شان ہو کہ سر اور اس میں جو افکار و خیالات پیدا ہوتے ہیں، سب کی نگہداشت رکھو، پیٹ اور جو کچھ اس میں بھرا ہوا ہے اس سب کی نگرانی رکھو، (۱) اور موت کے بعد قبر میں جو حالت ہونی ہے اس کو یاد کرلو، جو شخص آخرت کو اپنا مقصد بنائے وہ دنیا کی آرائش و عشرت سے دست بردار ہو جائے گا، اور اس چند روزہ زندگی کے مقابلے میں آگے آنے والی زندگی کی کامیابی کو اپنے لیے پسند و اختیار کرے گا، تو جس نے یہ سب کچھ کیا تو سمجھو کہ اس نے اللہ تعالیٰ سے حیا کا حق ادا کر دیا۔ (ترمذی)

---

(۱) یعنی برے خیالات و وساوس وغیرہ سے بچنا اور حرام و ناجائز غذا سے حفاظت اور شرمگاہ وغیرہ کی حفاظت۔

www.abulhasanalinadwi.org

مصیبت وآزمائش میں صبرورضا

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ☆الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ﴾ (البقرة: ۱۵۵ - ۱۵۶) (اور ہم تمہیں کچھ خوف اور بھوک اور مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے ضرور آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوش خبری دے دیجئے وہ لوگ کہ جب انہیں مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں)۔

اور ارشاد ہے: ﴿إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ﴾ (الزمر: ۱۰) (بے شک صبر کرنے والوں کو ان کا اجر بے حساب دیا جائے گا)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَلَمَن صَبَرَ وَغَفَرَ إِنَّ ذَٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ﴾ (الشوریٰ: ۴۳) (اور البتہ جس نے صبر کیا اور معاف کر دیا بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے)

آہ وبکا کی ممانعت

۳۹۷- حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک صاحبزادی نے آپ کو کہلا بھیجا کہ میرا بچہ جانکنی کے عالم میں ہے آپ تشریف لائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں جواب سلام کہلوایا اور فرمایا اللہ ہی کا ہے جو اس نے لے لیا اور اسی کا ہے جو کچھ اس نے دیا اس کے نزدیک ہر چیز کے لیے ایک وقت مقرر ہے

www.abulhasanalinadwi.org

صبر کرو، اور اللہ سے ثواب کی امید رکھو، صاحبزادی نے دوبارہ قسم دلا کر کہلایا: آپ ضرور تشریف لائیں، آپ ﷺ اٹھے، اور آپ کے ساتھ حضرت سعد بن عبادہ اور دیگر حضرات چلے، بچہ حضور ﷺ کے پاس لایا گیا، آپ ﷺ نے بچہ کو گود میں بٹھالیا، بچہ موت وحیات کی کش مکش میں تھا، یہ منظر دیکھ کر آپ ﷺ کی آنکھیں اشک بار ہو گئیں، آپ ﷺ کی آنکھوں میں یہ دیکھ کر حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ رحمت ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے دلوں میں رکھ دی ہے اللہ تعالیٰ اپنے رحم دل بندوں پر رحم فرماتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

صبر مصیبت کے وقت ہی معتبر ہے

۳۹۸- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ کا ایک عورت کے پاس سے گزر ہوا، جو ایک قبر پر بیٹھی رو رہی تھی، آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: اللہ سے ڈرو، اور صبر کرو، اس عورت نے آپ ﷺ سے کہا دور ہو، تم پر میری جیسی مصیبت نہیں پڑی نہ تم اس کی تکلیف کو جانتے ہو، جب اس عورت کو بتایا گیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ تھے تو وہ دربار نبوت میں حاضر ہوئی وہاں اس کو کوئی دربان وچپراسی نظر نہ آیا، اس نے عرض کیا اللہ کے نبی ﷺ! میں نے پہچانا نہیں تھا، (اس لیے شان اقدس میں گستاخی ہوئی) آپ ﷺ نے فرمایا: صبر تو وہی معتبر ہے جو صدمہ پہنچنے کے وقت کیا جائے۔ (بخاری ومسلم)

پریشانیاں گناہوں کا کفارہ ہیں

۳۹۹- حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: مسلمان کو جو بھی تکلیف وبیماری رنج وافسوس اور پریشانی وغم پہنچتا ہے حتی کہ کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کی غلطیوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔ (بخاری ومسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

مومن اور فاجر کی مثال

۴۵۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کی مثال کھیتی کے اس نرم پودے کی سی ہے کہ ہوا جس رخ سے بھی آتی ہے اس کو موڑ دیتی ہے پھر جب ہوا رکتی ہے تو وہ سیدھا ہو جاتا ہے (۱) اور منافق کی مثال صنوبر کے درخت کی سی ہے کہ وہ سخت سیدھا ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے اس کو توڑ دیتا ہے۔ (۲) (بخاری)

نابینا کے صبر کا بدلہ جنت ہے

۴۵۱۔ حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جب میں اپنے بندے کو اس کی دونوں محبوب چیزوں کے ذریعہ آزماتا ہوں اور وہ صبر کرتا ہے تو ان دونوں کے بدلے میں اس کو جنت دیتا ہوں، دونوں محبوب چیزوں سے مراد دونوں آنکھیں ہیں۔ (بخاری)

مومن کے ہر معاملہ میں خیر

۴۵۲۔ حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کا معاملہ بھی خوب ہے اس کا ہر معاملہ خیر ہی خیر ہوتا ہے، مومن کے سوا کسی اور کو یہ بات حاصل نہیں، اس کو خوشی حاصل ہوتی ہے تو وہ شکر کرتا ہے، یہ اس کے حق میں خیر ہی خیر ہے، اس کو رنج و تکلیف پہنچتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے یہ بھی اس کے حق میں خیر ہی خیر ہوتا ہے۔ (مسلم)

---

(۱) یعنی ایسے ہی مسلمان پر جو مصیبت آتی ہے تو صبر کرتا ہے، اطاعت اور فرمانبرداری کرتا رہتا ہے، جب مصیبت اور آزمائش کا دور ختم ہو جاتا ہے تو شکر ادا کرتا ہے اور اس وقت بھی اطاعت و فرمانبرداری میں لگا رہتا ہے۔

(۲) یعنی منافق کی اطاعت و فرمانبرداری کا بھرم مصیبت اور آزمائش میں کھل جاتا اور نفاق ظاہر ہو جاتا ہے اور وہ اپنے انجام کو پہنچ جاتا ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

دنیا میں سزا بندے کے ساتھ بھلائی ہے

۴۰۳- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جب بندے کے حق میں خیر چاہتا ہے تو اس کو دنیا ہی میں (اس کے گناہ کی) سزا دے دیتا ہے، اور جب اللہ تعالیٰ اپنے بندے کے ساتھ برائی کا فیصلہ چاہتا ہے تو اس کے گناہ پر اس کو چھوڑ دیتا ہے، پھر قیامت کے دن پوری پوری سزا دیتا ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جتنی بڑی آزمائش ہوتی ہے اتنا ہی بڑا اجر ملتا ہے، اللہ تعالیٰ جن لوگوں سے محبت فرماتا ہے، ان کو آزمائش میں ڈالتا ہے جو اس آزمائش میں اللہ کے فیصلہ پر راضی رہتا ہے اس سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں، اور جو واویلا مچاتا ہے اور ناراضگی ظاہر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اس سے ناراض ہوتا ہے۔ (ترمذی)

جان و مال کے نقصان پر صبر

۴۰۴- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن مرد و عورت برابر جان و مال اور اولاد کی آزمائش میں مبتلا رہتے ہیں یہاں تک کہ وہ جب اللہ تعالیٰ سے ملیں گے تو ان پر کوئی گناہ نہیں رہے گا۔ (ترمذی)

لوگوں سے ملنے جلنے والا افضل ہے

۴۰۵- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ مومن جو لوگوں سے ملتا جلتا ہے اور ان کی ایذارسانی پر صبر کرتا ہے تو وہ اس مومن سے بہتر ہے جو لوگوں سے ملتا جلتا نہیں ہے اور ان کی ایذاء رسانیوں پر صبر کی منزل سے نہیں گزرتا ہے۔ (ابن ماجہ)

www.abulhasanalinadwi.org

احسان شناسی

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ﴾ (البقرة: ۱۵۲)
(پس مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کروں گا اور میرا شکر کرو، اور ناشکری نہ کرو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ﴾ (ابراهيم: ۷) (اگر تم شکر گزاری کروگے تو اور زیادہ دوں گا اور اگر ناشکری کروگے تو میرا عذاب بھی سخت ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ (يونس: ۱۰) (ان کی دعا کا خاتمہ اس پر ہوگا کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہے، جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ﴾ (الضحى: ۱۱) (اور ہر حال میں اپنے رب کے احسان کا ذکر کیا کرو)۔

مومن کا معاملہ ہی عجیب ہے

۴۰۶۔ حضرت صہیب بن سنان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بندہ مومن کا معاملہ بھی عجیب ہے اس کے ہر معاملہ میں خیر ہی خیر ہے اگر اس کو خوشی اور راحت و آرام پہنچے تو وہ اپنے رب کا شکر ادا کرتا ہے، اور یہ اس کے لیے خیر ہی خیر ہے، اگر اس کو دکھ و رنج پہنچتا ہے تو وہ اس پر صبر کرتا ہے اور یہ صبر بھی اس کے

www.abulhasanalinadwi.org

لیے سراسر خیر (اور موجب برکت) ہوتا ہے۔ (مسلم)

کھانے پینے پر اللہ کی حمد بیان کرنا

۴۰۷- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ایسے بندے سے راضی اور خوش ہوتا ہے کہ وہ کھائے تو اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے اور پیئے تو اللہ کا شکر ادا کرے۔ (مسلم)

شکر گزار ہونا

۴۰۸- حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اتنی طویل نماز پڑھی کہ پاؤں مبارک میں ورم آگیا، آپ ﷺ سے عرض کیا گیا: آپ کیوں اتنی تکلیف اٹھاتے ہیں، آپ کے تو اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیئے گئے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا میں شکر گزار بندہ نہ بنوں؟ (ترمذی)

اللہ کے نام کی بڑائی

۴۰۹- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہے اس کو پناہ دو اور جو اللہ کے واسطے سے مانگے اس کو عطا کر دو، اور جو اللہ کے نام سے امان طلب کرے اس کو امان دو، جو تمہارے ساتھ اچھا سلوک کرے تم اس کا بدلہ دو، اگر بدلے کی استطاعت نہ ہو تو اس کے حق میں اتنی دعا کرو کہ تم کو یہ محسوس ہو کہ تم نے اس کا بدلہ چکا دیا۔ (ابوداؤد، نسائی)

حسن سلوک کا بدلہ تعریف اور شکر بھی ہے

۴۱۰- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرات مہاجرین نے حضور ﷺ سے عرض کیا کہ سارا اجر تو انصار لے گئے، ہم نے ان سے بہتر کسی مال والے کو خرچ کرنے والا نہیں دیکھا، کم مال والوں میں ان سے زیادہ دلداری اور ہمدردی کرنے والا نہیں دیکھا، انہوں نے ہم سب کے بار کو پورا پورا سنبھال لیا،

www.abulhasanalinadwi.org

آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم لوگ ان کی تعریف نہیں کرتے ہو؟ اور ان کے لیے دعا نہیں کرتے ہو؟ حضرات مہاجرین نے عرض کیا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے اس عمل سے ان کے حسن سلوک کا بدلہ ہو گیا۔ (ابوداؤد، نسائی)

احسان کا بدلہ

۴۱۱- حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو کوئی عطیہ دیا گیا پھر وہ مالدار ہو گیا تو چاہیے کہ وہ عطیہ دینے والے کو اس کا صلہ دے، اگر وہ غریب ہی رہا تو اس دینے والے کی تعریف کرنی چاہیے (تو اس طرح سے) اس نے اس کا شکر ادا کر دیا اور جس نے اس کو چھپایا، خاموش رہا اس نے ناشکری کی۔ (ابوداؤد، ترمذی)

جَزَاكَ اللّٰهُ کی اہمیت

۴۱۲- حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے ساتھ حسن سلوک کیا گیا اور اس نے اس حسن سلوک کرنے والے سے "جَزَاكَ اللّٰهُ" کہہ دیا اس نے تعریف کا حق ادا کر دیا۔ (ابوداؤد، ترمذی)

لوگوں کا شکر ادا کرنا چاہیے

۴۱۳- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ اللہ کا شکر گزار بندہ نہیں ہو سکتا جو لوگوں کا شکر ادا نہ کرتا ہو۔ (ابوداؤد، ترمذی)

www.abulhasanalinadwi.org

اعتماد و بھروسہ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَاناً وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ﴾ (الأنفال: ۲) (ایمان والے وہی ہیں جب اللہ کا نام آئے تو ان کے دل ڈر جائیں اور جب اس کی آیتیں ان پر پڑھی جائیں تو ان کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے اور وہ اپنے رب (پروردگار) پر بھروسہ رکھتے ہیں)۔

اور ارشاد ہے: ﴿فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ﴾ (آل عمران: ۱۵۹) (پھر جب تو اس کام کا ارادہ کر چکا تو اللہ پر بھروسہ کر، بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ﴾ (الفرقان: ۵۸) (اور تم اس زندہ خدا پر بھروسہ رکھو جو کبھی نہ مرے گا اور اس کی تسبیح و حمد بیان کرتے رہو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ﴾ (الطلاق: ۳) (اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے سو وہی اس کو کافی ہے)۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توکل کی تعلیم

۴۱۴- حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے مشرکین کے قدم

www.abulhasanalinadwi.org

دیکھے ہم غار میں تھے اور وہ ہمارے سروں پر، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر ان میں کا ایک بھی اپنے قدم کے نیچے دیکھے تو وہ ہم کو دیکھ لے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر! تم کو ایسے دو کے متعلق کیا گمان ہے جن کا تیسرا اللہ ہے۔ (بخاری و مسلم)

بغیر حساب و کتاب کے جنت والے

۴۱۵۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار بغیر حساب و کتاب کے جنت میں جائیں گے، وہ بندگان خدا ہوں گے جو منتر نہیں کراتے، اور بد شگونی نہیں لیتے، اور اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں۔ (بخاری)

توکل کی خصوصیت

۴۱۶۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے تو کہا: ﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ اور حضرت محمد ﷺ نے فرمایا: لوگوں نے کہا: تمہارے لیے لوگوں نے بڑا سامان اور بڑی تیاری کی ہے، ان سے ڈرو تو ان کا ایمان زیادہ ہو گیا، اور انہوں نے کہا: ﴿حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾۔ (بخاری)

بھروسہ کی اہمیت اور اس کا مقام

۴۱۷۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں کچھ لوگ ایسے داخل ہوں گے جن کے دل چڑیوں جیسے ہوں گے، (یعنی اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کرنے والے جیسے چڑیاں کچھ جمع نہیں کرتیں) صبح کو وہ بھوکے پیٹ نکلتی ہیں اور شام کو بھرے پیٹ واپس آتی ہیں۔ (مسلم)

۴۱۸۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تم اللہ تعالیٰ پر کما حقہ بھروسہ کرو تو تم کو وہ اس طرح

www.abulhasanalinadwi.org

سے رزق عطا کرے جیسے چڑیوں کو عطا کرتا ہے، صبح خالی پیٹ نکلتی ہیں، اور شام کو آسودہ اور بھرے پیٹ واپس ہوتی ہیں۔ (ترمذی)

اللہ والوں کی برکت

۴۱۹- حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں دو بھائی تھے ان میں ایک رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے اور دوسرے کاروبار کرتے تھے، کاروبار کرنے والے بھائی نے اپنے دوسرے بھائی کی جو بارگاہ نبوی میں حاضر رہتے تھے شکایت کی کہ یہ کاروبار میں ہاتھ نہیں بٹاتے، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہوسکتا ہے تم کو اسی کی وجہ سے روزی ملتی ہو۔ (ترمذی)

www.abulhasanalinadwi.org

تقویٰ و پرہیزگاری

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَقَّ تُقَاتِهِ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَأَنتُم مُّسْلِمُونَ﴾ (آل عمران: ١٠٢) (اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو جیسا اس سے ڈرنا چاہیے اور نہ مرو مگر ایسے حال میں کہ تم مسلمان ہو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ﴾ (التغابن: ١٦) (پس جہاں تک تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَل لَّكُمْ فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ﴾ (الأنفال: ٢٩) (اگر تم اللہ سے ڈرتے رہو گے تو وہ تمہیں شانِ امتیازی عطا فرمائے گا اور تم سے گناہوں کو جھاڑ دے گا اور تم کو بخش دے گا)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا، وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ﴾ (الطلاق: ٢-٣) (اور جو اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لیے نجات کی صورت نکال دیتا ہے اور اسے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہ ہو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ﴾ (الحجرات: ١٣) (بے شک زیادہ عزت والا تم میں سے اللہ کے نزدیک وہ ہے جو تم میں سے زیادہ پرہیزگار ہو)

دنیا کی دو آزمائشیں

٤٢٠- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

www.abulhasanalinadwi.org

نے فرمایا: دنیا میٹھی اور سبز ہے (یعنی دنیا بڑی پیاری اور پر کشش ہے) اللہ تم کو اس میں جانشین بنائے گا اور دیکھے گا تم کیسے عمل کرتے ہو؟ دنیا سے بچو اور عورتوں سے بچو، پہلا فتنہ بنی اسرائیل میں عورتوں کی ذات سے پیدا ہوا۔ (مسلم)

نیکی ہر حال میں سودمند ہے

۴۲۱۔ حضرت ابوذر اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر حال میں اللہ سے ڈرو، کوئی برائی ہو جائے تو فوراً نیکی کرو، وہ اس کو مٹا دے گی، اور لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔ (ترمذی)

جنت و جہنم میں لے جانے والی چیزیں

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سی چیز لوگوں کو سب سے زیادہ جہنم میں لے جانے والی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منھ اور شرمگاہ، آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سی چیز لوگوں کو جنت میں لے جانے والی ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا پاس ولحاظ اور اچھے اخلاق۔ (ترمذی)

مشتبہ چیزوں سے بچنا ضروری ہے

۴۲۳۔ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا حلال کھلا ہے اور واضح ہے، اور حرام بھی کھلا اور صاف ہے، ان دونوں کے درمیان کچھ چیزیں مشتبہ ہیں، جن کو بہت سے لوگ نہیں جانتے (کہ حلال ہے کہ حرام ہے) پس جو شخص (اپنے کو) ان مشتبہ چیزوں سے بچالے گا تو اس نے اپنی عزت وآبرو کو بچالیا، اور جو مشتبہ چیزوں میں پڑا وہ حرام میں مبتلا ہوا، جیسے شاہی چراگاہ کے قریب چرانے والا خطرہ میں ہوتا ہے کہ کہیں اس کا جانور اس کے اندر نہ داخل ہو جائے، سن لو ہر بادشاہ کی ایک چراگاہ ہوتی ہے، سن لو اللہ کی چراگاہ حرام وحلال کے امکانات ہیں، اور سن لو جسم کے اندر ایک لوتھڑا ہے جب تک وہ صحیح و درست

www.abulhasanalinadwi.org

رہے گا سارا جسم درست رہے گا، اور وہ خراب ہو جائے گا تو سارا کا سارا جسم خراب ہو جائے گا، اور سن لو! وہ دل ہے۔ (بخاری و مسلم)

دل اچھے اور برے کو بتاتا ہے

۴۲۴۔ حضرت وابصہ بن معبد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فرماتے ہیں، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تم نیکی کے متعلق پوچھنے آئے ہو؟ میں نے کہا: جی، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (کسی کام کے اچھے یا برے ہونے کے متعلق) اپنے دل سے پوچھو جس کام سے عقل اور دل مطمئن ہوں وہ بھلائی و نیکی ہے، اور جس سے نفس منشرح نہ ہو اور دل میں کھٹکے وہ گناہ (برا) ہے، چاہے لوگ فتویٰ دیں اور درست کہیں۔ (بخاری و مسلم)

متقی ہونے کے لیے بعض جائز کاموں کو چھوڑنا

۴۲۵۔ حضرت عطیہ بن عروہؓ سے روایت ہے فرماتے ہیں آپ ﷺ نے فرمایا: بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ وہ چھوڑ نہ دے اس کو جس میں کوئی حرج نہیں ہے (صرف) اس ڈر سے کہ کہیں اس میں حرج ہو۔ (ترمذی)

شک سے اجتناب

۴۲۶۔ حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کی یہ بات یاد ہے جس میں شک ہو اس کو چھوڑ دو، اس چیز کی طرف (اس کو اختیار کرو) جس میں شک نہ ہو۔ (ترمذی)

www.abulhasanalinadwi.org

نیک کاموں میں جلدی اور استقامت

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ﴾ (الحدید:۱۶) (کیا ایمان والوں کے لیے اس بات کا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی نصیحت اور جو دین حق نازل ہوا ہے اس کے سامنے جھک جائیں اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جائیں جنہیں ان سے پہلے کتاب (آسمانی) ملی تھی، پھر ان پر مدت لمبی ہو گئی تو ان کے دل سخت ہو گئے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَلَا تَكُونُوا كَالَّتِي نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ أَنْكَاثًا﴾ (النحل: ۹۲) (اور اس عورت کی طرح نہ بنو جو اپنا سوت محنت کے بعد کات کر توڑ ڈالے)

اور ارشاد ہے: ﴿وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ﴾ (الحجر: ۹۹) (اور اپنے رب کی عبادت کرتے رہو یہاں تک کہ تمہیں موت آجائے)۔

پسندیدہ عمل استقامت ہے

۴۲۷- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اعمال میں اعتدال واستقامت اختیار کرو، یہ سمجھ لو کہ تم میں سے کسی کا عمل اس کو جنت میں نہیں داخل کرے گا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ وہ عمل پسند ہے جس پر مداومت کی جائے چاہے وہ تھوڑا ہو۔ (بخاری)

www.abulhasanalinadwi.org

رسول اللہ ﷺ کے معمولات

۴۲۸۔ حضرت علقمہ بن قیس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کے عمل کے بارے میں پوچھا کہ عمل کے بارے میں آپ کا کیا معمول رہا کرتا تھا، کیا آپ نے اپنے کچھ معمولات کو دنوں کے ساتھ خاص کر رکھا تھا؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: نہیں، رسول اللہ ﷺ جو عمل کرتے تھے وہ مستقل کرتے تھے، اور تم میں کون وہ کرسکتا ہے جو اللہ کے رسول ﷺ کر لیتے تھے۔ (بخاری)

تہجد کی قضا

۴۲۹۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ درد و تکلیف یا کسی اور وجہ سے جب آپ ﷺ کی تہجد کی نماز چھوٹ جاتی تھی تو آپ ﷺ دن میں بارہ رکعتیں پڑھ لیتے تھے۔ (مسلم)

رات کا معمول چھوٹنے کا بدل

۴۳۰۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جس کا رات کا معمول چھوٹ جائے اور پھر وہ فجر اور ظہر کی نماز کے درمیان پورا کرلے تو ویسا ہی اجر ملے گا جیسا کہ رات میں پڑھا ہو۔ (مسلم)

زیادہ ثواب حاصل کرنے کے شرائط

۴۳۱۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ایک شخص حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! کون سا صدقہ زیادہ موجب اجر ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم صدقہ کرو، اس حال میں کہ تم تندرست وتوانا ہو (مال کی) لالچ ہو، فقر کا اندیشہ ہو، مالداری کی چاہت ہو اور تم (اس کام کو) ٹالے نہ رہو، کہ جب تم کو موت آنے لگے تو تم کہو کہ فلاں کے لیے اتنا ہے اور

www.abulhasanalinadwi.org

فلاں کے لیے اتنا، وہ تو (اب اس صورت میں) فلاں کا ہو ہی گیا۔ (ترمذی)

سات خطرناک چیزیں

۴۳۲۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سات چیزوں سے پہلے اعمال خیر میں جلدی کرو، یا تو ایسے فقر سے دوچار ہونے والے ہو، جو سب کچھ بھلا دے گا، یا ایسی مالداری کے منتظر ہو جو تمہیں سرکشی میں ڈال دے گی یا ایسی بیماری آنے والی ہو جو نکما بنا دے گی، یا عقل وخرد کھو دینے والا بڑھاپا یا اچانک موت یا دجال کا انتظار کر رہے ہو جو بدترین شئے ہے، یا قیامت کے منتظر ہو قیامت تو بہت ہیبت ناک و ناقابل برداشت ہے۔ (ترمذی)

پیچیدہ حالات میں استقامت کا طریقہ

۴۳۳۔ حضرت ابوامیہ شعبانی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ تم اس آیت ﴿عَلَيْكُمْ أَنْفُسَكُمْ﴾ کے بارے میں کیا کہتے ہو؟ تو جواب میں انہوں نے کہا کہ تم نے ایک واقف باخبر سے اس کا مطلب معلوم کیا، میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کا مطلب یہ ہے کہ نیک مشورے کرو اور برائی سے بچو جب دیکھو کہ لالچ کا دور دورہ ہے اور لوگ خواہشات نفس کے غلام بن چکے ہیں، دنیا کو اولیت حاصل ہے ہر شخص اپنے افکار وخیالات کو سب سے بڑھ کر سمجھتا ہے تو تم اپنے آپ کی فکر کرو، عوام سے کنارہ کش رہو، تمہیں سخت اور مشکل حالات سے واسطہ پڑنے والا ہے، جن میں دین پر صبر واستقامت اتنا ہی مشکل ہوگا جتنا ہاتھ میں آگ کا انگارہ لینا ہے اس نازک زمانہ میں دین پر عمل کرنے والے کو اس جیسے پچاس عمل کرنے والے آدمیوں کا اجر ملے گا۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

www.abulhasanalinadwi.org

عبادت وطاعت میں اعتدال

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿طٰہٰ ☆ مَا أَنزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ لِتَشْقَىٰ﴾ (طہ: ۱-۲) (ہم نے تم پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ تم تکلیف اٹھاؤ)۔

اور ارشاد ہے: ﴿يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ﴾ (البقرة: ۱۸۵) (اللہ تم پر آسانی چاہتا ہے اور تم پر تنگی نہیں چاہتا)۔

اور ارشاد ہے: ﴿يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لَا تَغْلُوا فِي دِينِكُمْ وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ إِلَّا الْحَقَّ﴾ (النساء: ۱۷۱) (اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں حد سے نہ نکلو اور اللہ کی شان میں سوائے سچی بات کے کچھ نہ کہو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا﴾ (البقرة: ۲۸۶) (اللہ کسی کو اس کی طاقت کے سوا تکلیف نہیں دیتا)۔

حق والے کا حق ادا کرنا

۲۳۴- حضرت ابو جحیفہ (اور وہ وہب بن عبد اللہ ہیں) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت سلمانؓ اور حضرت ابو درداءؓ کے درمیان بھائی چارگی کر دی، ایک دن حضرت سلمانؓ حضرت ابو درداءؓ کے گھر تشریف لائے، ان کی بیوی کو دیکھا بہت غیر معمولی کپڑوں میں تھیں، کہا: تمہارا کیا حال ہے؟ کہا: تمہارے بھائی کو دنیا میں کوئی حاجت نہیں، اتنے میں حضرت ابو درداء آ گئے، ان کے لیے کھانا تیار کیا گیا، حضرت

www.abulhasanalinadwi.org

ابودرداء نے حضرت سلمان سے کہا: میں روزے سے ہوں تم کھاؤ، حضرت سلمان نے کہا: جب تک تم نہیں کھاؤ گے میں نہیں کھاؤں گا، تو انہوں نے کھانا کھایا، جب رات ہوئی تو حضرت ابودرداء کھڑے ہوئے، حضرت سلمان نے کہا: سو جاؤ، وہ سو گئے، پھر کھڑے ہوئے، پھر کہا: ابھی سوؤ، جب آخری رات ہوئی تو حضرت سلمان نے کہا: اب اٹھو، پھر دونوں نے نماز پڑھی، حضرت سلمان نے کہا: تمہارے رب کا تم پر حق ہے، تمہارے نفس کا تم پر حق ہے، تمہاری بیوی کا تم پر حق ہے، پس ہر ایک کا حق اس کے حق کے مطابق ادا کرو، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، اور اس کا ذکر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سلمان نے سچ کہا۔ (بخاری)

صوم وصال کی ممانعت

۴۳۵- حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خبر دی گئی کہ میں کہتا ہوں جب تک زندہ رہوں گا روزہ رکھوں گا اور رات کو عبادت کروں گا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ہی نے یہ کہا ہے؟ میں نے عرض کیا: میرے ماں باپ آپ پر قربان اللہ کے نبی میں نے یہ بات کہی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ایسا نہیں کر سکتے، روزہ بھی رکھو، کھاؤ، پیو بھی، سوؤ بھی، نوافل بھی پڑھو، مہینے میں تین دن روزے رکھو کہ ایک نیکی پر دس گنا ثواب ملتا ہے، یہ ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہو جائے گا، میں نے عرض کیا: اللہ کے نبی! میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا ایک دن روزہ رکھو، ایک دن چھوڑ دو، حضرت داؤد علیہ السلام اسی طرح روزہ رکھتے تھے، اس سے بہتر روزہ نہیں ہو سکتا، وہ کہتے ہیں: اگر میں نے مہینہ میں تین روزے رکھنے والی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بات مان لی ہوتی تو میرے لیے میرے اہل وعیال، مال ومنال سے بھی بہتر ہوتی۔ (بخاری ومسلم)

پابندی اور اعتدال اسلام کی دو پسندیدہ چیزیں

۴۳۶- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے

www.abulhasanalinadwi.org

عبادت کے متعلق پوچھنے کے لیے تین آدمی ازواج مطہرات کے گھر آئے، جب ازواج مطہرات نے آپ کے معمولات عبادت کو بتلایا، تو ایسا معلوم ہوا جیسے ان لوگوں نے اس کو کم سمجھا، اور کہا: کہاں ہم لوگ، اور کہاں حضور ﷺ، آپ کے تو اگلے پچھلے تمام گناہ معاف فرما دیئے گئے ہیں، ان میں سے ایک صاحب نے کہا: میں ہمیشہ رات بھر نماز پڑھوں گا، دوسرے صاحب نے کہا: میں تو ہمیشہ روزہ رہا کروں گا، اور روزہ کبھی نہ چھوڑوں گا، تیسرے صاحب نے کہا: میں عورتوں سے الگ رہوں گا، کبھی شادی نہیں کروں گا، اتنے میں حضور ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم ہی لوگ یہ سب باتیں کر رہے تھے، سنو! میں تم میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں، تم میں سب سے زیادہ اللہ کی رضا کا پاس ولحاظ رکھتا ہوں، لیکن میں کبھی روزہ رکھتا ہوں، اور کبھی نہیں رکھتا، نماز بھی پڑھتا ہوں، اور سوتا بھی ہوں، اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں، جو ہمارے طریقہ سے منہ موڑے وہ ہم میں سے نہیں۔ (بخاری و مسلم)

جسم کو بیجا تکلیف دینے کی ممانعت

۴۳۷- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور ﷺ تقریر فرما رہے تھے، کہ اسی اثناء میں ایک شخص پر آپ ﷺ کی نظر پڑی جو کھڑا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ ابو اسرائیل ہیں، انہوں نے نذر مانی ہے کہ دھوپ میں کھڑے رہیں گے نہ بیٹھیں گے نہ سائے میں رہیں گے، اور نہ کسی سے بات کریں گے، ہمیشہ روزہ سے رہیں گے، حضور ﷺ نے فرمایا: ان سے کہو بات کریں، سایہ میں رہیں، بیٹھیں، اور اپنا روزہ پورا کرلیں۔ (بخاری)

۴۳۸- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ گھر میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے دیکھا کہ دو ستونوں کے درمیان ایک رسی بندھی ہوئی ہے، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا: یہ کیسی رسی ہے؟ بتایا گیا کہ حضرت زینب کی

www.abulhasanalinadwi.org

رسی ہے، جب (عبادت میں) سستی محسوس کرتی ہیں، تو اس سے لٹک جاتی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس کو کھول دو، تم لوگوں کو چاہیے کہ نشاط ہو تو نماز پڑھو، اور سستی معلوم ہو تو سو جاؤ۔ (بخاری و مسلم)

جتنا بس میں ہو اتنا ہی کرنا چاہیے

۴۳۹- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ تشریف لائے، اور اس وقت ان کے (یعنی حضرت عائشہ) کے پاس ایک عورت موجود تھی، آپ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ یہ کون ہے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: یہ فلاں عورت ہے، جن کی نمازوں کا چرچا ہو رہا ہے، (یعنی یہ کہ وہ بہت نمازیں پڑھتی ہیں) آپ ﷺ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو، تم اتنا کرو جتنا کر سکتے ہو، اللہ تعالیٰ (اجر دینے سے) نہیں اکتائے گا، تم (عبادت سے) اکتا جاؤ گے، اللہ تعالیٰ کو وہی دینداری پسند ہے جس میں مداومت (پابندی) ہو۔ (بخاری و مسلم)

نیند کی حالت میں نماز نہ پڑھے

۴۴۰- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو نماز پڑھنے میں نیند آنے لگے تو وہ سو جائے، حتیٰ کہ نیند ختم ہو جائے، (تب نماز پڑھے) اگر تم میں سے کسی نے نیند کی حالت میں نماز پڑھی، تو کیا معلوم کہ استغفار کرنا شروع کرے اور نیند کے سبب زبان سے بددعا نکل جائے۔ (بخاری و مسلم)

غلو سے پرہیزگاری

۴۴۱- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: دین آسان ہے، جو شخص بھی دین میں سختی (غلو) کرے گا، دین اس پر غالب آجائے گا، یعنی وہ ہمت ہار کے بیٹھ رہے گا، اور اس کا غلو چل نہ سکے گا، تم ٹھیک راہ پر یا اس کے

www.abulhasanalinadwi.org

قریب چلتے رہو، ثواب کی خوشخبری (اچھے عمل پر) حاصل کرو، صبح وشام اور رات کے کچھ حصہ میں (جو نشاط کے اوقات ہوتے ہیں) عبادت کرو۔ (بخاری)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت

۴۴۲۔ حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نمازیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پڑھا کرتا تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نمازیں معتدل ہوا کرتی تھیں، (نہ بہت لمبی اور نہ مختصر) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ بھی درمیانی ہوتا تھا۔ (مسلم)

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع محبوب عمل ہے

۴۴۳۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا بات ہے کہ کچھ لوگ بعض ان اعمال (یعنی اعتدال) کو نہیں اپناتے جو میں کرتا ہوں، خدا شاہد ہے کہ میں ان سے زیادہ اللہ تعالیٰ کو جانتا ہوں اور ان سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ (بخاری)

نشاط کے وقت عبادت کرنی چاہیے

۴۴۴۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو اونگھ آئے اور نماز پڑھ رہا ہو، تو چاہیے کہ وہ آرام کر لے، تاکہ نیند اس سے دور ہو جائے، بیشک تم میں سے جب کوئی نماز اس حال میں پڑھ رہا ہوتا ہے کہ وہ اونگھ رہا ہوتا ہے تو وہ نہیں جانتا کہ وہ استغفار کر رہا ہے، کہ وہ اپنے آپ کو برا بھلا کہہ رہا ہے۔ (بخاری و مسلم)

www.abulhasanalinadwi.org

قرآن کی فضیلت (۱)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ، الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ﴾ (البقرة: ۲-۳)

(یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے، متقین کے لیے ہدایت کا سرمایہ ہے، جو کہ اللہ پر بغیر دیکھے ایمان رکھتے ہیں)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَقُرْآناً فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ﴾ (الاسراء: ۱۰۶) (اور ہم نے قرآن کو جزو جزو کرکے نازل کیا ہے، تاکہ تم لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سناؤ)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلاً﴾ (مزمل: ٤)

(اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کے پڑھا کرو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَاناً﴾ (الأنفال: ۲)

(اور جب انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے)۔

---

(۱) قرآن مجید کی عظمت کے لیے بس اتنا کافی ہے کہ وہ اللہ کا کلام ہے، بلکہ اس کی حقیقی صفت ہے، جو اس کی ذات عالی کے ساتھ قائم ہے، یہ اللہ پاک کا بے انتہا کرم اور اس کی عظیم ترین نعمت ہے کہ اس نے رسول امین کے ذریعہ وہ کلام ہم تک پہنچایا اور ہمیں اس لائق بنایا کہ اس کی تلاوت کرسکیں، اور اپنی زبان سے اس کو پڑھ سکیں، پھر اس کو سمجھ کر اپنی زندگی کا رہنما بنا سکیں، اب جو لوگ اس پر عمل کرتے ہیں تو ان کو تحت الثری سے اٹھا کر افلاک وثریا پر پہنچا دیتا ہے، اور جو لوگ اس پر عمل نہیں کرتے ان کو منہ کے بل گرا دیتا ہے، قرآن مجید مٹی کو اکسیر بناتا ہے، اور جو اس کی ناقدری کرتا ہے وہ اکسیر ہوتا ہے، تو اس کو مٹی میں تبدیل کردیتا ہے، یہ اللہ کا بے لاگ قانون ہے، یہ دو دھاری تلوار ہے، اگر اس کا صحیح استعمال نہیں ہوا ناقدری کی گئی تو قوموں کا کام تمام کرسکتی ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

اور ارشاد ہے: ﴿لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْآنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعاً مُّتَصَدِّعاً مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ﴾ (الحشر: ۲۱) (اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے کہ خدا کے خوف سے دبا اور پھٹا جاتا ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ﴾ (القمر: ۱۷) (اور ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ سوچے سمجھے)۔

قرآن کی فضیلت

قرآن مجید قیامت میں سفارش کرے گا

۴۴۵- حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو، یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی سفارش کرے گا۔ (مسلم)

اٹک اٹک کر پڑھنے والوں کے لیے دہرا اجر

۴۴۶- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قرآن کو سمجھ کر پڑھتا ہے تو وہ بزرگ فرشتوں کے ساتھ ہوگا، اور جو اٹک اٹک کر مشکل سے پڑھتا ہے اس کے لیے دونا اجر ہے۔(۱) (بخاری و مسلم)

قرآن مجید پڑھنے والا مومن

۴۴۷- حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو

---

(۱) مطلب یہ ہے کہ اللہ کے جو بندے قرآن کو اللہ کا کلام یقین کرتے ہوئے اس سے شغف رکھیں اور کثرت تلاوت اور اہتمام کی وجہ سے قرآن پاک سے ان کو خاص مناسبت اور مہارت حاصل ہوجائے ان کو انبیاء و رسل کی یا حامل وحی فرشتوں کی معیت و رفاقت حاصل ہوگی، اور جن ایمان والے بندوں کا حال یہ ہو کہ وہ قرآن کو رواں نہ پڑھ سکتے ہوں، بلکہ اٹک اٹک کر پڑھتے ہو اور اس کے باوجود اجر و ثواب کی امید پر تلاوت کرتے ہوں ان کو تلاوت کے اجر کے ساتھ مشقت کا بھی ثواب ملے گا، اس لیے ان کو اپنی حالت کی وجہ سے شکستہ دل نہیں ہونا چاہیے۔ (معارف الحدیث)

www.abulhasanalinadwi.org

مومن قرآن کریم پڑھتا ہے اس کی مثال ترنج (۱) کی سی ہے، اس کی خوشبو بھی اچھی اور ذائقہ بھی لذیذ، اور جو مومن قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور کی سی ہے کہ اس میں خوشبو تو نہیں ہوتی لیکن ذائقہ نہایت لذیذ، بہت میٹھا اور جو منافق قرآن شریف پڑھتا ہے اس کی مثال ریحان (۲) سی ہے کہ خوشبو اچھی، ذائقہ کڑوا، اور جو منافق قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال حنظلہ (۳) سی ہے کہ ذائقہ بھی کڑوا، اور خوشبو بھی نہیں۔ (بخاری و مسلم)

رشک کا موقع

۴۴۸- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رشک صرف دو موقعوں پر مناسب ہے، رشک اس شخص پر آئے جس کو اللہ تعالیٰ نے کلام پاک کا علم عطا فرمایا، وہ اس پر دن رات عمل کرتا ہے، دوسرا موقع رشک کا یہ ہے کہ ایک شخص ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے مال و دولت سے سرفراز فرمایا، اور وہ اپنی دولت کو رات دن بہتر طریقہ پر خرچ کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قرآن مجید پڑھنے کی فرمائش

۴۴۹- حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھ سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے قرآن پڑھ کر سناؤ، میں نے عرض کیا، میں آپ کو قرآن سناؤں؟ آپ ہی پر تو قرآن نازل ہوا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں چاہتا ہوں کہ دوسرے کی زبان سے سنوں، تو میں نے سورہ نساء شروع کی، اور جب اس آیت پر پہنچا ﴿فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا﴾ فرمایا: اب بس، میں نے آپ کو دیکھا تو آپ کے آنسو بہہ رہے تھے۔ (بخاری و مسلم)

درس و مذاکرہ

۴۵۰- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ بھی

---

(۱) ایک قسم کا خوشبودار میٹھا لیموں ہوتا ہے۔
(۲) جو قرآن مجید سے فائدہ نہیں اٹھاتے اس کے خلاف کرتے ہیں۔ (۳) اندرائن۔

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں اللہ کی کتاب قرآن شریف کی تلاوت کرتے ہیں اس کا درس دیتے ہیں، معنی بیان کرتے ہیں، تو ان پر سکینت اترتی ہے، رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے، فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں، اور ان کا ذکر اللہ تعالیٰ اپنی مجلس میں کرتا ہے۔ (مسلم)

سورۂ فاتحہ کی فضیلت

۴۵۱- حضرت ابو سعید رافع بن معلیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ میں مسجد سے نکلنے سے پہلے تم کو قرآن مجید کی بڑی عظمت والی سورہ تعلیم کروں گا، پھر جب آپ نے مسجد سے نکلنے کا ارادہ کیا تو میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے ارشاد فرمایا تھا کہ میں تجھ کو قرآن مجید کی بڑی سورہ تعلیم کروں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾ یہی سبع المثانی (۱) اور قرآن عظیم ہے، جو مجھے دی گئی ہے۔ (بخاری)

آیۃ الکرسی

۴۵۲- حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو المنذر! تم جانتے ہو کہ تمہارے پاس اللہ کی کتاب میں سے کون سی آیت بڑی عظیم الشان ہے؟ میں نے عرض کیا ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ﴾ (۲) یعنی یہ "آیۃ الکرسی"، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے سینے پر ہاتھ مار کر فرمایا: اے ابو المنذر! علم تجھ کو مبارک ہو۔ (مسلم)

---

(۱) سبع المثانی اور قرآن عظیم سے مراد سورۂ فاتحہ ہے، یہ ایسی عظیم الشان ایسی برکت والی سورہ ہے کہ اس درجہ کی سورت پہلی آسمانی کتاب میں نہیں نازل کی گئی، اور قرآن مجید میں بھی اس درجہ کی کوئی سورت نہیں، یہ پورے قرآن کے مضامین پر حاوی ہے، اس لیے اس کو "اُمُّ الْقُرْآنِ" بھی کہا جاتا ہے، اس کے علاوہ اس کے کئی نام آئے ہیں۔

(۲) اس حدیث سے معلوم ہوا کہ آیات قرآنی میں آیۃ الکرسی سب سے زیادہ باعظمت ہے اور یہ اس کے لیے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی توحید تنزیہ اور صفات کمال اور اس کی شان عالی کی عظمت، رفعت جس طرح بیان کی گئی ہے وہ اس میں منفرد اور بے مثال ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

جھوٹے شخص سے سچی بات معلوم ہوئی

۴۵۳- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رمضان کی زکاۃ (یعنی صدقۂ فطر) کی حفاظت میرے ذمہ کی، پس ایک شخص آیا اور غلہ بھر کے لے جانے لگا، میں نے اس کو پکڑ لیا، اور کہا کہ میں تجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا، اور پوری حدیث ذکر کی، پھر کہا: میں نے عرض کیا کہ اس نے کہا جب تم بستر پر سونے کے ارادے سے لیٹو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، تو اللہ تعالیٰ نگہبانی فرمائے گا، اور صبح تک شیطان کا تمہارے پاس سے گزر نہیں ہوگا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ہے تو جھوٹا، مگر بات سچ کہہ رہا ہے وہ شیطان ہے۔(۱) (بخاری)

سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں

۴۵۴- حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سورۂ بقرہ کی اخیر کی دو آیتیں رات کو پڑھ لیا کرے، تو وہ اس کے لیے کافی ہو جائیں گی۔ (بخاری ومسلم)

جہاں تلاوت قرآن نہ ہو وہ گھر قبرستان ہے

۴۵۵- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، (۲) شیطان اس گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے۔ (مسلم)

تلاوت کرنے والوں کے لیے سفارش

۴۵۶- حضرت نواس بن سمعان کلابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن قرآن مجید اور اس پر عمل کرنے

---

(۱) آیۃ الکرسی رات کو پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی خاص حفاظت اور نگہبانی میں آجاتا ہے اور شیاطین کے تصرف سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

(۲) مطلب یہ کہ تم مردوں کی طرح نہ رہو، جیسے وہ پڑے رہتے ہیں تم بھی پڑے رہو کہ نہ خدا کا ذکر ہے اور نہ عبادت کرو، نہ قرآن پڑھو۔

www.abulhasanalinadwi.org

والوں کو لایا جائے گا، سورۂ بقرہ اور سورۂ آل عمران آگے آگے ہوں گی، رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں سورتوں کی تین مثالیں بیان کی ہیں، جن کو میں ابھی تک نہیں بھولا، آپ ﷺ نے فرمایا: وہ دونوں سورتیں بادل کے دو ٹکڑے ہوں گے، یا دو گہرے سائبان ہوں گے، ان دونوں کے درمیان مشرق ومغرب کا فاصلہ ہوگا، یا وہ پرندوں کے دو جھنڈوں کے مانند ہوں گے جو ایک لائن سے اڑ رہے ہوں، یہ دونوں سورتیں اپنے پڑھنے والوں کے لیے سفارش کریں گی۔ (مسلم)

قیامت میں قرآن کی شفاعت ووکالت

۴۵۷۔ حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ ﷺ ارشاد فرماتے تھے کہ قرآن پڑھا کرو، وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا شفیع بن کر آئے گا، (خاص کر) "زہراوین" یعنی اس کی دو اہم نورانی سورتیں "البقرۃ" اور "آل عمران" پڑھا کرو، وہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کو اپنے سائے میں لیے اس طرح آئیں گی جیسے کہ وہ ابر کے ٹکڑے ہیں، یا سائبان ہیں، یا صف باندھے پرندوں کے پرے ہیں، یہ دونوں سورتیں قیامت میں اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے مدافعت کریں گی، (آپ ﷺ نے فرمایا) پڑھا کرو سورۂ بقرہ، کیونکہ اس کو حاصل کرنا بڑی برکت والی بات ہے، اور اس کو چھوڑنا بڑی حسرت وندامت کی بات ہے، اور اہل بطالت اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ (مسلم)

سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتیں

۴۵۸۔ حضرت ابودرداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس

---

(۱) اس کی توجیہ شارحین حدیث نے لکھی ہے کہ سورۂ کہف کے ابتدائی حصہ میں جو تمہیدی مضمون ہے اور اس کے ساتھ اصحاب کہف کا جو قصہ بیان فرمایا گیا ہے اس میں ہر دجالی فتنہ کا پورا توڑ موجود ہے، جو بھی ان آیتوں کی اس خاصیت وبرکت پر یقین کرتے ہوئے اپنے دل ودماغ میں محفوظ کرے گا اور اس کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو دجالی فتنوں سے محفوظ رکھے گا، ایک حدیث میں خاص طور سے جمعہ کے دن اس کی تلاوت کی ترغیب ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

نے سورۂ کہف کی اول کی دس آیتیں یاد کر لیں وہ دجال کے فتنوں سے محفوظ رہے گا،
(۱) اور ایک روایت میں ہے کہ سورۂ کہف کی آخر کی دس آیتیں۔ (مسلم)

قرآن مجید پڑھنے سے سکینت کا نزول

۴۵۹- حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی سورۂ کہف پڑھتا تھا، اس کے پاس ایک گھوڑا دو رسیوں سے بندھا ہوا تھا، بس ایک دم اس کو ابر نے ڈھانپ لیا، اور وہ ابر جتنا نزدیک ہوتا تھا، گھوڑا اس کو دیکھ کر کودنے اور بھاگنے لگتا تھا، جب صبح ہوئی تو اس آدمی نے حضور ﷺ کی خدمت میں آ کر اس کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سکینہ تھا، (۱) جو قرآن مجید کی وجہ سے نازل ہوا تھا۔ (بخاری و مسلم)

سورۂ فتح کی فضیلت

۴۶۰- حضرت عمر بن الخطابؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رات مجھ پر ایسی سورت نازل ہوئی جو دنیا کی تمام چیزوں سے زیادہ مجھ کو محبوب ہے، پھر آپ ﷺ نے ﴿إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيناً﴾ کی تلاوت فرمائی۔ (بخاری)

سورۂ ملک

۴۶۱- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن شریف میں ایک سورہ تیس آیت کی ہے، اس نے اپنے پڑھنے والوں کے لیے ایسی شفاعت کی کہ وہ بخش ہی دیا گیا، وہ ﴿تَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

سورۂ اخلاص

۴۶۲- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے کسی شخص کو بار بار ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ پڑھتے ہوئے سنا، تو اس نے صبح کو رسول اللہ ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا، (گویا وہ اس کو کم سمجھتا تھا اس لیے چھوٹی سمجھ کر بار بار

---

(۱) سکینہ: خاطر جمعی اور تسکین قلب کو کہتے ہیں۔

www.abulhasanalinadwi.org

پڑھتا تھا) آپ ﷺ نے فرمایا: قسم اس کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ یہ سورہ تہائی قرآن کے برابر ہے۔ (بخاری)

معوذتین (۱)

۴۶۳- حضرت عقبہ بن عامرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے ان آیتوں کو دیکھا ہے جو اس رات اتری ہیں، ان کے برابر کسی نے کبھی نہیں دیکھا، یہ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ ہیں۔ (مسلم)

۴۶۴- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو معوذات پڑھ کر دم کر لیا کرتے تھے، جب آپ کا درد بہت بڑھا تو میں معوذات پڑھتی اور اس کی برکت کی امید میں آپ ﷺ کے دست مبارک پر ہاتھ پھیرتی۔ (بخاری)

دم کرنے کا صحیح طریقہ

۴۶۵- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ ہر رات کو جب آپ آرام فرمانے کے لیے بستر پر تشریف لاتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا لیتے، (جس طرح دعا کے وقت دونوں ہاتھ ملائے جاتے ہیں) پھر ہاتھوں پر پھونکتے اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھتے، پھر جہاں تک ہو سکتا اپنے دونوں ہاتھوں کو پھیرتے سر مبارک اور چہرہ مبارک اور جسد اطہر کے سامنے کے حصہ سے شروع فرماتے، اس کے بعد باقی جسم پر، (جہاں تک آپ ﷺ کے ہاتھ جا سکتے وہاں ہاتھوں کو پھیرتے) یہ آپ ﷺ تین دفعہ کرتے۔ (بخاری)

---

(۱) یہ دونوں سورتیں سنت کے مطابق پڑھ کر دم کی جائیں اور معمول بنا لیا جائے تو ہر طرح کے شیطانی اثرات سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

خدا کا ذکر(۱)

﴿فَاذْكُرُونِیْ أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِیْ وَلَا تَكْفُرُونِ﴾ (البقرة: ۱۵۲)

(سو تم مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان ماننے رہنا اور ناشکری نہ کرنا)۔

﴿وَاذْكُر رَّبَّكَ فِیْ نَفْسِكَ تَضَرُّعاً وَخِيفَةً وَدُونَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالآصَالِ وَلَا تَكُن مِّنَ الْغَافِلِيْنَ﴾ (الأعراف: ۲۰۵)

(اپنے رب کو اپنے جی میں یاد کرو، گڑگڑاتے ہوئے اور ڈرتے ہوئے، اور دھیمی آواز سے صبح وشام، اور نہ ہو غافلوں میں)۔

﴿فِیْ بُيُوتٍ أَذِنَ اللّٰهُ أَن تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيهَا اسْمُهُ يُسَبِّحُ لَهُ فِيهَا بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ ☆ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَلَا بَيْعٌ عَن ذِكْرِ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ

---

(۱) اہل ایمان کو تاکید کے ساتھ اللہ کے ذکر کا حکم دیا گیا اس کو بھولنے اور اس کی یاد سے غافل ہونے سے شدت کے ساتھ منع کیا گیا، فلاح و کامیابی اللہ کے ذکر کی کثرت کے ساتھ وابستہ کی گئی ہے، اور اہل ذکر کی تعریف کی گئی ہے، اور اس کے صلہ میں ان کے ساتھ رحمت و مغفرت کا خاص معاملہ کئے جانے کی بشارت ہے۔

اللہ کے ذکر کو ہر چیز کے مقابلہ میں عظمت و فوقیت حاصل ہے، اور اس کائنات میں وہ ہر چیز سے بالاتر اور بزرگ تر ہے، بلکہ اونچے سے اونچے اعمال صالحہ کا مقصد اور ان کی روح "ذکر اللہ" ہے، اس لیے ہدایت فرمائی گئی کہ ہر اچھے اور اعلیٰ کام کا اختتام اللہ کے ذکر پر ہونا چاہیے۔

اسی طرح قلوب کو نورانی بنانے اور اوصاف حمیدہ میں تبدیل کر دینے میں سب طاعات و عبادات سے زیادہ زود اثر اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے۔ (ابن القیم)

www.abulhasanalinadwi.org

الزَّكَاةِ﴾ (النور: ٣٦- ٣٧) ("وہ قندیل" ان گھروں میں (ہے) جن کے بارے میں خدا نے ارشاد فرمایا ہے کہ بلند کئے جائیں اور وہاں خدا کے نام کا ذکر کیا جائے (اور) ان میں صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہیں، (یعنی ایسے) لوگ جن کو خدا سے اور نماز پڑھنے سے اور زکاۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید وفروخت)۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْراً كَثِيراً، وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلاً﴾ (الأحزاب: ٤١-٤٢) (اے ایمان والو! اللہ کو بکثرت یاد کرو اور صبح وشام اس کی تسبیح پڑھو)۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ﴾ (المنافقون: ٩) (مومنو! تمہارا مال اور تمہاری اولاد تم کو خدا کی یاد سے غافل نہ کردے، اور جو ایسا کرے گا تو وہ لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں)

بندے کے گمان کے مطابق اللہ تعالیٰ کا معاملہ

۴۶۶- حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے ساتھ ویسا ہی معاملہ کرتا ہوں جیسا وہ میرے ساتھ گمان رکھتا ہے، جب وہ مجھے یاد کرتا ہے، تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں اس کو اپنے دل میں تنہائی میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے محفل میں یاد کرتا ہے تو میں اس کو اس سے بہتر محفل میں یاد کرتا ہوں۔(۱) (بخاری ومسلم)

(۱) مطلب یہ ہے کہ بندہ میرے بارے میں جیسا یقین قائم کرے گا میرا معاملہ اس کے ساتھ بالکل اسی کے مطابق ہوگا اور جب بندہ مجھے خلوت میں اس طرح یاد کرتا ہے کہ اس کے اور میرے سوا کسی کو اس کی خبر نہیں ہوتی تو میری عنایت بھی اس کے ساتھ اسی طرح مخفی رہتی ہے اور وہ خاص الخاص مقام قرب رکھتے ہوئے بھی پہچانا نہیں جاتا اور مستور الحال رہتا ہے، اور جب بندہ جلوت میں اور دوسروں کے سامنے میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس کا ذکر فرشتوں میں کرتا ہوں، جس کے بعد وہ بندہ فرشتوں میں محبوب ومقبول ہو جاتا ہے اس کے بعد دنیا میں بھی اس کو قبول عام اور محبوبیت عامہ حاصل ہو جاتی ہے۔ (معارف الحدیث)

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ تعالیٰ کی یاد سے ترقی

۴۶۷- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مفرّدون سبقت لے گئے، صحابہ نے پوچھا مفرّدون کون لوگ ہیں؟ آپ نے فرمایا: کثرت سے اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والے مرد اور عورتیں۔ (مسلم)

۴۶۸- حضرت عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اللہ کے نبی شرعی احکامات تو ہم پر بہت سے لازم ہیں کوئی ایسی خاص الخاص بات بتادیں جس کی میں پابندی کر کے اللہ تعالیٰ کا تقرب حاصل کرسکوں، آپ نے فرمایا: اللہ کے ذکر سے زبان کو تر رکھو۔ (ترمذی)

لا الہ الا اللہ کی فضیلت

۴۶۹- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ سب سے افضل ذکر "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه" ہے۔(۱) (ترمذی)

سبحان اللہ کی فضیلت

۴۷۰- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر تو ہلکے پھلکے ہیں، اور میزان میں بہت بھاری ہوں گے، اور رحمان کو بہت پیارے ہیں، وہ یہ ہیں: "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ

(۱) اہل دل اور عارفین کا اس پر اتفاق ہے کہ باطن کو پاک کرنے اور دل کو ہر طرف سے ہٹا کر اللہ تعالیٰ سے وابستہ کرنے میں سب سے زیادہ مؤثر اسی کلمہ کا ذکر ہوتا ہے، ایک کافر و مشرک بھی اس کو اخلاص اور معانی کے استحضار کے ساتھ کہے تو سارے مشرکانہ اور کافرانہ اعمال یک لخت ختم ہوجاتے ہیں اور وہ ایسا ہوجاتا ہے کہ جیسے آج ہی زندگی کے میدان میں قدم رکھا ہے، حکیم الاسلام حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ نے اس کی تین خصوصیتیں بطور خاص ذکر فرمائی ہیں، پہلی خاصیت یہ ہے کہ شرک جلی کو ختم کر دیتا ہے، دوسری خاصیت یہ ہے کہ وہ شرک خفی کو بھی ختم کر دیتا ہے، اور تیسری خصوصیت یہ ہے کہ بندہ اور معرفت الٰہی کے درمیان حجابات کو سوخت کر دیتا ہے اور حصول معرفت اور قربت کا ذریعہ بن جاتا ہے۔

www.abulhasanalinadwi.org

اللّٰهِ الْعَظِيْمِ"۔ (بخاری و مسلم)

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کی فضیلت

۱۷۴۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتادوں؟ میں نے کہا: اللہ کے نبی! کیوں نہیں، آپ ضرور بتائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"۔ (بخاری و مسلم)

۴۷۲۔ حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت فرمایا: جس نے "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ" دس مرتبہ پڑھا تو اس شخص کے برابر ہو گیا جس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں چار شخصوں کو آزاد کیا ہو۔ (بخاری و مسلم)

۴۷۳۔ حضرت جویریہ بنت حارثہ سے روایت ہے کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس سے جانے کے بعد میں نے چار کلمات تین مرتبہ کہے، اگر ان کا موازنہ ان کلمات سے کیا جائے جو تم نے پورے دن میں کہے ہیں، تو ان چار کلمات کا وزن بڑھ جائے، "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ، عَدَدَ خَلْقِهٖ، وَرِضَى نَفْسِهٖ، وَزِنَةَ عَرْشِهٖ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ"۔ (مسلم)

خوش نصیب مالدار

۴۷۴۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فقراء مہاجرین رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! مالدار لوگ بلند درجے اور ہمیشہ باقی رہنے والی نعمتوں میں ہم سے بڑھ گئے ہیں، نماز ہم بھی پڑھتے ہیں، وہ بھی پڑھتے ہیں، اور روزے میں بھی وہ ہمارے برابر ہیں، لیکن ان کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ وہ اپنے مال کی وجہ سے حج کرتے ہیں، عمرہ کرتے ہیں، جہاد کرتے ہیں، اور صدقہ کرتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو ایسی چیز نہ بتادوں کہ تم پہلوں کے

www.abulhasanalinadwi.org

برابر ہو جاؤ، اور پچھلوں سے آگے بڑھ جاؤ، اور تم سے افضل کوئی نہ ہوگا جب تک وہی عمل نہ کرے گا، عرض کیا: ہاں، ارشاد فرمایئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نماز کے بعد ۳۳/۳۳ بار تسبیح، تحمید اور تکبیر کہہ لیا کرو۔ (سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، اللّٰہُ أَکْبَرُ).
(بخاری ومسلم)

سونے سے پہلے پڑھنے کی فضیلت

۴۷۵- حضرت علی بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے اور حضرت فاطمہؓ سے فرمایا: جب تم دونوں اپنے بستر پر جایا کرو، (یعنی لیٹو) تو ۳۳ بار "اللّٰہُ أَکْبَرُ" اور ۳۳ بار "سُبْحَانَ اللّٰہِ" اور ۳۳ بار "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہہ لیا کرو۔

ایک روایت میں ہے "سُبْحَانَ اللّٰہِ" ۳۴/ بار اور ایک میں ہے کہ "اللّٰہُ أَکْبَرُ" ۳۴/ بار۔ (متفق علیہ)

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ تعالیٰ کے پیارے نام

۴۷۶- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ۹۹/ نام ہیں، ایک کم سو، جو شخص ان ناموں کو یاد رکھے (حفظ یاد ہوں یا گننے یا معنیٰ کا دھیان رکھے) (۱) وہ جنت میں جائے گا۔

هُوَ اللّٰهُ (۱) وہ اللہ ہے	الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ (۲) ایسا ہے کوئی معبود حق نہیں سوا اس کے بڑا مہربان
الرَّحِیْمُ (۳) نہایت رحم والا	اَلْمَلِكُ (٤) بادشاہ
اَلْقُدُّوْسُ (٥) سب عیبوں سے پاک	السَّلَامُ (٦) ہر آفت سے سالم
اَلْمُؤْمِنُ (٧) امن دینے والا	اَلْمُهَیْمِنُ (٨) حفاظت کرنے والا

(۱) یہ نام برائے نام نہیں، اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں، ان سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان خوبیوں، قدرتوں، کمالات اور اوصاف کا مالک ہے، اس کو اپنی مخلوق سے کیسا تعلق ہے، وہ ان پر کتنا مہربان ہے، رب اور بندہ کے تعلق کو سمجھنے کے لیے بھی خدا کی صفات سے واقفیت ضروری ہے، اس لیے تعلقات ہمیشہ اوصاف کے تابع ہوتے ہیں، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کے صفات وافعال اور اس کے انعامات کا اتنی کثرت سے ذکر اور اعادہ و تکرار اور اس میں قدر شرح و بسط کے ساتھ بیان کا اصل راز یہی ہے، اسی لیے یہ فرمایا گیا جو ان ناموں کو اعتقاد میں، حافظہ میں، اور عمل میں جمع کر لے وہ جنت میں داخل ہوگا، اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام تو صرف قرآن مجید میں ہیں، حدیثوں کے اندر صفاتی اسماء بعض علماء نے تلاش کیے تو تعداد سو تک پہنچ گئی۔

www.abulhasanalinadwi.org

الْعَزِیْزُ (۹) غلبہ والا	الْجَبَّارُ (۱۰) درستی کرنے والا یا حتمی حکم کرنے والا
الْمُتَکَبِّرُ (۱۱) بڑائی کرنے والا	الْخَالِقُ (۱۲) پیدا کرنے والا
الْبَارِئُ (۱۳) ٹھیک بنانے والا	الْمُصَوِّرُ (١٤) صورت بنانے والا
الْغَفَّارُ (۱۵) بڑا گناہ بخشنے والا	الْقَهَّارُ (١٦) غالب مخلوقات پر
الْوَهَّابُ (۱۷) بلاعوض دینے والا	الرَّزَّاقُ (۱۸) رزق دینے والا
الْفَتَّاحُ (۱۹) کھولنے والا یعنی دروازے رحمت اور علم کے	الْعَلِیْمُ (۲۰) بہت علم والا
الْقَابِضُ (۲۱) سمیٹنے والا	الْبَاسِطُ (۲۲) پھیلانے والا
الْخَافِضُ (۲۳) پست کرنے والا	الرَّافِعُ (٢٤) بلند کرنے والا
الْمُعِزُّ (۲۵) عزت دینے والا	الْمُذِلُّ (٢٦) ذلت دینے والا
السَّمِیْعُ (۲۷) بہت سننے والا	الْبَصِیْرُ (۲۸) بہت دیکھنے والا
الْحَکَمُ (۲۹) فیصلہ کرنے والا	الْعَدْلُ (۳۰) بہت انصاف کرنے والا
اللَّطِیْفُ (۳۱) پوشیدہ چیزوں کا جاننے والا یا مہربان	الْخَبِیْرُ (۳۲) خبر رکھنے والا
الْحَلِیْمُ (۳۳) بردبار	الْعَظِیْمُ (٣٤) بہت بڑی شان والا

www.abulhasanalinadwi.org

الْغَفُوْرُ (۳۵) بہت گناہ بخشنے والا	الشَّكُوْرُ (۳٦) قدرداں
الْعَلِيُّ (۳۷) سب سے برتر	الْكَبِيْرُ (۳۸) سب سے بڑا
الْحَفِيْظُ (۳۹) بہت حفاظت کرنے والا	الْمُقِيْتُ (٤٠) قوت والا یا روزی پہنچانے والا
الْحَسِيْبُ (٤١) کافی حساب لینے والا	الْجَلِيْلُ (٤٢) بزرگی والا
الْكَرِيْمُ (٤٣) کرم والا	الرَّقِيْبُ (٤٤) نگہبان
الْمُجِيْبُ (٤٥) دعا قبول کرنے والا	الْوَاسِعُ (٤٦) گنجائش والا
الْحَكِيْمُ (٤٧) حکمت والا	الْوَدُوْدُ (٤٨) محبت والا
الْمَجِيْدُ (٤٩) بزرگی والا	الْبَاعِثُ (٥٠) پیغمبر بھیجنے و مردے کو زندہ کرنے والا
الشَّهِيْدُ (٥١) حاضر	الْحَقُّ (٥٢) سچا
الْوَكِيْلُ (٥٣) کارساز	الْقَوِيُّ (٥٤) زور آور
الْمَتِيْنُ (٥٥) مضبوط	الْوَلِيُّ (٥٦) مدد کرنے والا یا نصرت والا
الْحَمِيْدُ (٥٧) تعریف والا	الْمُحْصِي (٥٨) احاطہ کرنے والا

www.abulhasanalinadwi.org

اَلْمُبْدِئُ (٥٩) ابتداء کرنے والا	اَلْمُعِيْدُ (٦٠) دوبارہ پیدا کرنے والا
اَلْمُحْيِي (٦١) زندہ کرنے والا	اَلْمُمِيْتُ (٦٢) موت دینے والا
اَلْحَيُّ (٦٣) زندہ	اَلْقَيُّوْمُ (٦٤) قائم رہنے والا یا قائم رکھنے والا
اَلْوَاجِدُ (٦٥) توانگری والا	اَلْمَاجِدُ (٦٦) بزرگی والا
اَلْوَاحِدُ (٦٧) یکتا صفات والا	اَلْأَحَدُ (٦٨) یگانہ ذات والا
اَلصَّمَدُ (٦٩) سب کا مقصود	اَلْقَادِرُ (٧٠) قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ (٧١) قدرت کا ظاہر کرنے والا	اَلْمُقَدِّمُ (٧٢) بڑھانے والا
اَلْمُؤَخِّرُ (٧٣) ہٹانے والا	اَلْأَوَّلُ (٧٤) سب سے پہلا
اَلْآخِرُ (٧٥) سب سے پچھلا	اَلظَّاهِرُ (٧٦) کھلا ہوا اپنی صفات سے
اَلْبَاطِنُ (٧٧) چھپا ہوا اپنی ذات سے	اَلْوَالِي (٧٨) مالک
اَلْمُتَعَالِي (٧٩) بہت برتر	اَلْبَرُّ (٨٠) محسن
اَلتَّوَّابُ (٨١) رحمت سے متوجہ ہونے والا	اَلْمُنْتَقِمُ (٨٢) بدلہ لینے والا
اَلْعَفُوُّ (٨٣) بہت معاف کرنے والا	اَلرَّؤُوْفُ (٨٤) بہت مہربان

www.abulhasanalinadwi.org

مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوْ الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ(۸۵) جلال والا اور اکرام والا	اَلْمُقْسِطُ (۸۶) انصاف کرنے والا
اَلْجَامِعُ(۸۷) اکٹھا کرنے والا	اَلْغَنِیُّ(۸۸) خود غنی
اَلْمُغْنِی (۸۹) دوسروں کو غنی کرنے والا	اَلْمَانِعُ(۹۰) نہ دینے والا کسی مصلحت سے
اَلضَّارُّ(۹۱). ضرر پیدا کرنے والا	اَلنَّافِعُ(۹۲) نفع دینے والا
اَلنُّوْرُ (۹۳) ظہور والا	اَلْهَادِی(۹۴) ہدایت کرنے والا
اَلْبَدِیْعُ (۹۵) ایجاد کرنے والا یا بے مثل	اَلْبَاقِی (۹۶) سب سے پیچھے رہنے والا
اَلْوَارِثُ(۹۷) سب کا وارث	اَلرَّشِیْدُ(۹۸) مصلحت بتلانے والا

اَلصَّبُوْرُ (۹۹) تحمل والا

www.abulhasanalinadwi.org

دعا(۱)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:﴿وَاِذَا سَأَلَكَ عِبَادِىْ عَنِّىْ فَاِنِّىْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ﴾(البقرة:١٨٦) (اور جب تم سے میرے بندے میری بابت سوال کریں تو کہہ دو کہ میں قریب ہوں، دعا کرنے والے کی دعا کو قبول کرتا ہوں)۔

اور ارشاد ہے:﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِىْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِىْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ﴾ (الغافر: ٦٠) (اور ہمارے تمہارے رب نے فرمایا کہ مجھ کو پکارو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا، اور جو لوگ میری

---

(۱) بندوں کے مقامات میں سب سے بلند عبدیت کا مقام ہے، اور سیدنا حضرت محمد ﷺ اس مقام کے امام یعنی اس وصف خاص میں سب پر فائق ہیں اور دعا چونکہ عبدیت کا جوہر اور خاص مظہر ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت بندے کا ظاہر و باطن عبدیت میں ڈوبا ہوتا ہے اس لیے رسول اللہ ﷺ کے احوال واوصاف میں غالب ترین وصف اور حال دعا کا ہے، آپ نے دعا کو دین کا ایک مستقل شعبہ بنادیا بلکہ بلاخوف تردید یہ کہا جاسکتا ہے کہ نبوت محمدی نے دعا کے شعبہ کا جس طرح احیاء وتجدید اور اس کی ترقی وتکمیل فرمائی ہے وہ نہ اس سے پہلے دیکھنے میں آئی، نہ اس کے بعد، محمد ﷺ نے محروم ومحجوب انسانیت کو دوبارہ دعا کی دولت عطا فرمائی اور بندوں کو خدا سے ہم کلام کردیا، آپ نے ہمیں دعا کرنا بھی سکھایا، دعا میں انسانوں کی طرف سے انسانی ضروریات کی بھی ایسی مکمل نیابت کی کہ قیامت تک آنے والے انسانوں کو ہر زبان ومکان میں ان دعاؤں میں اپنے دل کی ترجمانی اپنے حالات کی نمائندگی اور اپنے اطمینان کا سامان ملے گا، اور بہت سی وہ ضرورتیں ملیں گی، جن کی طرف آسانی سے ہر انسان کے ذہن کا جانا مشکل ہے، تفصیل دعا کی بڑی اور مفصل کتابوں میں دیکھنا چاہیے۔

www.abulhasanalinadwi.org

عبادت سے متکبرانہ روگردانی کریں گے، ان کو ذلیل وخوار ہو کر جہنم میں جانا ہوگا)

اور ارشاد ہے: ﴿أَمَّن يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ﴾ (النمل: ٦٢) (بھلا کون بے قرار کی فریاد کو پہنچتا ہے جب کہ اس کو وہ پکارتا ہے اور وہ تکلیف کو دور کر دیتا ہے)۔

دعا عبادت ہے

۴۷۷- حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دعا عبادت (۱) ہے۔ (ترمذی)

۴۷۸- حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تقدیر (یعنی آنے والی آفات بلیات) کے فیصلہ کو دعا ہی بدل سکتی ہے، اور نیکی عمر میں اضافہ ہی کرتی ہے۔ (ترمذی)

دوسروں کے لیے دعا اپنے لیے دعا ہے

۴۷۹- حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مسلمان بندہ اپنے مسلمان بھائی کی غیبت (یعنی اس کے پیچھے) میں اس کے لیے دعا کرتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے کہ تجھ کو بھی یہی بھلائی ملے، جو تو اس کے لیے مانگ رہا ہے۔ (مسلم)

دعا ضرور قبول ہوتی ہے

۴۸۰- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

---

(۱) کوئی یہ خیال نہ کرے اگر دعا قبول ہوگئی تو بندہ کامیاب ہوگیا اور اس کوشش کا پھل مل گیا، اگر قبول نہ ہوئی تو وہ کوشش رائیگاں گئیں، بلکہ دعا بذات خود ایک اہم عبادت ہے، جس کا ثواب آخرت میں ملے گا، محض وسیلہ اور کوشش نہیں۔

(۲) بندہ جلد بازی اور مایوسی کی وجہ سے دعا کی قبولیت کا استحقاق کھو دیتا ہے اس لیے چاہیے کہ ہمیشہ مانگتا رہے یقین کرکے کہ ارحم الراحمین کی رحمت دیر و سویر ضرور اس کی طرف متوجہ ہوگی ورنہ آخرت میں دعا کرنے کا ثواب تو ملے گا ہی۔

www.abulhasanalinadwi.org

فرمایا: تمہاری دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں اگر جلدی نہ کرو اور یہ نہ کہو کہ میں نے دعا کی اور قبول نہ ہوئی۔ (۲) (بخاری و مسلم)

قبولیت دعا کا وقت

۴۸۱- حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے لوگوں نے عرض کیا: اے حضرت! کون سے وقت دعا قبول ہوتی ہے؟ فرمایا: پچھلی رات کو اور ہر فرض نماز کے بعد۔ (ترمذی)

جامع دعائیں

۴۸۲- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جامع دعاؤں کو پسند فرماتے تھے اور اس کے ماسوا چھوڑ دیتے تھے۔ (ابوداؤد)

۴۸۳- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کی اکثر یہی دعا ہوتی تھی "اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْآخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ" (اے اللہ! ہم کو دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما، اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما، اور ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا)۔ (بخاری و مسلم)

مصیبت کے وقت کی دعا

۴۸۴- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ رنج و مصیبت کے وقت یہ کلمات ادا فرماتے تھے "لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ". (اللہ بزرگ بردبار کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ بڑے عرش کے مالک کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ تعالیٰ زمین و آسمان اور عزت والے عرش کے مالک کے سوا کوئی معبود نہیں)۔ (بخاری و مسلم)

دعا و استعاذہ

۴۸۵- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ

www.abulhasanalinadwi.org

اکثر یہ دعا پڑھتے تھے "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَ الْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ" (اے اللہ! میں عاجز ہونے، سستی کرنے، اور بزدلی اور بڑھاپے، اور بخل، اور قبر کے عذاب سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے پناہ مانگتا ہوں)۔ (مسلم)

۴۸۶- حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دعا کیا کرتے تھے "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعِجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، اَللّٰھُمَّ آتِ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكّٰهَا، اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا" (اے میرے اللہ میں تیری پناہ لیتا ہوں، کم ہمتی سے، اور سستی اور کاہلی اور بزدلی سے، اور بخیلی اور کنجوسی سے، اور انتہائی درجہ کے بڑھاپے سے اور قبر کے عذاب سے، اے میرے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا فرما، اور اس کا تزکیہ فرما، اور اس کو مصفّٰی بنادے، تو ہی سب سے اچھا تزکیہ فرمانے والا ہے تو ہی اس کا والی اور مولی ہے، اے میرے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، اس علم سے جو نفع مند نہ ہو اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو، اور ایسے نفس سے جس کو سیری نہ ہو، اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو)۔ (مسلم)

۴۸۷- حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا کرتے تھے "اَللّٰھُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَاِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ، وَمَا اَسْرَرْتُ، وَمَا اَعْلَنْتُ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ" (اے اللہ! میں نے تیری فرمانبرداری کی، اور تجھ پر ایمان لایا، اور تیری ذات پر میں نے بھروسہ کیا، اور تیری طرف رجوع ہوا، اور تیری مدد کے ساتھ میں مخالفوں سے جھگڑا، اور تیری طرف سے اپنا مقدمہ پیش کیا، تو میرے اگلے پچھلے ظاہر اور پوشیدہ

www.abulhasanalinadwi.org

گناہوں کو بخش دے، تو ہی آگے بڑھانے والا ہے، تو ہی پیچھے ہٹانے والا ہے، (یعنی اپنی رحمت) اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں، نہ قوت اور نہ طاقت، مگر اللہ کی مدد کے ساتھ)۔ (بخاری و مسلم)

۴۸۸- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے "اَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ، الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ آخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِيْ فِيْ كُلِّ خَيْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ" (اے اللہ میرا دین درست کر کہ وہ میرے بچاؤ کا سامان ہے، اور میری دنیا درست کر کہ اس میں میری زندگی ہے، اور میری آخرت درست کر کہ وہی ٹھکانہ ہے، اور میری زندگی زیادہ کر ہر بھلائی کے ساتھ اور موت کو میرے لیے ہر برائی سے آرام کا سبب کر)۔ (مسلم)

بہتر دعا

۴۸۹- حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بہت طریقوں سے دعائیں کیں، لیکن ہمیں اس میں سے کچھ حصہ یاد نہیں رہا، تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے بہت دعائیں کیں، مگر ہم کو کچھ بھی یاد نہ رہا، آپ نے فرمایا: میں تم کو ایسی دعا نہ بتادوں جو ان سب دعاؤں کی جامع ہو، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کہو "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ ﷺ، أَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ" (اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو تیرے نبی محمد ﷺ نے تجھ سے مانگی ہیں، اور اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے نبی ﷺ نے پناہ مانگی، اور تجھ ہی سے اعانت طلب کی جاتی ہے، اور تو ہی مراد کو پہنچانے والا ہے، اور نہ قوت ہے، نہ طاقت مگر اللہ کی مدد سے)۔ (ترمذی)

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ تعالیٰ کے نام کا واسطہ

۴۹۰- حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ اَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ" (اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں (تو) ایک ہے، معبود برحق جو بے نیاز ہے، نہ کسی کا باپ ہے، اور نہ کسی کا بیٹا، اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے) یہ کلمات سن کر آپ نے فرمایا: تم نے اللہ تعالیٰ سے اس نام کا واسطہ دے کر مانگا کہ اس کا واسطہ دے کر مانگنے پر وہ دیتا ہے، جب اس نام کے واسطہ سے دعا کی جاتی ہے تو وہ دعا قبول کرتا ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

مصائب اور مشکل وقت کی دعا

۴۹۱- حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذوالنون (اللہ کے پیغمبر یونس علیہ السلام) جب سمندر کی ایک مچھلی کا لقمہ بن کر اس کے پیٹ میں پہنچ گئے تھے، تو اس وقت اللہ کے حضور میں ان کی دعا اور پکار یہ تھی "لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ" (میرے مولا! تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک اور مقدس ہے، میں ہی ظالم اور پاپی ہوں) جو مسلمان بندہ اپنے کسی معاملہ اور مشکل میں ان کلمات کے ذریعہ اللہ سے دعا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کو قبول ہی فرمائے گا۔ (ترمذی)

اولاد کے حق میں بددعا کی ممانعت

۴۹۲- حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی جانوں، مالوں اور اولاد کو بددعا مت دو، ایسا نہ ہو کہ قبولیت کی ساعت ہو تو تمہاری بددعا قبول ہو جائے۔ (۱) (مسلم)

---

(۱) بعض اوقات ایسی قبولیت دعا کے ہوتے ہیں جو دعا یا بددعا منھ سے نکلتی ہے وہ قبول ہو جاتی ہے، اس لیے ہمیشہ اس کا خیال رکھنا چاہیے کہ اپنی زبان سے اپنا اور اپنے گھر والوں کا نقصان نہ کریں

www.abulhasanalinadwi.org

خاص سونے کے وقت کی دعائیں

۴۹۳- حضرت حذیفہ اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو آرام فرمانے کے لیے بستر پر لیٹتے تو اپنا ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ لیتے، اور پھر اللہ کے حضور یہ عرض کرتے "اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَ" (اے اللہ! تیرے ہی نام پر مجھ کو جینا ہے اور تیرے ہی نام پر مجھ کو مرنا ہے) اور جب سو کر اٹھتے تو پڑھتے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ" (حمد و شکر اس اللہ کے لیے ہے جس نے موت طاری کرنے کے بعد ہم کو جلا دیا، اور بالآخر اسی کے پاس جانا ہے)۔ (بخاری)

صحبت کے وقت کی دعا

۴۹۴- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس جائے تو وہ یہ کلمات ادا کرے، "اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا" (اے اللہ! ہم کو شیطان سے بچا، اور ہماری اولاد کو بھی شیطان سے حفاظت فرما) تو جولڑکا یا لڑکی ہوگی اس کو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ (بخاری ومسلم)

صبح کے وقت کی دعا

۴۹۵- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح ہوتی تھی تو یہ ارشاد فرماتے تھے "اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَ وَبِكَ نَمُوْتُ" (اے اللہ! تیری ہی قدرت سے ہم نے صبح کی، اور تیری ہی قدرت سے ہم نے شام گزاری، اور تیری ہی قدرت سے ہم مرتے ہیں)۔ (بخاری)

استنجا کے وقت کی دعا

۴۹۶- حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب قضاء حاجت کے

www.abulhasanalinadwi.org

لیے تشریف لے جاتے تو کہتے "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ" (اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیثوں اور خبیثیوں سے)۔ (بخاری)

کھانے سے فراغت کے بعد کی دعا

۴۹۷۔ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دستر خوان اٹھاتے تو فرماتے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا"۔ (سب تعریفیں اللہ کو زیبا ہیں، ایسی تعریف جس کی کوئی حد نہیں، ایسی تعریف جو پاک ہے ریاء وغیرہ سے، جو مبارک ہے، ایسی حمد جو چھوڑی نہیں جاسکتی، اور نہ پوری ہوسکتی ہے، اور نہ اس سے استغناء کیا جاسکتا ہے) (بخاری)

کپڑا پہننے کی دعا

۴۹۸۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا کپڑا پہنتے تو اس کا نام لے کر فرماتے تھے خواہ عمامہ ہو یا قمیص یا چادر، "اَللّٰھُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ، اَسْأَلُكَ خَيْرَهٗ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهٗ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ" (اے اللہ! تیری ہی تعریف ہے تو نے مجھے کپڑا پہنایا، اور تجھ سے میں اس کی بھلائی چاہتا ہوں اور اس کی جس کے لیے اس کو بنایا گیا ہے، اور اس کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں اور اس چیز کی برائی سے جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے)۔ (ابوداؤد، ترمذی)

ہر بری چیز سے حفاظت کی دعا

۴۹۹۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا جب گھر سے باہر نکلتے تو کہتے "بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَنْ نَزِلَّ اَوْ نَضِلَّ اَوْ نَظْلِمَ اَوْ يُظْلَمَ عَلَيْنَا اَوْ نَجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا" (میں اللہ کا نام لے کر نکل رہا ہوں، اللہ ہی پر مجھ کو بھروسہ ہے، اے اللہ! میں

www.abulhasanalinadwi.org

تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میرے قدم بہکیں، اور ہم غلط راہ پر پڑیں، یا ہم کسی پر ظلم وزیادتی کریں، یا ہمارے ساتھ ظلم وزیادتی کی جائے، یا ہم کسی کے ساتھ جہالت کریں، یا کوئی ہمارے ساتھ جہالت کرے)۔ (ترمذی)

سفر کی دعا

۵۰۰- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا جب آپ سفر پر جاتے وقت اونٹ پر سوار ہوتے تو پہلے تین دفعہ "اَللّٰہُ اَکْبَرُ" کہتے، اس کے بعد کہتے "سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّا لَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلیٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا ھٰذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ"۔

(پاک ومقدس ہے وہ ذات جس نے ہماری سواری کے لیے اپنی مخلوق کو مسخر کردیا، اور خود ہمیں اس کی طاقت نہ تھی، کہ اپنی ذاتی تدبیر وطاقت سے ایسا کرلیتے، اور ہم بالآخر اپنے مالک کے پاس لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! ہم استدعا کرتے ہیں تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکوکاری اور پرہیزگاری کی اور ان اعمال کی جو تیری رضا کا باعث ہوں، اے اللہ! اس سفر کو ہم پر آسان کردے اور اس کی طوالت کو اپنی قدرت سے مختصر کردے، اے اللہ! بس تو ہی ہمارا رفیق اور ساتھی ہے اس سفر میں، اور ہمارے پیچھے تو ہی ہمارے اہل وعیال، مال وجائیداد کی دیکھ بھال اور نگرانی کرنے والا ہے، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سفر کی مشقت اور زحمت سے اور اس بات سے کہ اس سفر میں کوئی رنجیدہ بات دیکھوں، اور اس سے کہ سفر سے لوٹ کر اہل وعیال، مال وجائیداد میں کوئی بری بات پاؤں)۔

اور جب سفر سے واپس ہوتے تب بھی یہ دعا کرتے اور اخیر میں ان کلمات کا

www.abulhasanalinadwi.org

اضافہ کرتے "آیِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ" (ہم واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اپنے پروردگار کی حمد وستائش کرنے والے ہیں)۔ (مسلم)

سفر پر جانے والے کو وصیت اور اس کو دعا

۵۰۱- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ میرا ارادہ سفر کا ہے، حضور مجھے کچھ وصیت اور نصیحت فرمائیں؟ آپ نے فرمایا: پہلی وصیت تو یہ ہے کہ اللہ کا خوف اور اس کی ناراضگی سے بچنے کی فکر کو لازم پکڑلو، اور دوسری بات یہ یاد رکھو کہ اثنائے سفر میں جب کسی بلندی پر پہنچنا تو "اللہ اکبر" کہو، پھر جب وہ آدمی روانہ ہوگیا تو آپ نے دعا دی، "اَللّٰھُمَّ اطْوِ لَہُ الْبُعْدَ وَھَوِّنْ عَلَیْہِ السَّفَرَ" (اے اللہ! اس کے لیے طویل مسافت کو سمیٹ کر مختصر کردے، اور سفر کو اس کے لیے آسان کردے)۔ (ترمذی)

مسافر کو رخصت کرنے کا طریقہ

۵۰۲- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب کوئی شخص سفر کرنا چاہتا تو اس سے فرماتے کہ مجھ سے قریب ہوجاؤ، میں تم کو اس طرح رخصت کروں جس طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم لوگوں کو رخصت فرمایا کرتے تھے، پھر فرماتے "أَسْتَوْدِعُ اللّٰہَ دِیْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِیْمَ عَمَلِكَ" (اللہ کے سپرد کرتا ہوں تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے انجام کو)۔ (ترمذی)

مصیبت وآفت رسیدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا

۵۰۳- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی کو پریشانی میں دیکھے پھر یہ کہے "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاكَ بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا" (اللہ کی حمد ہے، جس نے

www.abulhasanalinadwi.org

تمہاری مصیبت سے مجھے عافیت اور مخلوقات میں بہتوں پر مجھے فضیلت دی) تو وہ اس مصیبت میں مبتلا نہ ہوگا۔ (ترمذی)

آندھی کے وقت کی دعا

۵۰۴- حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب آندھی آتی تھی تو رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے "اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُكَ خَیْرَھَا وَخَیْرَ مَا فِیْھَا، وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِهٖ" (اے اللہ! تجھ سے اس کی بھلائی اور جو اس میں ہے اس کی بھلائی اور جس غرض سے یہ بھیجی گئی ہے اس کی بھلائی چاہتا ہوں، اے اللہ! تجھ سے اس کی برائی اور جو اس میں ہے اس کی برائی اور جس غرض سے یہ بھیجی گئی ہے اس کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں)۔ (ترمذی)

بارش کے وقت کی دعا

۵۰۵- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب بارش ہوتی دیکھتے تو اللہ سے دعا فرماتے "اَللّٰھُمَّ صَیِّباً نَافِعاً" (اے اللہ! بھرپور اور نفع بخش بارش ہو)۔ (بخاری و مسلم)

نیا چاند دیکھنے کے وقت کی دعا

۵۰۶- حضرت طلحہ بن عبید اللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مہینہ کا چاند دیکھتے تو اس طرح دعا کرتے "اَللّٰھُمَّ اَھِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ رَبِّی وَرَبُّكَ اللّٰهُ" (اے اللہ! یہ چاند ہمارے لیے امن وامان اور سلامتی واسلام کا چاند ہو، اے چاند! تیرا رب اور میرا رب اللہ ہے)۔ (ترمذی)

عیادت کے وقت کی دعا

۵۰۷- حضرت عائشہ صدیقہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے بعض گھر والوں کی عیادت فرماتے، داہنا ہاتھ پھیرتے اور فرماتے "اَللّٰھُمَّ رَبَّ النَّاسِ اَذْھِبِ

www.abulhasanalinadwi.org

الْبَأْسَ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا" (الٰہی تکلیف دور فرما، اے لوگوں کے پالنے والے اس کو شفا دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا دے کہ کوئی شکایت باقی نہ رہے)۔ (بخاری و مسلم)

جھاڑ پھونک کا مسنون طریقہ

۵۰۸- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا میں تم کو ان کلمات سے نہ جھاڑوں جس کو پڑھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جھاڑا کرتے تھے، انہوں نے کہا: ہاں، "اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَأْسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا" (اے لوگوں کو پالنے والے اور تکلیف دور کرنے والے اس کو شفا دے، تیرے سوا کوئی شفا دینے والا نہیں، ایسی شفا دے کہ کوئی شکایت باقی نہ رہے)۔ (بخاری)

۵۰۹- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مرتبہ کچھ بیمار ہوئے تو جبرئیل امین آئے، اور کہا: اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! "بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَحَاسِدٍ، اللّٰهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيكَ" (میں اللہ کے نام سے تم کو جھاڑتا اور دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو تمہیں ایذاء پہنچائے، اور ہر نفس اور حاسد کے شر سے اللہ تم کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے تمہیں جھاڑتا اور پھونکتا ہوں)۔ (مسلم)

موذی جانور کے کاٹنے کی دعا

۵۱۰- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! مجھے گزشتہ رات بچھو نے ڈنک مار دیا، بہت تکلیف ہوئی، آپ نے فرمایا: اگر تم نے شام کے وقت یہ الفاظ کہہ لیے ہوتے "أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ" (اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں پیدا کی ہیں ان کے شر سے بچنے کے لیے پناہ چاہتا ہوں اللہ کے بے نقص

www.abulhasanalinadwi.org

کلمات کے ذریعہ) تو تم کو نقصان نہ ہوتا۔ (مسلم)

ہر چیز سے حفاظت کے لیے دعا

۵۱۱- حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: شام کو اور صبح کو (یعنی دن شروع ہونے اور رات شروع ہونے پر) تم "قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ" اور "معوذتین" تین بار پڑھ لیا کرو، ہر چیز کے لیے تمہارے لیے یہ کافی ہوں گی۔ (ابوداؤد، ترمذی)

۵۱۲- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر دن کی صبح اور ہر رات کی شام کو تین دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے تو اس کو مضرت نہیں پہنچے گی، اور کسی حادثہ سے دوچار نہیں ہوگا، "بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ" اس کو کوئی نقصان نہیں ہوگا۔ (ترمذی)

قرض اور تنگ حالی سے نجات کی دعا

۵۱۳- حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مکاتب ان کے پاس آیا، اور اس نے کہا: میں زر کتابت ادا کرنے سے عاجز ہو رہا ہوں، آپ اس میں میری مدد کر دیجیے، آپ نے فرمایا: میں تم کو وہ دعائیہ کلمات نہ بتادوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائے تھے، اگر تم پر کسی بڑے پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اس دعا کی برکت سے اور اللہ کے حکم سے وہ ادا ہو جائے گا، "اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ" (الٰہی مجھے حلال طریقہ سے اتنی روزی دے جو میرے لیے کافی ہو، اور حرام کی ضرورت نہ ہو، اور اپنے فضل و کرم سے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے)۔ (ترمذی)

۵۱۴- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتادوں کہ اگر تم اس کو پڑھ لیا

www.abulhasanalinadwi.org

کرو، تو اللہ تعالیٰ تمہارے غم کو دور کردے، اور تمہارا قرض ادا کردے، ابوامامہ نے عرض کیا: ضرور اے اللہ کے نبی! بتادیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم صبح وشام یہ دعا پڑھ لیا کرو، "اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ، وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ" (اے اللہ! میں فکر وغم سے تیری پناہ چاہتا ہوں، عاجزی اور کاہلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، بخل اور بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، قرض کے غلبہ اور لوگوں کے ظلم سے تیری پناہ چاہتا ہوں) ابوامامہ کہتے ہیں: میں نے یہ دعا کی تو اللہ تعالیٰ نے ہمارے غم دور کردیئے، اور قرض ادا کرادیا۔ (ابوداؤد)

استغفار کی برکت

۵۱۵- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص پابندی سے استغفار کرتا رہتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو ہر تنگی سے نکالتا ہے، اور ہر غم کو دور کرتا ہے، اور روزی ایسی جگہ سے دیتا ہے جہاں سے اس کو وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

تکلیف کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقۂ کار

۵۱۶- حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب کوئی آپ سے کسی تکلیف کی شکایت کرتا یا اس کو پھوڑا اور زخم ہوتا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی انگلی سے اس طرح فرماتے اور سفیان نے اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھی پھر اٹھائی "بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرُقْيَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا" (اللہ کے نام کے ساتھ ہماری زمین کی مٹی ہمارے بعض لوگوں کے لعاب دہن کے ساتھ بحکم خداوندی ہمارے مریضوں کو شفا دیتی ہے)۔ (مسلم)

درد کے وقت کی دعا

۵۱۷- حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں

www.abulhasanalinadwi.org

نے اسلام لانے کے بعد سے اپنے جسم میں درد کی شکایت کی، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے فرمایا: تمہارے جسم میں جہاں درد ہوتا ہے وہاں اپنا ہاتھ رکھو، اور تین بار بسم اللہ کہو، اور سات بار "أَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ". (مسلم)

۵۱۸- حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اندھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ دعا فرمائیں کہ اللہ مجھے بینائی عطا کر دے، آپ نے فرمایا: کیا تمہارے لیے دعا کروں؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری بینائی کا چلا جانا میرے لیے مصیبت بن گیا ہے، آپ نے فرمایا: جاؤ، وضو کرو، پھر دو رکعت نماز پڑھو، پھر یہ دعا کرو، "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَاَتَوَجَّهُ اِلَیْكَ، بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ (ﷺ) نَبِیِّ الرَّحْمَةِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلٰی رَبِّیْ بِكَ اَنْ یَّكْشِفَ لِیْ عَنْ بَصَرِیْ، اَللّٰهُمَّ شَفِّعْهُ فِیَّ وَشَفِّعْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ" (اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں، تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے جو نبی رحمت ہیں، اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں اپنے رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں، آپ کے واسطے سے، اے اللہ! تو ان کی سفارش میرے حق میں قبول فرما، اور میری سفارش میرے نفس کے بارے میں قبول فرما) وہ لوٹا تو بینائی واپس آ چکی تھی۔ (ترمذی، نسائی)

استخارہ کی دعا اور اس کا طریقہ

۵۱۹- حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کوئی کام کرنا چاہے، تو دو رکعت نماز پڑھے پھر یہ دعا پڑھے: "اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ، اَوْ قَالَ: عَاجِلِ اَمْرِیْ وَآجِلِهٖ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ، ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ، وَاِنْ

www.abulhasanalinadwi.org

كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ، أَوْ قَالَ: عَاجِلِ أَمْرِيْ وَآجِلِهِ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهِ".

(اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعہ خیر چاہتا ہوں، اور تیری قدرت کے ذریعہ اور تجھ سے سوال کرتا ہوں، تیری بڑی مہربانی سے، اس لیے کہ تو قدرت رکھتا ہے، اور مجھے قدرت نہیں، تو جانتا ہے میں جانتا نہیں، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے حق میں دین و دنیا اور میرے انجام دیر سویر کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کو میرے لیے مقدر فرمادے، اور اس کو میرے لیے آسان کردے، پھر مبارک فرما، اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دین ودنیا اور میرے انجام دیر سویر کے لحاظ سے اچھا نہیں ہے، تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے باز رکھ، اور میرے لیے بہتری مقدر فرما، پھر مجھے اس پر راضی کردے)۔ (بخاری)

www.abulhasanalinadwi.org

توبہ واستغفار (۱)

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿یَا أَیُّهَا الَّذِیْنَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَی اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوحاً﴾ (التحریم: ۸) (اے ایمان والو! اللہ کی طرف سچی توبہ کرو)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَتُوبُوا إِلَی اللّٰهِ جَمِیْعاً أَیُّهَا الْمُؤْمِنُونَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُونَ﴾ (النور: ۳۱) (اے ایمان والو! اللہ کی طرف سب مل کر توبہ کرو شاید کہ تم فلاح پاؤ)

اور ارشاد ہے: ﴿وَمَن یَعْمَلْ سُوءاً أَوْ یَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ یَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ یَجِدِ اللّٰهَ غَفُوراً رَّحِیْماً﴾ (النساء: ۱۱۰) (جو کوئی گناہ کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے اور اللہ سے بخشش چاہے تو وہ اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَالَّذِیْنَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَکَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَن یَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا اللّٰه﴾ (آل عمران: ۱۳۰) (اور وہ لوگ جو برا کام کر بیٹھتے ہیں، یا اپنے نفس پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش چاہتے ہیں اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو بخشنے والا ہے)۔

اور ارشاد ہے: ﴿وَمَا کَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَأَنتَ فِیْهِمْ وَمَا کَانَ اللّٰهُ

---

(۱) توبہ کی حقیقت یہ ہے کہ جو گناہ اور نافرمانی یا ناپسندیدہ عمل بندے سے سرزد ہو جائے اس کے برے انجام کے خوف کے ساتھ اس پر اسے دلی رنج وندامت ہو اور آئندہ کے لیے اس سے بچے رہنے اور دور رہنے کا اور اللہ کی فرمانبرداری اور اس کی رضا جوئی کا عزم اور فیصلہ کرے اور اگر کسی کا حق دبا رکھا ہے تو اس کو اس کے حوالہ کرے۔ (معارف الحدیث)

www.abulhasanalinadwi.org

مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ﴾ (الأنفال: ۳۳) (اور اللہ ان کو عذاب نہ دے گا جب تک تم ان میں ہو، اور اللہ ان کو عذاب نہ دے گا جب تک وہ استغفار کرتے ہیں)

توبہ کی اہمیت

۵۲۰- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے، آپ فرماتے تھے کہ خدا کی قسم میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں، اور دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ توبہ کرتا ہوں۔ (بخاری)

۵۲۱- حضرت اغر بن یسار مزنی سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے دل میں بھی غفلت کا اثر ہو جاتا ہے، میں دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔ (بخاری)

۵۲۲- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ ہم نے ایک مجلس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سو مرتبہ "رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ" (اے اللہ مجھے معاف کر دے، اور میری توبہ قبول فرما لے، بلاشبہ تو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بڑا مہربان ہے) فرماتے ہوئے شمار کیا۔ (ابوداؤد)

گنہگار کے لیے توبہ کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں

۵۲۳- حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنا ہاتھ رات کو پھیلاتا ہے تاکہ دن کا گنہگار توبہ کرے، اور اپنا ہاتھ دن کو پھیلاتا ہے تاکہ رات کا گنہگار توبہ کر لے، یہاں تک کہ سورج اپنے ڈوبنے کی جگہ سے نکلے۔ (مسلم)

۵۲۴- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ بندہ کی توبہ اس وقت تک قبول فرماتا ہے جب تک کہ (جان کی) خرخراہٹ نہ شروع ہو۔ (ترمذی)

www.abulhasanalinadwi.org

توبہ کرنے والا گنہگار سب سے بہتر ہے

۵۲۵- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام بنی آدم خطاوار ہیں، خطاواروں میں سب سے بہتر وہ لوگ ہیں جو توبہ کرتے رہتے ہیں۔ (ترمذی)

گناہ دل کو سیاہ کرتا ہے اور توبہ دل کو صاف کرتی ہے

۵۲۶- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ کوئی غلطی کرتا ہے تو یہ غلطی اس کے دل پر ایک کالا دھبہ ڈال دیتی ہے، پھر جب وہ غلطی سے باز آجاتا ہے اور استغفار کرتا ہے اور توبہ کرتا ہے تو اس کا دل صاف ہوجاتا ہے، اور اگر پھر غلطی کرتا ہے (اور توبہ کی توفیق نہیں ہوتی) تو دل کی سیاہی بڑھتی جاتی ہے، حتی کہ دل پر چھا جاتی ہے، یہی "ران" کہلاتا ہے، جس کے متعلق قرآن مجید میں آیا ہے: ﴿كَلَّا بَلْ رَانَ عَلَى قُلُوبِهِم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ﴾ دیکھو یہ جو (اعمال بد) کرتے ہیں، ان کا ان کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔ (ترمذی)

توبہ باعث خیر و برکت

۵۲۷- حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص استغفار میں پابندی کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کی ہر تنگی کو دور کردے گا، اور ہر غم سے خلاصی دے گا، اور اس کو روزی ایسی جگہ سے دے گا جہاں سے اس کو خیال بھی نہ ہوگا۔ (ابوداؤد)

۵۲۸- حضرت بلال بن یسار بن زید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ" پڑھا تو اس کے گناہ معاف کردیئے جائیں گے، چاہے وہ جنگ سے بھاگ آیا ہو۔ (ابوداؤد، ترمذی)

www.abulhasanalinadwi.org

توبہ کی سب سے بہتر دعا

۵۲۹- حضرت شداد بن اوس سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:
سید الاستغفار یہ ہے "اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ" (اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی مالک و معبود نہیں، تو نے ہی مجھے پیدا فرمایا اور وجود بخشا، میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک مجھ عاجز و ناتواں سے ہو سکے گا تیرے کئے ہوئے (ایمانی) عہد و میثاق کے وعدے پر قائم رہوں گا، تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے عمل و کردار کے شر سے، میں اقرار کرتا ہوں کہ تو نے مجھے نعمتوں سے نوازا، اور اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے نافرمانیاں کیں اور گناہ کئے، اے مالک و مولا! تو مجھے معاف کر دے اور میرے گناہ بخش دے، تیرے سوا گناہوں کو بخشنے والا کوئی نہیں)۔

جس بندے نے اخلاص کے ساتھ دل کے یقین کے ساتھ دن کے کسی حصہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور میں یہ عرض کیا، اور اسی دن رات شروع ہونے سے پہلے اس کو موت آگئی تو بلاشبہ وہ جنت میں جائے گا۔ (بخاری)

www.abulhasanalinadwi.org

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ثواب (۱)

﴿إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً﴾ (الأحزاب: ٥٦) (بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی ان پر درود اور سلام بھیجو)۔

درود کی فضیلت

۵۳۰- حضرت عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول

(۱) "صلوٰۃ وسلام" دراصل اللہ تعالیٰ کے حضور میں کی جانے والی بہت اعلیٰ اور اشرف درجہ کی ایک دعا ہے، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پاک سے اپنی ایمانی وابستگی اور وفا کیشی کے اظہار کے لیے آپ کے حق میں کی جاتی ہے، اور اس کا حکم ہم بندوں کو خود اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن پاک میں دیا گیا ہے، اور بڑے پیارے اور مؤثر انداز میں دیا گیا ہے، ﴿إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيماً﴾ حکم اور خطاب کا یہ انداز قرآن پاک میں صرف "صلوٰۃ وسلام" کے اس حکم ہی کے لیے اختیار کیا گیا ہے، دوسرے کسی اعلیٰ سے اعلیٰ عمل کے لیے بھی نہیں کیا گیا کہ خدا اور اس کے فرشتے یہ کام کرتے ہیں تم بھی کرو، اس بنا پر آیت کا مطلب یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کی اپنے نبی پر خاص الخاص نوازش اور بڑا پیار دلار ہے، وہ ان کی مدح و ستائش کرتا اور عظمت وشرف کے بلند ترین مقام تک ان کو پہنچانا چاہتا ہے اور فرشتے بھی ان کی تکریم و تعظیم اور مدح وثناء کرتے ہیں، اور ان کے لیے اللہ تعالیٰ سے بیش از بیش الطاف وعنایات اور رفع درجات کی دعائیں کرتے ہیں، اے ایمان والو تم بھی ایسا ہی کرو، اور آپ کے لیے اللہ تعالیٰ سے خاص الخاص لطف وعنایت، محبت، مراتب اور درجات کی بلندی، پورے عالم کی سیادت وامامت اور مقام محمود ومقبولیت، شفاعت کی دعا کیا کرو اور آپ پر سلام بھیجا کرو۔ (تلخیص معارف)

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحم فرماتا ہے۔ (مسلم)

درود پر خوش خبری

۵۳۱۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن مجھ سے سب سے زیادہ قریب وہ شخص ہوگا جو مجھ پر سب سے زیادہ درود بھیجتا ہے۔ (ترمذی)

عدم درود پر ذلت

۵۳۲۔ حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ذلیل ہو، جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (۱) (ترمذی)

قبر پر جشن منانے کی ممانعت

۵۳۳۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری قبر پر جشن نہ مناؤ، (۲) اور مجھ پر درود بھیجو، تمہارا درود مجھ کو پہنچتا ہے تم چاہے جہاں ہو۔ (ابوداؤد)

وسیلہ کی دعا کی اہمیت

۵۳۴۔ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ

---

(۱) امت کے فقہاء اس پر متفق ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجنا ہر فرد امت پر فرض ہے، جس کے لیے کسی وقت اور تعداد کا تعین نہیں کیا گیا ہے، اور اس کا ادنیٰ سے ادنیٰ درجہ یہ ہے کہ ایک دفعہ پڑھ لے اور پھر اس پر قائم رہے، لیکن امت پر آپ کے احسانات کا ادنیٰ شکر ہر امتی پر یہ ہے کہ جب نام نامی اسم گرامی پڑھے یا سنے تو صلوۃ وسلام بھیجنا چاہیے، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلىٰ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّم۔

(۲) اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اپنی قبر مبارک کو جشن گاہ بنانے سے منع فرمایا تو کیا دوسرے بزرگوں کی قبروں پر عرس وغیرہ کا جواز نکل سکتا ہے، ایک حدیث میں یہود ونصاریٰ پر لعنت بھیجی گئی ہے کہ انہوں نے اپنے نبیوں کی قبروں کو سجدہ گاہ بنالیا تھا۔

www.abulhasanalinadwi.org

انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب تم مؤذن کو اذان کہتے سنو، تو تم بھی وہی کلمات دہراؤ، اور جب اذان ختم ہو جائے تو مجھ پر درود بھیجو، جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمتیں بھیجتا ہے، اس کے بعد میرے لیے وسیلہ مانگو، وسیلہ جنت میں ایک مرتبہ ہے، جو اللہ کے ایک بندے کو ملے گا، اور امید ہے کہ وہ بندہ میں ہوں گا، تو جو شخص میرے لیے وسیلہ کی دعا کرے اس کے لیے میری شفاعت جائز ہو جائے گی۔ (ترمذی)

درود کے لیے جمعہ کے دن کی فضیلت

۵۳۵- حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے افضل دن جمعہ ہے، تم جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، تمہارا درود مجھ کو پیش کیا جائے گا، صحابہ کرام نے عرض کیا: اللہ کے نبی! ہمارا درود آپ کو کیسے پیش کیا جائے گا آپ کا جسم مبارک تو بوسیدہ ہو چکا ہوگا؟ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے انبیائے کرام کے جسم کو زمین پر حرام فرمایا ہے۔ (ابوداؤد)

جتنا زیادہ درود بھیجا جائے اتنا ہی اچھا ہے

۵۳۶- حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ اللہ کے نبی میں آپ پر کتنا درود بھیجا کروں؟ آپ نے فرمایا: جتنا چاہو، میں نے عرض کیا چوتھائی؟ آپ نے فرمایا: جتنا چاہو، اگر زیادہ کرو گے تو تمہارے ہی حق میں بہتر ہوگا، میں نے عرض کیا نصف؟ آپ نے فرمایا: جتنا چاہو اگر زیادہ کرو گے تو بہتر ہوگا، میں نے عرض کیا کہ پھر دو تہائی کر لوں؟ آپ نے فرمایا: جتنا چاہو اگر زیادہ کرو گے تو تمہارے لیے ہی بہتر ہوگا، تو انہوں نے کہا: تب تو سب درود آپ ہی پر بھیجا کروں گا، آپ نے فرمایا: تو تمہارے سارے غم دور ہوں گے اور گناہ

www.abulhasanalinadwi.org

معاف ہوجائیں گے۔(۱) (ترمذی)

درود میں ان الفاظ کی فضیلت

۵۳۷- حضرت ابوحمید ساعدیؓ سے روایت ہے کہ ان لوگوں نے عرض کیا: اللہ کے نبی! آپ پر درود ہم کس طرح بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: اس طرح پڑھو: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّاتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ" (اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی ذریات پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا آل ابراہیم پر، اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ کی ازواج مطہرات اور آپ کی ذریات پر جیسا کہ تو نے آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے)۔ (بخاری ومسلم)

۵۳۸- حضرت کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہم لوگوں کے پاس باہر تشریف لائے، ہم لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ کے نبی ﷺ! ہم کو آپ بتائیں کہ آپ کو سلام کس طرح کریں اور درود کس طرح بھیجیں؟ آپ نے فرمایا: کہو: "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَجِیْدٌ" (اے اللہ! درود

---

(۱) حضرت ابی بن کعب اللہ تعالیٰ سے بہت دعائیں مانگا کرتے تھے ان کے دل میں آیا کہ دعاؤں کے اوقات میں کچھ وقت رسول اللہ ﷺ پر درود کے لیے مخصوص کردوں، اس بارے میں انہوں نے خود رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا، آپ نے وقت کی تحدید نہیں فرمائی، بلکہ ان ہی کی رائے پر چھوڑ دیا، اور اشارہ فرمادیا کہ اس کے لیے جتنا وقت دوگے تمہارے لیے بہتر ہوگا، آخر میں انہوں نے طے کیا کہ میں وہ سارا وقت جس میں اپنے لیے اللہ سے دعائیں کرتا ہوں، رسول اللہ ﷺ پر صلوٰۃ بھیجنے ہی میں صرف کروں گا، اس پر رسول اللہ ﷺ نے ان کو بشارت سنائی تھی، تمہارے سارے مسائل حل ہوجائیں گے، اور تمہارے گناہ وقصور معاف ہوجائیں گے۔

www.abulhasanalinadwi.org

نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے درود نازل فرمایا حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے، اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم اور آل ابراہیم پر، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے)۔ (بخاری)

۵۳۹- حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ جب تم لوگ رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجو تو اچھی طرح درود بھیجو، تمہیں معلوم نہیں کہ شاید یہ رسول اللہ ﷺ پر پیش کیا جائے، راوی کہتے ہیں کہ ان لوگوں نے ان سے کہا ہمیں آپ سکھا دیجئے تو انہوں نے کہا: تم لوگ کہو "اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ، مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، اِمَامِ الْخَيْرِ، وَقَائِدِ الْخَيْرِ، وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا، يَغْبِطُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ." (اے اللہ! اپنا درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں نازل فرما، سید الرسل امام المتقین خاتم النبیین اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر جو خیر کے امام اور خیر کی طرف رہنمائی کرنے والے اور رحمت کے رسول ہیں، اے اللہ! تو انہیں مقام محمود تک پہنچا، جس پر اگلے پچھلے سب رشک کرتے ہیں، اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ کی آل پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم اور آپ کی آل پر درود نازل فرمایا، بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے، اے اللہ! تو برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ کی آل پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور آپ کی آل پر بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے)۔ (ابن ماجہ)

www.abulhasanalinadwi.org

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تفصیلی فہرست

فہرست کتاب ۳
عرض ناشر ۶
مقدمہ ۸
پیش لفظ ۱۳
مؤلف کتاب ۱۸

توحید کا بیان

ارشادات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ۲۷
توحید-اسلام کا سب سے پہلا قدم ۲۷
توحید ہی عذاب سے بچنے کا ذریعہ ۲۷
غیب کا علم صرف خدا کو ہے ۲۸
ہر کام اللہ تعالیٰ ہی کے حکم سے ہوتا ہے ۲۸
شگون اور رمل کا حکم ۲۸
نحوست اور بدشگونی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ۲۹
اللہ کی یاد، اسی سے سوال، اسی سے استمداد ۲۹
حاجت روا صرف اللہ کو سمجھنا چاہیے ۳۰
غیر قوموں کا شعار نہیں اپنانا چاہیے ۳۰

www.abulhasanalinadwi.org

غیر اللہ کے سامنے سجدہ کرنے کی ممانعت ۳۱
اللہ کی ذات سفارش سے بلند و بالا ہے ۳۱
نبی بھی عالم الغیب نہیں ہے ۳۲
بیجا اور حد سے بڑھی تعریف سے ممانعت ۳۲
بندہ اور بندی کی نسبت صرف اللہ کی طرف کی جائے گی ۳۲
قسم صرف اللہ کی کھائی جائے ۳۳
نفع و نقصان کا مالک صرف اللہ ہے ۳۳

اخلاص و للہیت

مقبول عمل کا وسیلہ مصیبت سے نجات دیتا ہے ۳۵
تین ریاکاروں کا انجام ۳۶
صرف وہی عمل قابل قبول ہے جو اللہ کے لیے ہو ۳۷
اللہ کی خوشنودی اخلاص سے
اس کی عبادت و اطاعت کرنے میں ہے ۳۸
دنیوی فائدے کے لیے دینی علم سیکھنے والے کا برا انجام ۳۸
اللہ جل شانہ ہر قسم کی شرکت سے بے نیاز اور سخت بیزار ہے ۳۸
بزرگوں کے بھیس میں آکر دھندا کرنے والوں کی عبرتناک سزا ۳۸
تین باتیں دل کے مرض کا تریاق ہیں ۳۹
اللہ تعالیٰ دلوں کو دیکھتا ہے اور اسی کے مطابق فیصلہ کرتا ہے ۴۰
اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے ۴۰

کتاب و سنت

سب سے بہتر طریقہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ ہے ۴۲

www.abulhasanalinadwi.org

ہر بدعت گمراہی ہے ۴۳

اطاعت میں نجات اور نافرمانی میں ہلاکت ہے ۴۳

ہر حال میں کتاب وسنت پر عمل اور حق بات کہنے کی جرأت ۴۴

کامیابی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چال چلنے میں ہے ۴۴

علم کس طرح اٹھے گا ۴۵

سنت سے بے رخی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے تعلقی ہے ۴۵

جس نے دین میں نئی چیز پیدا کی ۴۵

اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت

حلاوت ایمانی کے لیے تین چیزیں ضروری ہیں ۴۷

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت سب پر غالب ہونی چاہیے ۴۷

جو جس سے محبت کرے گا اس کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا ۴۷

کسی ولی سے نفرت ودشمنی رکھنے والے کے خلاف
اللہ کا اعلان جنگ ۴۸

اہل بیت کی محبت

اہل بیت کی محبت ایمان کی علامت ہے ۴۹

اہل بیت کی فضیلت ۵۰

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا مرتبہ ۵۱

حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی محبوبیت ۵۱

سیدنا حسن رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت ۵۱

جگر گوشہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بدبخت قاتلین کی مذمت ۵۱

اہل بیت کرام میں سب سے زیادہ محبوب حضرات حسنین ہیں ۵۱

www.abulhasanalinadwi.org

نوجوانانِ اہلِ جنت کے سردار ۵۲
حضرت علی کی محبت ایمان کی علامت ۵۲
حضرت علی کا مقام ومرتبہ ۵۲
حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی فضیلت ومرتبہ ۵۲
حضرت عائشہ کی فضیلت ۵۳

صحابہ کرام کی محبت

صحابہ کو ہدف ملامت بنانے کا نتیجہ
اللہ تعالیٰ کی گرفت اور پکڑ ہے ۵۵
نبوی صدی سب سے زیادہ روشن اور افضل صدی ۵۵
صحابہ کرام سب سے برگزیدہ اور برتر لوگ ۵۶
صحابہ کرام کا معمولی صدقہ
ہمارے بڑے صدقات پر بھاری ہے ۵۶
جنگ بدر میں شریک صحابہ وفرشتوں کا مرتبہ ۵۶
شرکائے بدر وحدیبیہ کی فضیلت ۵۷
انصار سے محبت ایمان کی علامت اور بغض نفاق کی علامت ۵۷
حضرت ابوبکرؓ کا مقام ۵۸
حضرت عمرؓ کی خصوصیت ۵۸
حضرت عثمانؓ کی حیاء ۵۸
حضرت علیؓ کی فضیلت ۵۸
حضرت عباسؓ کی برکت سے بارش ہونا ۵۹
حضرت زبیر بن العوام کا امتیاز ۵۹
حضرت طلحہؓ بن عبید اللہ کی قربانی ۵۹

www.abulhasanalinadwi.org

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی کی خاص فضیلت ۵۹
حضرت ابو عبیدہ بن الجراح کا رتبہ ۶۰
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا ۶۰
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا صلاح وتقویٰ ۶۰
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی کی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے مشابہت ۶۰
حضرت سعد بن معاذؓ (انصاری) کے انتقال پر عرش الٰہی ہل گیا ۶۰
چار قرآن والے صحابہ ۶۰
حضرت عبداللہ بن سلامؓ کو زندگی میں ہی جنت کی بشارت ۶۱
اللہ کے محبوب رسول کے محبوب صحابی ۶۱
حضرت جعفر بن ابی طالب کی منقبت ۶۱

دوستی ہو یا دشمنی خدا کے لیے ہو

عرش کا سایہ ۶۳
اللہ کی محبت ان لوگوں کے لیے ۶۳
مسلمان بھائی سے ملاقات کے لیے جانا ۶۳
اللہ تعالیٰ کی محبت ماسوا سے زیادہ ہو ۶۴
سات قسم کے لوگ عرش کے سایہ میں ۶۴
کام خالص اللہ کے لیے کرنا چاہیے ۶۴
مسلمان کی اہمیت ۶۵
جس سے محبت ہو اس کو بتا دے ۶۵

مسلمانوں کی عزت و آبرو کا پاس ولحاظ

مسلمان بڑا قابل احترام ہے ۶۷

www.abulhasanalinadwi.org

کتاب اللہ ہمارے لیے اسوہ ہے ۶۷
مومن، مومن کا معاون و مددگار ہے ۶۸
ایمان والے کو ہر مومن کی تکلیف کا احساس ہونا چاہیے ۶۸
مسلمان بھائی کی مدد سے اللہ کی نصرت ۶۸
مسلمانوں کی تحقیر کرنے اور ان کا ساتھ چھوڑنے کی حرمت ۶۹
مسلمانوں سے ناحق بدظنی کرنے کی حرمت ۶۹
تین دن سے زائد مسلمان سے مقاطعہ کی حرمت ۶۹
مسلمانوں کو ایذاء دینے اور ان سے بدزبانی کرنے کی حرمت ۷۰
کفریہ اعمال سے بچنے اور ایک دوسرے کو قتل کرنے کی حرمت ۷۰
مسلمان کو گالی دینا فسق ہے ۷۰
ایک دوسرے کے مال کو ناحق لینے کی حرمت ۷۰
اس قدر مسلمان قابل احترام ہے ۷۰
غیبت کرنے پر سخت سزا ۷۱
منافقوں کے لیے وعید ۷۱
مسلمان کو منافق سے بچانے والے کے لیے اللہ کی رحمت ۷۱
بعض مواقع پر مومن کی مدد و حمایت ضروری ہو جاتی ہے ۷۲
مومن کی عظمت ۷۲

محنت و مزدوری اور ہاتھ سے کمانے کی اہمیت و فضیلت

مانگنا اچھی چیز نہیں ۷۴
بڑے بڑے پیغمبر اپنے ہاتھ کی کمائی سے کھاتے تھے ۷۴
حضرت زکریا علیہ السلام کی محنت و مزدوری ۷۴
صدقہ و خیرات میں مالداروں کا حق نہیں ہے ۷۴

www.abulhasanalinadwi.org

یتیم کے مال کو تجارت کر کے بڑھانا چاہیے ۷۵
زمانۂ حج میں تجارت کا جواز ۷۵
تجارت کی برکت ۷۵
مہاجرین کا تجارت اور انصار کا کھیتی باڑی کرنا ۷۶
حضرت ابوبکر کا تجارت میں مشقت اٹھانا ۷۶
بیع صرف کا حکم ۷۷
مقروض سے مطالبہ کرنے میں نرمی
اور خرید و فروخت میں سخاوت ۷۷
بیچی جانے والی چیز کا عیب چھپانے کی سخت ممانعت اور وعید ۷۸
جھوٹ سے تجارت کی برکت کا اٹھنا ۷۸
دھوکہ باز تاجر کا حشر خراب ہوگا ۷۸
شجرکاری اور کاشت کاری میں نفع ہی نفع ۷۹
بٹائی پر زمین دینا ۷۹
پیداوار کے نصف حصہ پر معاملہ ۷۹

زہد و قناعت اور اللہ پر یقین

مال میں برکت کا طریقہ ۸۱
دولت کی کثرت کا نقصان ۸۱
دنیا کا جال ۸۱
دنیا سے محبت کرنے والے کا حال ۸۲
انسان کی تمنائیں ختم ہونے والی نہیں ۸۲
بے مانگے حاصل ہونے والے مال
کے لینے میں کوئی حرج نہیں ۸۲

www.abulhasanalinadwi.org

سامانِ ضرورت بھر ہو ۸۲
تلاش رزق میں پرہیزگاری ۸۳
غنی وہ ہے جو دل کا غنی ہو ۸۳
دنیا میں مسافروں کی سی زندگی گزارو ۸۳
خدا اور مخلوق کی محبوبیت کا نسخہ ۸۳
اپنے مال میں انسان کا اصلی حصہ ۸۳
قیامت میں چار سوال ۸۴

خیر کے کاموں میں خرچ کرنے کی فضیلت

لوگوں کی غربت کا نبی کریم ﷺ پر خاص اثر ۸۵
مالداروں کے لیے وعید ۸۶
دو طرح کے لوگوں پر رشک کرنا چاہیے ۸۷
راہ حق میں خرچ کرنے والا مال اس کا مال ہے ۸۷
بے ضرورت مال کو خرچ کرنا ۸۷
جو راہ خدا میں خرچ کر دیا جائے وہی باقی ہے ۸۸
گننے کی ممانعت، خرچ کی ہدایت ۸۸
صدقہ سے مال کم نہیں ہوتا ۸۸
افضل ترین صدقہ ۸۸
دنیا کی بے وقعتی ۸۹
انسان کے عمل میں اللہ کی مصلحت ہوتی ہے ۸۹

ایثار اور ایک دوسرے کا تعاون و دل داری

ضیافت کی اعلیٰ مثال ۹۲

www.abulhasanalinadwi.org

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سائل کو واپس نہیں کرتے تھے ۹۲
زائد چیز دینے کا حکم ۹۳
آپسی محبت کی مثال ۹۳
کھانے کی برکت ۹۴

دوسروں کے ساتھ ہمدردی و بھی خواہی مومن کی شان

خیر خواہی کی اہمیت ۹۵
خیر خواہی ہر مسلمان کا حق ۹۵
ہر مسلمان کو جذبہ خیر خواہی رکھنا چاہیے ۹۶
جو اپنے لیے پسند کرے وہی اپنے بھائی کے لیے پسند کرے ۹۶
آپس میں مسلمانوں کے چھ نمایاں حق ۹۶
جو جیسا کرے گا ویسا ہی اللہ تعالیٰ اس کو بدلہ دے گا ۹۶
ظالم کی مدد ظلم سے روکنا ہے ۹۷
برائی سے باز رہنا بھی صدقہ ہے ۹۷
ضرورت مند کی سفارش کرنے پر اجر ۹۷
اچھے اور برے کام کو رائج کرنے والوں کا ثواب اور عقاب ۹۸
مومن، مومن کا آئینہ ہے ۹۸
عزت رکھنا بڑا ثواب ہے ۹۸
نیک نیتی سے ہر کام صدقہ ہے ۹۸
مرنے کے بعد یہ تین چیزیں فائدہ پہنچاتی ہیں ۹۹
رہنمائی کرنے پر بڑا ثواب ہے ۹۹

باہم صلح اور میل جول کرانے کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جدوجہد صلح کے سلسلہ میں ۱۰۰

www.abulhasanalinadwi.org

نرمی و سہولت ۱۰۱
انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ واجب ہے ۱۰۱
صلح کی خصوصیت ۱۰۱
حضرت حسنؓ کا مصالحانہ کردار
اور ان کے بارے میں پیشین گوئی ۱۰۲
آپس کا بگاڑ دین کو برباد کر دیتا ہے ۱۰۲
چغل خور کے لیے وعید ۱۰۲
پیشاب کی چھینٹوں سے نہ بچنے
اور چغل خوری کرنے کا عذاب ۱۰۲

والدین کے ساتھ حسن سلوک

افضل اعمال ۱۰۴
ماں کا حق سب سے زیادہ ۱۰۴
والدین کے حقوق ۱۰۴
والدین کی اطاعت جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ ۱۰۵
والد کا حق ۱۰۵
والدین کی اطاعت ۱۰۵
والدین کی وفات کے بعد ان کے لیے دعاء و استغفار ۱۰۵
رضاعی ماں باپ کی عزت و احترام ۱۰۶

والدین کے دوستوں اور عزیزوں کے ساتھ حسن سلوک

والدین کے متعلقین کے ساتھ حسن سلوک ۱۰۷
حضرت خدیجہ کی فضیلت ۱۰۸

www.abulhasanalinadwi.org

حضرات انصار کی فضیلت ۱۰۸

صلہ رحمی

صلہ رحمی اور قطع رحمی ۱۰۹
جو رشتہ کاٹے گا اللہ اس کو کاٹے گا ۱۱۰
قطع رحمی کا بدلہ صلہ رحمی سے ۱۱۰
بدلہ دینے والا صلہ رحمی کرنے والا نہیں ۱۱۰
رشتہ جوڑنے کی فضیلت ۱۱۰
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم ۱۱۱
ننہال والوں کی مدد ۱۱۱
صلہ رحمی سے عمر میں برکت ۱۱۱
رشتوں کا پاس ولحاظ ۱۱۱
دوہری فضیلت ۱۱۲
راہ خدا میں محبوب چیز صرف کرنی چاہیے ۱۱۲
رشتہ داروں کا زیادہ حق ۱۱۳

گھر والوں پر خرچ کرنے کی فضیلت

گھر والوں پر ثواب کی نیت سے خرچ کرنا ۱۱۴
بیوی کو کھلانے کا ثواب ۱۱۵
اولاد پر خرچ کرنے کا ثواب ۱۱۵
گھر والوں پر خرچ کرنے کا اجر سب سے زیادہ ہے ۱۱۵
افضل ترین دینار ۱۱۵
اپنے متعلقین کی مدد نہ کرنا بڑا گناہ ہے ۱۱۶

www.abulhasanalinadwi.org

گھر والوں کی فکر مقدم ۱۱۶

بیوی پر شوہر کے حقوق

خیر کے کام میں بھی شوہر کی اجازت ضروری ۱۱۷
بیوی کے لیے شوہر کی اطاعت ۱۱۷
شوہر کی ناشکری، بیوی کے لیے عذاب کا سبب ۱۱۷
شوہر کی خوشی میں بیوی کی نجات ۱۱۸
شوہر کا مقام ومرتبہ ۱۱۸
سب سے اچھی عورت ۱۱۸
عورت فتنہ ہوسکتی ہے ۱۱۸
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تنبیہ ۱۱۹
عورت کو شکر گزار ہونا چاہیے ۱۱۹

عورتوں کے ساتھ حسن سلوک

عورتوں کے سلسلہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیت ۱۲۰
اچھی عورت بڑی نعمت ہے ۱۲۱
ہر ایک کے حقوق کو ادا کرنا ضروری ہے ۱۲۱
اچھائی پر نظر رکھے، اور برائی سے درگذر کرے ۱۲۱
عورت کی عزت ۱۲۱
بیویوں کے مابین انصاف نہ کرنے پر سزا ۱۲۱
انصاف کی پوری کوشش ضروری ہے ۱۲۲
عورتوں کے سلسلہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایت ۱۲۲
اخلاق گھر والوں کے لیے بھی ضروری ہیں ۱۲۲

www.abulhasanalinadwi.org

مردوں اور عورتوں کے ایک دوسرے پر حقوق ۱۲۳
رسول اللہ ﷺ کا فطرت کے مطابق معاملہ ۱۲۳
جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہو وہ سب سے اچھا ہے ۱۲۳
رسول اللہ ﷺ کی دلداری ۱۲۳

بچوں کی تعلیم و تربیت

ہر شخص ذمہ دار ہے اور اس پر وہ جواب دہ ہوگا ۱۲۴
حضرت حسن رضی اللہ عنہ کو صدقہ کے کھجور کھانے کی ممانعت ۱۲۴
کھانے کے آداب ۱۲۵
بچوں کو نماز کا حکم ۱۲۵
بچے کو ادب سکھانا ایک صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے ۱۲۵
اچھی تہذیب وادب بہترین تحفہ ہے ۱۲۵
لڑکی اور لڑکے کی برابری سے پرورش دخول جنت کا سبب ۱۲۵
لڑکیوں کی پرورش کرنے والوں کا مقام ۱۲۶
تین لڑکیوں کی صحیح پرورش کرنے والا جنتی ہے ۱۲۶
بیٹی کی کفالت صدقہ ہے ۱۲۶
اولاد میں برابری کا حکم ۱۲۶

مسکینوں اور کمزوروں کے ساتھ محبت و نرمی

اللہ والوں کی فضیلت ۱۲۷
اللہ والوں کی فضیلت ۱۲۸
کمزوروں کی فضیلت ۱۲۸
یتیم کی کفالت ۱۲۸

www.abulhasanalinadwi.org

بیوہ اور مسکین کی خبر گیری پر اجر عظیم ۱۲۹
بری دعوت ۱۲۹
یتیم کی کفالت ۱۲۹
لڑکیوں کی پرورش ۱۲۹
لڑکیوں کے ساتھ اچھا سلوک سبب نجات جہنم ہے ۱۳۰

پڑوسی کا حق اور اس کے بارے میں وصیت

حضرت جبرئیل کی تاکید ۱۳۱
ایمان کی شرط ۱۳۱
کسی تحفہ کو حقیر نہ سمجھو ۱۳۲
ہمسائے کو تکلیف نہ دے ۱۳۲
دیوار میں لکڑی گاڑنے سے روکنا نہ چاہیے ۱۳۲
قریب تر پڑوسی زیادہ مستحق ہے ۱۳۲
سالن کی زیادتی سے پڑوسی کی مدد ۱۳۲
نیک دوست اور نیک پڑوسی اللہ کے نزدیک پسندیدہ ہیں ۱۳۳
غیر منقسم چیز میں شفعہ ۱۳۳
پڑوسی کو بھی شفعہ کا حق حاصل ہے ۱۳۳

مہمان نوازی

مہمان کی عزت واحترام ۱۳۴
تین دن کی میزبانی، اس کا حق ۱۳۵
بھوکے رہ کر مہمان کو کھلانا ۱۳۵
زائد چیز دوسرے کو دینا ۱۳۵

www.abulhasanalinadwi.org

ایک دن کی مہمانی فرض ہے ۱۳۶

خوش اخلاقی اور مہربانی کی اہمیت وفضیلت

دوسروں پر رحم کرنے والے ہی اللہ کی رحمت کے مستحق ہیں ۱۳۷
بدبخت وبدنصیب رحمت سے محروم ۱۳۷
رحمت کا بدلہ رحمت ۱۳۷
غلاموں کے بارے میں نرمی ۱۳۸
مار کے بدلہ غلام کی آزادی ۱۳۸
خرچہ روکنا گناہ ہے ۱۳۸
کثرت سے عفو ودرگزر کی تاکید ۱۳۸
ظلم کرنے والوں پر اللہ کا عذاب ۱۳۹

جانوروں کے ساتھ نرمی اور رحم کے برتاؤ کی فضیلت

کتے کو پانی پلانے پر مغفرت ۱۴۰
کھیت اور درخت سے پرندہ کا کھانا کار ثواب ہے ۱۴۱
بلی کو ستانے پر عذاب ۱۴۱
اپنی غرض کی خاطر کسی جاندار کو تکلیف دینا گناہ ہے ۱۴۱
جانوروں کو بھوکا پیاسا رکھنے کی ممانعت ۱۴۲
جانوروں کو تکلیف دینے والوں پر اللہ کی لعنت ۱۴۲
آگ سے جلانا کسی انسان کے لیے مناسب نہیں ۱۴۲
جانوروں کو تکلیف دینے کی ممانعت ۱۴۲
جانوروں کے سلسلہ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات ۱۴۳

www.abulhasanalinadwi.org

آدابِ معاشرت

پہچان اور بے پہچان والے کو سلام ۱۴۵
سلام کے احکام ۱۴۵
جدا ہونے کے بعد پھر سلام ۱۴۵
خندہ پیشانی سے ملنے کی فضیلت ۱۴۶
مصافحہ کا ثواب ۱۴۶
آنے والے سے معانقہ ۱۴۶
تین بار کی اجازت طلبی ۱۴۶
کسی کو اٹھا کر بیٹھنے کی ممانعت ۱۴۶
جہاں جگہ پائے بیٹھ جائے ۱۴۷
ساتھ بیٹھنے والے کو علاحدہ نہ کرے ۱۴۷
ایک کو چھوڑ کر دو کو رازدارانہ باتیں نہ کرنی چاہیے ۱۴۷
چھینک کی دعا اور اس کا جواب ۱۴۷
مریض کی عیادت سے جنت کی بہاروں کا حصول ۱۴۷
مریض سے کیا کہا جائے؟ ۱۴۸
اپنے کاموں کو داہنے طرف سے شروع کرنا ۱۴۸
بسم اللہ کہنا بھول گیا ہو تو! ۱۴۸
حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا ۱۴۸
ادب اور تہذیب کی تعلیم ۱۴۸
تین سانس میں پانی پینے کی ہدایت ۱۴۸
کھڑے کھڑے کھانے پینے سے ممانعت ۱۴۸
ریشم و دیباج کے استعمال سے ممانعت ۱۴۸

www.abulhasanalinadwi.org

بہترین کپڑے سفید کپڑے ہیں ۱۴۸
دوسرے رنگوں کا جواز ۱۴۸
تکبر کی نحوست ۱۴۹
اللہ کی نعمت کا اظہار ۱۴۹
مردوں کے لیے سونا اور ریشم حرام ہے ۱۴۹
مجبوری میں ریشمی کپڑے کی اجازت ۱۴۹
جمعرات کے دن سفر ۱۵۰
تنہا سفر صحیح نہیں ہے ۱۵۰
تین مسافر ہوں تو ایک کو امیر بنالیا جائے ۱۵۰
عورت کا سفر محرم کے ساتھ ہو ۱۵۰
سفر کا کام ہو جائے تو پھر رکنا نہیں چاہیے ۱۵۰
رات کے وقت گھر نہ لوٹا جائے ۱۵۱
سفر سے واپس آئے تو پہلے مسجد جائے ۱۵۱
اپنے سے نیچے والے کو دیکھو ۱۵۱
راستہ کے حقوق ۱۵۱
نگاہ نیچی رکھنے اور الگ الگ لیٹنے کی تاکید ۱۵۲
دیور سے پردہ کی تاکید ۱۵۲
معصیت (گناہ) سے بچنے کا طریقہ ۱۵۲

نیک لوگوں کی صحبت

اچھے اور برے ہم نشیں کی مثال ۱۵۳
اچھا انسان اچھا ہی ہوتا ہے ۱۵۴
دوست اور ساتھی سے آدمی کی پہچان ۱۵۴

www.abulhasanalinadwi.org

نیک اور شریف انسان کی خدمت کرنی چاہیے ۱۵۴
اللہ کے لیے محبت کرنے والوں پر اللہ کی محبت واجب ہوتی ہے..... ۱۵۴
سب سے قیمتی چیز شوہر کے لیے نیک بیوی ہے ۱۵۵
دیندار خاتون کو شریک حیات بنانے میں کامیابی ہے.............. ۱۵۵

تواضع وخوش اخلاقی

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعلیٰ اخلاق ۱۵۶
نیکی اور برائی کا فرق ۱۵۷
اچھے اخلاق کی فضیلت ۱۵۷
گالی گلوج کرنے والے کو اللہ ناپسند کرتے ہیں ۱۵۷
دخول جنت اور دخول جہنم کا سبب ۱۵۷
سب سے بہتر وہی ہے جو گھر والوں کے لیے بہتر ہو ۱۵۸
اخلاق کا اونچا مقام ہے ۱۵۸
بحث ومباحثہ میں الجھنا نقصان دہ ہے ۱۵۸
بڑائی بگھارنے والے ناپسندیدہ ہیں ۱۵۸
تواضع اختیار کرنے اور ظلم وزیادتی سے بچنے کی تاکید............. ۱۵۹
معاف کرنے سے عزت بڑھتی ہے ۱۵۹

بردباری اور نرم دلی کی فضیلت

دو کاموں میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم آسان بات کو اختیار کرتے تھے ۱۶۱
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا بدلے سے اجتناب ۱۶۱
حلم وعالی ظرفی ۱۶۱
نرمی سے پیش آنا.. ۱۶۱

www.abulhasanalinadwi.org

خدا کی دو پسندیدہ خصلتیں ۱۶۲
پیغمبروں کا عمل ۱۶۲
نرمی کی حیثیت ۱۶۲
نرمی زینت کا سامان ہے ۱۶۲
ذبیحہ کی تکلیف کا خیال ۱۶۲
پہلوان کی پہچان ۱۶۳
نرمی میں بڑا خیر ہے ۱۶۳
وہ شخص جس پر جہنم حرام ہے ۱۶۳
صبر اور درگذر کرنے والے پر اللہ کا انعام ۱۶۳

امانت اور وعدہ کا پاس ولحاظ

منافق کی تین نشانیاں ۱۶۵
چار خصلتیں منافق کی ہیں ۱۶۵
امانت کا اٹھ جانا ۱۶۵
حضرت ابوبکرؓ نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے وعدہ کو پورا کیا ۱۶۵
اصل دارومدار نیت پر ہے ۱۶۶
وعدہ، وعدہ ہے چاہے معمولی چیز کا کیوں نہ ہو ۱۶۶
اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد توڑنے کا وبال ۱۶۶

صداقت وراستی

راستی ہر نیکی کی رہبر ہے ۱۶۸
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم ۱۶۹
سچائی میں برکت ۱۶۹

www.abulhasanalinadwi.org

بدترین جھوٹ ۱۶۹
اعلیٰ خیانت ۱۷۰
مومن کے بارے میں سوال ۱۷۰
کچھ دینے کے لیے بلانا پھر نہ دینا جھوٹ ہے ۱۷۰
تفریح طبع کے لیے بھی جھوٹ بولنا گناہ ہے ۱۷۰
ہر سنی ہوئی بات بیان کرنا جھوٹے ہونے کے لیے کافی ہے ۱۷۱
شک والی چیز کے ترک کرنے کا حکم ۱۷۱

شرم وحیا اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت ہے

حیا ایمان کی بات ہے ۱۷۲
حیا پوری طرح خیر ہے ۱۷۲
حیا ایمان کی ایک شاخ ہے ۱۷۲
حیا کا ثمرہ جنت ہے ۱۷۳
حیا ہر چیز کو سنوار دیتی ہے ۱۷۳
اسلام کا امتیازی وصف حیا ہے ۱۷۳
نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ حیا والے تھے ۱۷۳
بے حیائی برے لوگوں کی علامت ہے ۱۷۳
ایمان کی دو شاخیں ۱۷۴
حیا کی تشریح وتفسیر ۱۷۴

مصیبت وآزمائش میں صبر ورضا

آہ وبکا کی ممانعت ۱۷۵
صبر مصیبت کے وقت ہی معتبر ہے ۱۷۶

www.abulhasanalinadwi.org

پریشانیاں گناہوں کا کفارہ ہیں ۱۷۶
مومن اور فاجر کی مثال ۱۷۷
نابینا کے صبر کا بدلہ جنت ہے ۱۷۷
مومن کے ہر معاملہ میں خیر ۱۷۷
دنیا میں سزا بندے کے ساتھ بھلائی ہے ۱۷۸
جان ومال کے نقصان پر صبر ۱۷۸
لوگوں سے ملنے جلنے والا افضل ہے ۱۷۸

احسان شناسی

مومن کا معاملہ ہی عجیب ہے ۱۷۹
کھانے پینے پر اللہ کی حمد بیان کرنا ۱۸۰
شکر گزار ہونا ۱۸۰
اللہ کے نام کی بڑائی ۱۸۰
حسن سلوک کا بدلہ تعریف اور شکر بھی ہے ۱۸۰
احسان کا بدلہ ۱۸۱
جَزَاكَ اللّٰہُ کی اہمیت ۱۸۱
لوگوں کا شکر ادا کرنا چاہیے ۱۸۱

اعتماد و بھروسہ

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی توکل کی تعلیم ۱۸۲
بغیر حساب و کتاب کے جنت والے ۱۸۳
توکل کی خصوصیت ۱۸۳
بھروسہ کی اہمیت اور اس کا مقام ۱۸۳

www.abulhasanalinadwi.org

اللہ والوں کی برکت ۱۸۴

تقویٰ و پرہیزگاری

دنیا کی دو آزمائشیں ۱۸۵
نیکی ہر حال میں سودمند ہے ۱۸۶
جنت وجہنم میں لے جانے والی چیزیں ۱۸۶
مشتبہ چیزوں سے بچنا ضروری ہے ۱۸۶
دل اچھے اور برے کو بتاتا ہے ۱۸۷
متقی ہونے کے لیے بعض جائز کاموں کو چھوڑنا ۱۸۷
شک سے اجتناب ۱۸۷

نیک کاموں میں جلدی اور استقامت

پسندیدہ عمل استقامت ہے ۱۸۸
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات ۱۸۹
تہجد کی قضا ۱۸۹
رات کا معمول چھوٹنے کا بدل ۱۸۹
زیادہ ثواب حاصل کرنے کے شرائط ۱۸۹
سات خطرناک چیزیں ۱۹۰
پیچیدہ حالات میں استقامت کا طریقہ ۱۹۰

عبادت وطاعت میں اعتدال

حق والے کا حق ادا کرنا ۱۹۱
صوم وصال کی ممانعت ۱۹۲

www.abulhasanalinadwi.org

پابندی اور اعتدال اسلام کی دو پسندیدہ چیزیں ۱۹۲
جسم کو بیجا تکلیف دینے کی ممانعت ۱۹۳
جتنا بس میں ہو اتنا ہی کرنا چاہیے ۱۹۴
نیند کی حالت میں نماز نہ پڑھے ۱۹۴
غلو سے پرہیز گاری ۱۹۴
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عبادت ۱۹۵
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع محبوب عمل ہے ۱۹۵
نشاط کے وقت عبادت کرنی چاہیے ۱۹۵

قرآن کی فضیلت

قرآن کی فضیلت ۱۹۷
قرآن مجید قیامت میں سفارش کرے گا ۱۹۷
اٹک اٹک کر پڑھنے والوں کے لیے دہرا اجر ۱۹۷
قرآن مجید پڑھنے والا مومن ۱۹۷
رشک کا موقع ۱۹۸
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قرآن مجید پڑھنے کی فرمائش ۱۹۸
درس و مذاکرہ ۱۹۸
سورۂ فاتحہ کی فضیلت ۱۹۹
آیۃ الکرسی ۱۹۹
جھوٹے شخص سے سچی بات معلوم ہوئی ۲۰۰
سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں ۲۰۰
جہاں تلاوت قرآن نہ ہو وہ گھر قبرستان ہے ۲۰۰
تلاوت کرنے والوں کے لیے سفارش ۲۰۰
قیامت میں قرآن کی شفاعت و وکالت ۲۰۱

www.abulhasanalinadwi.org

سورۂ کہف کی ابتدائی دس آیتیں ۲۰۱
قرآن مجید پڑھنے سے سکینت کا نزول ۲۰۲
سورۂ فتح کی فضیلت ۲۰۲
سورۂ ملک ۲۰۲
سورۂ اخلاص ۲۰۲
معوذتین ۲۰۳
دم کرنے کا صحیح طریقہ ۲۰۳

خدا کا ذکر

بندے کے گمان کے مطابق اللہ تعالیٰ کا معاملہ ۲۰۵
اللہ تعالیٰ کی یاد سے ترقی ۲۰۶
لا الہ الا اللہ کی فضیلت ۲۰۶
سبحان اللہ کی فضیلت ۲۰۶
لاحول ولاقوۃ الا باللہ کی فضیلت ۲۰۷
خوش نصیب مالدار ۲۰۷
سونے سے پہلے پڑھنے کی فضیلت ۲۰۸

اللہ تعالیٰ کے پیارے نام (۲۰۹)

دعا

دعا عبادت ہے ۲۱۵
دوسروں کے لیے دعا اپنے لیے دعا ہے ۲۱۵
دعا ضرور قبول ہوتی ہے ۲۱۵
قبولیت دعا کا وقت ۲۱۶
جامع دعائیں ۲۱۶

www.abulhasanalinadwi.org

مصیبت کے وقت کی دعا ۲۱۶
دعا واستعاذہ ۲۱۶
بہتر دعا ۲۱۸
اللہ تعالیٰ کے نام کا واسطہ ۲۱۹
مصائب اور مشکل وقت کی دعا ۲۱۹
اولاد کے حق میں بددعا کی ممانعت ۲۱۹
خاص سونے کے وقت کی دعائیں ۲۲۰
صحبت کے وقت کی دعا ۲۲۰
صبح کے وقت کی دعا ۲۲۰
استنجا کے وقت کی دعا ۲۲۰
کھانے سے فراغت کے بعد کی دعا ۲۲۱
کپڑا پہننے کی دعا ۲۲۱
ہر بری چیز سے حفاظت کی دعا ۲۲۱
سفر کی دعا ۲۲۲
سفر پر جانے والے کو وصیت اور اس کو دعا ۲۲۳
مسافر کو رخصت کرنے کا طریقہ ۲۲۳
مصیبت و آفت رسیدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی دعا ۲۲۳
آندھی کے وقت کی دعا ۲۲۴
بارش کے وقت کی دعا ۲۲۴
نیا چاند دیکھنے کے وقت کی دعا ۲۲۴
عیادت کے وقت کی دعا ۲۲۴
جھاڑ پھونک کا مسنون طریقہ ۲۲۵
موذی جانور کے کاٹنے کی دعا ۲۲۵

www.abulhasanalinadwi.org

ہر چیز سے حفاظت کے لیے دعا ۲۲۶
قرض اور تنگ حالی سے نجات کی دعا ۲۲۶
استغفار کی برکت ۲۲۷
تکلیف کے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ کار ۲۲۷
درد کے وقت کی دعا ۲۲۷
استخارہ کی دعا اور اس کا طریقہ ۲۲۸

توبہ و استغفار

توبہ کی اہمیت ۲۳۱
گنہگار کے لیے توبہ کے دروازے ہر وقت کھلے ہیں ۲۳۱
توبہ کرنے والا گنہگار سب سے بہتر ہے ۲۳۲
گناہ دل کو سیاہ کرتا ہے اور توبہ دل کو صاف کرتی ہے ۲۳۲
توبہ باعث خیر و برکت ۲۳۲
توبہ کی سب سے بہتر دعا ۲۳۳

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا ثواب

درود کی فضیلت ۲۳۴
درود پر خوش خبری ۲۳۵
عدم درود پر ذلت ۲۳۵
قبر پر جشن منانے کی ممانعت ۲۳۵
وسیلہ کی دعا کی اہمیت ۲۳۵
درود کے لیے جمعہ کے دن کی فضیلت ۲۳۶
جتنا زیادہ درود بھیجا جائے اتنا ہی اچھا ہے ۲۳۶
درود میں ان الفاظ کی فضیلت ۲۳۷

www.abulhasanalinadwi.org